شَفِیْقُ النَّحْوِ

حصہ اوّل

لِحَلِّ

خُلَاصَۃِ النَّحْوِ

مرتِّب: محمد شفیق عطاری المدنی فتحپوری

فہرست

ش	عنوان	صفحہ
	کچھ مرتب کے بارے میں	
	کچھ کتاب کے بارے میں	
	تقریظِ جمیل	

ش	درس نمبر	مضمون	صفحہ
۱	الدَّرْسُ الْاَوَّلُ	لفظ اور اس کی اقسام	
۲	الدَّرْسُ الثَّانِي	اسم، فعل، حرف اور ان کی علامات کا بیان	
۳	الدَّرْسُ الثَّالِثُ	معرفہ اور نکرہ کا بیان	
۴	الدَّرْسُ الرَّابِعُ	مذکر اور مؤنث کا بیان	
۵	الدَّرْسُ الْخَامِسُ	واحد، تثنیہ اور جمع کا بیان	
۶	الدَّرْسُ السَّادِسُ	مرکبِ اضافی کا بیان	
۷	الدَّرْسُ السَّابِعُ	مرکبِ توصیفی، بنائی اور مزجی کا بیان	
۸	الدَّرْسُ الثَّامِنُ	جملہ فعلیہ کا بیان	
۹	الدَّرْسُ التَّاسِعُ	جملہ اسمیہ کا بیان	
۱۰	الدَّرْسُ الْعَاشِرُ	جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ کا بیان	
۱۱	الدَّرْسُ الْحَادِي عَشَرَ	حروفِ جارّہ کا بیان	
۱۲	الدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ	معرب اور مبنی وغیرہ کا بیان	
۱۳	الدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ	معرب اور مبنی کی اقسام	
۱۴	الدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ	ضمائر کا بیان	
۱۵	الدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ	اسمائے اشارہ کا بیان	
۱۶	الدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ	اسمائے موصولہ کا بیان	

۱۷	الدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ	اسمائے استفہام اور اسمائے شرط کا بیان	
۱۸	الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ	اسمائے ظروف کا بیان	
۱۹	الدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ	منصرف اور غیر منصرف کا بیان	
۲۰	الدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ	اسمِ معرب اور اس کے اعراب کی اقسام	
۲۱	الدَّرْسُ الْحَادِی وَ الْعِشْرُوْنَ	نواصب وجوازمِ مضارع کا بیان	
۲۲	الدَّرْسُ الثَّانِي وَ الْعِشْرُوْنَ	فعلِ مضارع اور اس کے اعراب کی اقسام	
۲۳	الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ الْعِشْرُوْنَ	حروفِ مشبہہ بالفعل کا بیان	
۲۴	الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَ الْعِشْرُوْنَ	اِنَّ اور اَنَّ پڑھنے کے مقامات	
۲۵	الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَ الْعِشْرُوْنَ	لائے نفی جنس کا بیان	
۲۶	الدَّرْسُ السَّادِسُ وَ الْعِشْرُوْنَ	افعالِ ناقصہ کا بیان	
۲۷	الدَّرْسُ السَّابِعُ وَ الْعِشْرُوْنَ	مَا اور لَا مشابہ بِلَيْسَ کا بیان	
۲۸	الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَ الْعِشْرُوْنَ	مفعولِ مطلق کا بیان	
۲۹	الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَ الْعِشْرُوْنَ	مفعولِ بہ کا بیان	
۳۰	الدَّرْسُ الثَّلَاثُوْنَ	مفعولِ فیہ کا بیان	
۳۱	الدَّرْسُ الْحَادِی وَ الثَّلَاثُوْنَ	مفعولِ لہ اور مفعولِ معہ کا بیان	
۳۲	الدَّرْسُ الثَّانِي وَ الثَّلَاثُوْنَ	حال کا بیان	
۳۳	الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ الثَّلَاثُوْنَ	تمیز کا بیان	
۳۴	الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَ الثَّلَاثُوْنَ	مستثنیٰ کا بیان	
۳۵	الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَ الثَّلَاثُوْنَ	فعل کی اقسام اور اس کے عمل کا بیان	
۳۶	الدَّرْسُ السَّادِسُ وَ الثَّلَاثُوْنَ	توابع کا بیان (صفت)	
۳۷	الدَّرْسُ السَّابِعُ وَ الثَّلَاثُوْنَ	تاکید کا بیان	
۳۸	الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَ الثَّلَاثُوْنَ	معطوف اور عطفِ بیان	
۳۹	الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَ الثَّلَاثُوْنَ	بدل کا بیان	
۴۰	الدَّرْسُ الْاَرْبَعُوْنَ	مرفوعات، منصوبات، مجرورات	

۴۱			
۴۲			

مصنف ایک نظر میں

نام: محمد شفیق عطاری المدنی بن محمد شریف خان

ولادت: ۱۰جون ۱۹۸۷

وطن: قصبہ للولی، ضلع ہسوا فتحپور، اتر پردیس الہند

تکمیلِ فضیلت: ۲۰۱۴ جامعۃ المدینہ فیضانِ عطار نیپال گنج، نیپال

خلافت واجازت: از خلیفۂ مفتی اعظم ہند مفتی انوار الحق دامت برکاتہم العالیہ

مشغلہ: استاذ جامعۃ المدینہ فیضانِ صدیق اکبر آگرہ

نام محمد شفیق خان، والد کا نام محمد شریف خان ہے، سلسلۂ قادریہ رضویہ عطاریہ میں شیخ طریقت امیر اہلسنت بانئ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ سے ۲۰۰۴ء میں بیعت ہونے کی وجہ سے اپنے نام کے ساتھ عطاری لکھتے ہیں، آپ کی ولادت قصبہ لَلَوْلِیْ ضلع فتح پور ہنسوا یوپی میں ہوئی، آپ کی تاریخِ پیدائش ۱۰جون ۱۹۸۷ء ہے۔

مولانا نے ابتداءً ہندی انگلش کی تعلیم حاصل کر کے ۲۰۰۰ء میں AC کا کام سکھنے اور کرنے کے لئے بمبئ چلے گئے تھے اور وہاں پر ۴ سال قیام کیا پھر ۲۰۰۴ء میں اپنے وطن لوٹے، اور وطن میں ہی دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول ملا، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے کے بعد مختلف کورسس کئے اور ۲۰۰۶ء میں اپنے ہی علاقہ کے دار العلوم بنام جامعہ عربیہ گلشن معصوم قصبہ للولی میں قاری اقبال احمد عطاری سے قرآنِ پاک ناظرہ اور حضرت مولانا عتیق الرحمٰن مصباحی درسِ نظامی کے درجۂ اولی اور کچھ درجۂ ثانیہ کی کتابیں پڑھی، اس کے بعد مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے چریاکوٹ تشریف لے گئے اور وہاں درجۂ ثانیہ مکمل کرنے کے بعد اہلسنت کے عظیم علمی ادارے الجامعۃ اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ میں مطلوبہ درجۂ ثالثہ کا ٹسٹ دیا اور بفضلہ تعالی کامیاب ہونے کے بعد درجۂ ثالثہ وہیں پڑھی، پھر درجۂ رابعہ دار العلوم غوثیہ میں مکمل کی پھر اس کے بعد دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ فیضانِ عطار نیپال گنج، نیپال میں داخلہ لیا اور درجۂ خامسہ سے دورۂ حدیث تک کی تعلیم وہیں مکمل فرمائی، ۲۰۱۴ء میں فراغت کے بعد

تدریس کے لئے دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ فیضانِ صدیقِ اکبر آگرہ تشریف لے گئے اور ایک سال وہاں تدریس فرمائی، پھر مزید تدریس کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز کے حکم پر بنگلہ دیس کے دار الحکومت ڈھاکہ کے جامعۃ المدینہ تشریف لے گئے، اور وہیں پر دعوتِ اسلامی کے جامعات کے درجۂ ثانیہ میں چلنے والی علمِ صرف کی کتاب بنام مراح الارواح کی اردو شرح بنام شفیق المصباح اور درجۂ رابعہ میں چلنے والی علمِ نحو کی کتاب بنام شرح جامی کی اردو شرح الشفیق النعمانی تصنیف فرمائی۔

اس کے بعد ایک بار پھر جامعۃ المدینہ فیضانِ صدیقِ اکبر آگرہ تشریف لاکر درجۂ ثانیہ میں چلنے والی حدیث کی کتاب بنام الاربعین النوویہ کی اردو شرح شفیقیہ، درجۂ اولی اور ثانیہ میں چلنے والی عربی ادب کی کتاب بنام نصاب الادب کی اردو شرح شفیق الادب، درجۂ اولی میں چلنے والی علمِ نحو کی کتاب بنام خلاصۃ النحو کی اردو شرح شفیق النحو، ابتدائی طلبہ کے لئے عربی میں مضبوطی کے لئے عربی عبارت کا ترجمہ کرنے کا طریقہ اور عربی بولنے اور لکھنے کا طریقہ تحریر فرمائی، مزید عوام الناس کے لئے غفلت اڑا کر فکرِ آخرت پیدا کرنے والے واقیات کا مجموعہ بنام مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِكَ، نصیحت اموز واقیات پر مشتمل کتاب بنام کَیْفَ اَصْبَحْتَ، اور مقررین وواعظین کے لئے دلچسپ اور مدلل خطابات پر مشتمل کتاب خطباتِ شفیقہ تحریر فرمائی۔

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ: لفظ اور اس کی اقسام

تمرین: (۱)

سوال:۱: لفظ کا معنی اور اس کی اقسام بیان کیجئے؟

جواب: انسان جو بات بولتا ہے اسے لفظ کہتے ہیں۔ اور لفظ کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مہمل (۲) موضوع۔

سوال:۲: موضوع لفظ کی اقسام بیان کیجئے؟

جواب: موضوع لفظ کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مفرد۔ (۲) مرکب۔

سوال:۳: مرکب کی کون سی قسمیں ہیں؟

جواب: مرکب کی دو قسمیں ہیں۔(۱) ناقص۔(۲) تام۔

سوال:۴: جملے کی اقسام بیان کیجئے؟

جواب: جملہ کی دو قسمیں ہیں۔(۱) جملہ خبریہ۔(۲) جملہ انشائیہ۔پھر جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں۔(۱) جملہ اسمیہ۔جو مبتدا اور خبر سے مرکب ہو۔(۲) جملہ فعلیہ۔جو فعل اور فاعل یا فعل اور نائب الفاعل سے مرکب ہو۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے؟

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	بے معنی کلمہ کو مہمل کہتے ہیں۔	بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں۔
۲	موضوع لفظ کو مفرد کہتے ہیں۔	اکیلے موضوع لفظ کو مفرد کہتے ہیں۔
۳	جو جملہ فعل اور فاعل سے مرکب ہو اسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔	جو جملہ فعل اور فاعل سے مرکب ہو اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔
۴	جس جملے کو سچا یا جھوٹا کہا جاسکتا ہو اسے جملہ انشائیہ کہتے ہیں۔	جس جملے کو سچا یا جھوٹا کہا جاسکتا ہو اسے جملہ خبریہ کہتے ہیں۔

تمرین:(۳)

(الف) مفرد اور مرکب الگ الگ کیجئے؟

ش	مفرد	ترجمہ	ش	مفرد	ترجمہ
۱	اَلْحَیَاءُ	حیا،شرم	۵	الصَّوْمُ	روزہ
۲	الرَّجَاءُ	امید	۶	جُنَّۃٌ	ڈھال
۳	الصِّدْقُ	سچ	۷	الْاِیْمَانُ	ماننا
۴	اَلْاَمَانَۃُ	امانت			

ش	مرکب	ترجمہ
۱	رَسُوْلُ اللّٰہِ	اللہ کا رسول۔
۲	رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ	سارے جہان کا پالنے والا۔

۳	عَبْدٌ مُؤْمِنٌ	مؤمن بندہ۔
۴	نَاقَةُ اللّٰهِ	اللہ کی اونٹنی۔
۵	الصَّلَاةُ نُوْرُ الْمُؤْمِنِ	نماز مؤمن کی روشنی ہے۔

(ب) مرکبِ ناقص اور مرکبِ تام الگ الگ کیجئے؟

ش	مرکبِ تام	ترجمہ
۱	الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ	دعا عبادت کا مغز ہے۔
۲	الطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ	پاکی آدھا ایمان ہے۔
۳	عُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ كَبِيْرَةٌ	والدین کی نافرمانی کبیرہ گناہ ہے۔
۴	الْمُؤْمِنُ مِرآةُ الْمُؤْمِنِ	ایک مؤمن دوسرے مؤمن کا آئینہ ہے۔
۵	سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ	قوم کا سردار ان کا خادم ہوتا ہے۔
۶	طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ	علمِ دین کا طلب کرنا فرض ہے۔
۷	جُعِلَتْ قُرَّةُ عِيْنِي فِي الصَّلَاةِ	میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔
۸	لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ	جنت میں قطع تعلق کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔
۹	الْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ	تنہا رہنا برے دوست کے ساتھ رہنے سے بہتر ہے۔
۱۰	الزَّكَاةُ قَنْطَرَةُ الْاِسْلَامِ	زکاۃ اسلام کی عمارت ہے۔
ش	مرکبِ ناقص	ترجمہ
۱	الْيَمِيْنُ الْغَمُوْسُ	وہ جھوٹی قسم جو جان بوجھ کر کھائی جائے۔
۲	اَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ	مؤمنہ باندی۔
۳	الْعِلْمُ النَّافِعُ	نفع بخش علم۔

الدَّرْسُ الثَّانِي: اسم، فعل، حرف اور ان کی علامت کا بیان

تمرین:(۱)

سوال:۱: کلمہ کی اقسام اور ان کی تعریف بیان فرمایئے؟

جواب: کلمہ کی تین قسمیں ہیں۔

(۱)اسم:جو کلمہ اکیلا اپنا معنی ظاہر کرے اور اس میں زمانہ نہ پایا جائے اسے اسم کہتے ہیں۔

(۲)فعل:جو کلمہ اکیلا اپنا معنی ظاہر کرے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے اسے فعل کہتے ہیں۔

(۳)حرف:جو کلمہ اکیلا اپنا معنی ظاہر نہ کرے اسے حرف کہتے ہیں۔

سوال:۲: اسم، فعل اور حرف کی علامات بیان کیجئے؟

جواب: اسم کی علامت: (۱) الف لام کا ہونا۔(۲) حرفِ جر کا ہونا۔(۳) جر کا ہونا۔ اس سے مراد مجرور ہے یعنی وہ اسم جو مکسور ہو اب چاہے وہ حرفِ جر کے ذریعہ ہو یا مضاف کے ذریعہ ہو۔(۴) تنوین کا ہونا۔(۵) گول تاء کا ہونا۔

فعل کی علامت: (۱) تا۔(۲) قَدۡ۔(۳) سَوۡفَ کا ہونا۔(۴) ماضی۔(۵) مضارع۔(٦) امر۔(۷) نہی کا ہونا۔

حرف کی علامت: کسی کلمہ میں اسم اور فعل کی کوئی علامت کا نہ ہونا اس کے حرف ہونے کی علامت ہے۔

سوال:۳: کس اسم میں الف لام اور تنوین جمع ہو سکتے ہیں؟

جواب: الف لام اور تنوین کسی اسم میں جمع نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ الف لام معرفہ کی علامت ہے جبکہ تنوین نکرہ کی علامت ہے۔ پس اگر دونوں ایک اسم میں پائے جائیں تو پھر ایک اسم کا ایک ہی وقت میں معرفہ اور نکرہ ہونا لازم آئے گا جو کہ محال و ناممکن ہے۔

تمرین:(۲)

غلطی کی نشاندہی کریں؟

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو کلمہ اکیلا اپنا معنیٰ ظاہر کرے اسے اسم کہتے ہیں۔	جو کلمہ اکیلا اپنا معنیٰ ظاہر کرے اور اس میں زمانہ نہ پایا جائے اسے اسم کہتے ہیں۔
۲	اسم کے آخر میں تنوین اور اس کے شروع میں الف لام آ سکتا ہے۔	اسم کے آخر میں تنوین اور اس کے شروع میں الف لام نہیں آ سکتا ہے۔
۳	قَدۡ، سین یا تنوین فعل کی علامت ہے۔	قَدۡ، سین یا سوف فعل کی علامت ہے۔
۴	حرف کی کوئی علامت نہیں ہے۔	اسم اور فعل کی کوئی علامت نہ ہونا حرف کی علامت ہے۔

تمرین:(3) اسم، فعل اور حرف الگ الگ کیجئے نیز اسم اور فعل کی علامتیں بھی واضح کیجئے؟

ش	اسم	علامت	معنیٰ	ش	اسم	علامت	معنیٰ
۱	كَافِرٌ	تنوین	منکر	۵	اَلْقَارِعَةُ	الف لام	قیامت
۲	اَلنَّارُ	الف لام	آگ	٦	قَافِلَةٌ	تنوین	کارواں
۳	اَخٌ	تنوین	بھائی	۷	اَلصِّرَاطُ	الف لام	راستہ
۴	هُدًى	تنوین	ہدایت	۸	جَنَّةٌ	تنوین	باغ

ش	فعل	علامت	معنی	ش	فعل	علامت	معنی
۱	سَيَصْلٰى	سین	عنقریب ڈالے جائیں گے	۶	سَيَقُوْلُ	سین	عنقریب کہیں گے
۲	قَدْ سَرَقَ	قَدْ	اس نے چرایا ہے	۷	يَنْظُرُ	مضارع	وہ دیکھتا ہے
۳	لَا تَكْذِبْ	نہی	تو جھوٹ مت بول	۸	اُنْصُرْ	امر	تو مدد کر
۴	سَمِعَ	ماضی	اس نے سنا	۹	قَالَ	ماضی	اس نے کہا
۵	سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	سوف	عنقریب تم جان جاؤ گے	۱۰	قُمْ	امر	کھڑا ہو جا

ش	حرف	معنی	ش	حرف	معنی
۱	فِي	میں	۲	عَلٰى	پر

الدَّرْسُ الثَّالِثُ : معرفہ اور نکرہ کا بیان

تمرین: (۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: ۱: معرفہ اور نکرہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس اسم سے معین چیز سمجھی جائے اسے معرفہ کہتے ہیں۔ اور جس اسم سے معین چیز نہ سمجھی جائے اسے نکرہ کہتے ہیں۔

سوال: ۲: معرفہ کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟

جواب: معرفہ کی سات قسمیں ہیں۔ (۱) اسمِ ضمیر۔ (۲) اسمِ علم۔ (۳) اسمِ اشارہ۔ (۴) اسم موصول۔ (۵) معرف بلام۔ (۶) معرف بالاضافۃ۔ (۷) معرف بالنّداء۔

سوال: ۳: اسمِ ضمیر اور اسمِ ظاہر کو اور کیا کہتے ہیں؟

جواب: اسمِ ضمیر کو مُضْمَر۔ اور اسمِ ظاہر کو مُظْہَر کہتے ہیں۔

تمرین: (۲) غلطی کی نشاندہی فرمایئے؟

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جس اسم سے معین چیز سمجھی جائے اسے نکرہ کہتے ہیں۔	جس اسم سے معین چیز سمجھی جائے اسے معرفہ کہتے ہیں۔
۲	جس اسم کے شروع میں لام ہو اسے معرف باللام کہتے ہیں۔	جس اسم کے شروع میں الف لام ہو اسے معرف باللام کہتے ہیں۔
۳	جو اسم مضاف ہو اسے معرف بالاضافۃ کہتے ہیں۔	جو اسم معرفہ کی طرف مضاف ہو اسے معرف بالاضافۃ کہتے ہیں۔
۴	جس اسم کے شروع میں یَا ہو اسی کو معرف بالنّداء کہتے ہیں۔	جس اسم کے شروع میں حرفِ نداء ہو اسی کو معرف بالنّداء کہتے ہیں۔

تمرین: (۳) نکرہ اور معرفہ الگ الگ کیجئے نیز معرفہ کی قسم بھی متعین فرمایئے؟

ش	معرفہ	معرفہ کی قسم	ترجمہ
۱	اَلَّذِيْنَ	اسم موصول	جو
۲	هُمْ	اسم ضمیر	وہ لوگ
۳	اَبُوْ بَكْرٍ	معرف بالاضافۃ	بکر کا باپ۔کنیت
۴	عُمَرُ	اسم علم	معین نام
۵	الدَّرْسُ	معرف باللام	سبق
۶	نَحْنُ	اسم ضمیر	ہم
۷	ذٰلِكَ	اسم اشارہ	وہ
۸	عُثْمَانُ	اسم علم	معین نام
۹	الْجَنَّةُ	معرف باللام	باغ
۱۰	هٰذَا	اسم اشارہ	یہ
۱۱	عَلِيٌّ	اسم علم	معین نام
۱۲	اُوْلٰئِكَ	اسم اشارہ	وہ سب
۱۳	يَا نَبِيُّ	معرف بالنداء	اے نبی
۱۴	اِيَّاكَ	اسم ضمیر	خاص کر تو

ش	نکرہ	ترجمہ	ش	نکرہ	ترجمہ
۱	جَامِعَةٌ	جامعہ	۷	رُمَّانٌ	انار
۲	اُسْتَاذٌ	استاد، سیکھانے والا	۸	حُلْوٌ	میٹھا

۳	جَنَّةٌ	باغ	۹	ثَمَرٌ	پھل
۴	كِتَابٌ	جس میں لکھا جائے	۱۰	شَجَرٌ	درخت
۵	بَابٌ	دروازہ	۱۱	كُتُبٌ	کتابیں
۶	بَيْتٌ	گھر			

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ : مذکر اور مؤنث کا بیان

تمرین (۱)

سوال: ۱ : مذکر اور مؤنث کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس اسم میں تانیث کی علامت نہ ہو اسے مذکر کہتے ہیں۔ اور جس اسم میں تانیث کی علامت ہو اسے مؤنث کہتے ہیں۔

سوال: ۲ : تانیث کی کتنی اور کون کون سی علامت ہیں؟ مع امثلہ بیان کیجئے؟

جواب: تانیث کی تین علامتیں ہیں۔ (۱) گول تاء جیسے بَقَرَةٌ۔ (۲) الفِ مقصورہ جیسے بُشْرٰی۔ (۳) الفِ ممدودہ جیسے صَفْرَآءُ۔

سوال: ۳ : الفِ مقصورہ اور الفِ ممدودہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اسم کے آخر میں جس الف کے بعد ہمزہ نہ ہو اسے الفِ مقصورہ کہتے ہیں۔ اور جس الف کے بعد ہمزہ ہو اسے الفِ ممدودہ کہتے ہیں۔

سوال: ۴ : مؤنثِ حقیقی اور مؤنثِ لفظی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس مؤنث کے مقابل نر جاندار ہو اسے مؤنثِ حقیقی کہتے ہیں۔ اور جس مؤنث کے مقابل نر جاندار نہ ہو اسے مؤنثِ لفظی کہتے ہیں۔

سوال: ۵ : کیا کوئی اسم آخر میں تاء ہونے کے باوجود مذکر ہو سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! کسی اسم کے آخر میں تائے تانیث موجود ہونے کے باوجود وہ مذکر ہو سکتا ہے جیسے طَلۡحَۃ۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی فرمایئے؟

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	اسم کے آخر میں الف کے بعد ہمزہ نہ ہو تو اسے الفِ ممدودہ کہتے ہیں۔	اسم کے آخر میں الف کے بعد ہمزہ نہ ہو تو اسے الفِ مقصورہ کہتے ہیں۔
۲	جس مذکر کے مقابل نر جاندار ہو اسے مؤنثِ حقیقی کہتے ہیں۔	جس مؤنث کے مقابل نر جاندار ہو اسے مؤنثِ حقیقی کہتے ہیں۔
۳	جس اسم کے آخر میں تاء ہو اسے مؤنث ہی کہیں گے۔	جس اسم کے آخر میں تاء ہو اسے مؤنث ہی کہیں گے۔بشر طیکہ وہ اسم مذکر کا نام نہ ہو اور نہ مذکر کے لئے بولا جاتا ہو

تمرین(۳)

(الف) مذکر اور مؤنث الگ الگ کیجئے؟

ش	مذکر	ترجمہ	ش	مذکر	ترجمہ
۱	اَلۡقُرۡآنُ	قرآن	۵	وَلَدٌ	لڑکا
۲	طَلۡحَۃٌ	مرد کا نام	۶	خَلِیۡفَۃٌ	بادشاہ
۳	بَیۡتٌ	گھر	۷	اُسَامَۃٌ	مرد کا نام
۴	طَرَفَۃٌ	شاعر کا نام			
ش	مؤنث	ترجمہ	ش	مؤنث	ترجمہ
۱	شَمۡسٌ	سورج	۶	اُمٌّ	ماں
۲	زَیۡنَبُ	عورت کا نام	۷	نَارٌ	آگ
۳	یَدٌ	ہاتھ	۸	اَتَانٌ	گدھی
۴	اُخۡتٌ	بہن	۹	کُبۡرٰی	بڑی

(ب) درج ذیل اسماء میں سے مؤنثِ حقیقی اور مؤنث لفظی الگ الگ کیجئے؟

ش	مؤنثِ حقیقی	ترجمہ	ش	مؤنثِ لفظی	ترجمہ

۱	نَاقَةٌ	اونٹنی	۱	رِجْلٌ	ٹانگ
۲	بَقَرَةٌ	گائے	۲	صَحْرآءُ	میدان
۳	شَاةٌ	بکری	۳	دَارٌ	گھر
۴	اِمْرَأَةٌ	عورت	۴	عَيْنٌ	آنکھ
۵	اِبْنَةٌ	بیٹی	۵	لُغَةٌ	زبان
۶	هِنْدٌ	عورت کانام	۶	حَرْبٌ	لڑائی۔جنگ
۷	فَاطِمَةُ	عورت کانام	۷	ظُلْمَةٌ	تاریکی
۸	مُرْضِعٌ	دودھ پلانے والی			

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ : واحد، تثنیہ اور جمع کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: ۱: تعداد کے لحاظ سے اسم کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟

جواب: تعداد کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں: (۱) واحد (۲) تثنیہ (۳) جمع۔

سوال: ۲: جمع سالم اور جمع مکسر کسے کہتے ہیں؟

جواب: جمع سالم: جس جمع میں واحد کا صیغہ سلامت ہو اسے جمع سالم یا جمع تصحیح کہتے ہیں۔ جمع مکسر: اور جس جمع میں واحد کا صیغہ سلامت نہ ہو اسے جمع مکسر یا جمع تکسیر کہتے ہیں۔

سوال: ۳: تثنیہ بنانے کا قاعدہ بیان کیجئے؟

جواب: واحد کے آخر میں (اِن۔یْنِ) لگادینے سے تثنیہ بن جاتا ہے۔

سوال: ۴: جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم کسے کہتے ہیں؟

جواب: جمع مذکر سالم: جس جمع واؤ اور نون یا یاء اور نون سے بنائی گئی ہو اسے جمع مذکر سالم کہتے ہیں۔ جمع مؤنث سالم: اور جو جمع الف اور تاء سے بنائی گئی ہو اسے جمع مؤنث سالم کہتے ہیں۔

سوال: ۵ : اسم جمع کسے کہتے ہیں؟
جواب: جو اسم جمع نہ ہو مگر جمع کا معنی دے اسے اسم جمع کہیں گے۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جس اسم سے دو سے زائد افراد سمجھے جائیں اسے جمع سالم کہتے ہیں۔	جس اسم سے دو سے زیادہ افراد سمجھے جائیں اسے جمع یا مجموع کہتے ہیں۔
۲	جو اسم جمع کا معنی دے اسے اسم جمع کہیں گے۔	جو اسم جمع نہ ہو مگر جمع کا معنی دے اسے اسم جمع کہیں گے۔
۳	جس اسم کے آخر میں الف اور تاء ہو اسے جمع مؤنث سالم کہیں گے۔	جو جمع الف اور تاء سے بنائی گئی ہو اسے جمع مؤنث سالم کہتے ہیں۔

تمرین (۳)

(الف) واحد، تثنیہ، جمع اور اسم جمع الگ الگ کیجئے۔

ش	واحد	ترجمہ	ش	واحد	ترجمہ
۱	قَلَمٌ	قلم	۳	جِيْرَانٌ	
۲	قَافِلَةٌ	قافلہ	۴	قِيْرَانٌ	
ش	تثنیہ			ترجمہ	
۱	جَنَّتَانِ			دو جنتیں	
ش	جمع	ترجمہ	ش	جمع	ترجمہ
۱	أَلْسُنٌ		۵	أَرْغِفَةٌ	
۲	ذَوَاتٌ	والی	۶	اَطْفَالٌ	بچے
۳	مَنَازِلُ	منزل	۷	أَبْوَابٌ	دروازے
۴	مُؤمِنُوْنَ	مسلمان	۸	غِلْمَةٌ	حوریں
ش	اسم جمع	ترجمہ	ش	اسم جمع	ترجمہ
۱	جَيْشٌ	لشکر	۲	قَوْمٌ	قوم
۳	رَهْطٌ	جماعت			

(ب) جمع سالم اور جمع مکسر الگ الگ کیجئے۔

ش	جمع سالم	ترجمہ	ش	جمع سالم	ترجمہ
۱	شَجَرَاتٌ	درخت	۲	صَادِقُوْنَ	سچے لوگ
۳	رَاجِعُوْنَ	پلٹنے والے	۴	حَسَنَاتٌ	نیکیاں
۵	اَفْضَلُوْنَ	افضل لوگ			
ش	جمع مکسر	ترجمہ	ش	جمع مکسر	ترجمہ
۱	صُحُفٌ	صحیفے	۲	مَرْضٰی	
۳	قُلُوْبٌ	دل	۴	مَكَاتِبُ	مکتب
۵	اَنْفُسٌ	جان	۶	مَدَارِسُ	مدرسہ
۷	جَهَلَةٌ		۸	مَسَاكِنُ	رہائش گاہیں
۹	نُحَاةٌ	نحوی حضرات	۱۰	سُجَّدٌ	

الدَّرْسُ السَّادِسُ : مرکبِ اضافی کا بیان

تمرین (۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) مرکبِ اضافی، مضاف اور مضاف الیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس مرکبِ ناقص میں ایک اسم کی نسبت دوسرے اسم کی طرف ہو اسے مرکبِ اضافی کہتے ہیں۔ اور مرکبِ اضافی میں پہلے اسم کو مضاف اور دوسرے اسم کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔

سوال: (۲) مضاف پر کون سی چیز نہیں آسکتی؟

جواب: مضاف پر نہ تنوین آتی ہے نہ الف لام آتا ہے۔

سوال: (۳) تثنیہ اور جمع مذکر سالم کا نون کس صورت میں گر جاتا ہے؟

جواب: تثنیہ اور جمع مذکر سالم اگر مضاف ہوں تو ان کے آخر سے نونِ تثنیہ اور نونِ جمع گر جاتا ہے۔

سوال: (۴) مضاف اور مضاف الیہ کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: مضاف کا اعراب بدلتا رہتا ہے اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	مرکب میں پہلے اسم کو مضاف کہتے ہیں۔	مرکبِ اضافی میں پہلے اسم کو مضاف کہتے ہیں۔
۲	مضاف الیہ پر نہ تنوین آتی ہے نہ الف لام۔	مضاف پر نہ تنوین آتی ہے نہ الف لام۔
۳	مضاف تثنیہ یا جمع ہو تو اس کے آخر سے نون گر جاتا ہے	مضاف تثنیہ یا جمع مذکر سالم ہو تو اس کے آخر سے نونِ تثنیہ و جمع گر جاتا ہے
۴	مضاف ہمیشہ مرفوع اور مضاف الیہ مجرور ہوتا ہے۔	مضاف کا اعراب بدلتا رہتا ہے اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

تمرین (۳)

(الف) درجِ ذیل جملوں میں مضاف اور مضاف الیہ الگ الگ کیجیے۔

ش	جملہ	مضاف	مضاف الیہ	ترجمہ
۱	مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ	رَسُوْلُ	اللهِ	محمد اللہ کے رسول ہیں۔
۲	اَلْمُؤمِنُ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللهِ	نُوْرِ	اللهِ	مؤمن اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔
۳	هٰذَا كِتَابُ الطَّهَارَةِ	كِتَابُ	الطَّهَارَةِ	یہ پاکی کی کتاب ہے۔
۴	جَاءَ وَلَدَا زَيْدٍ	وَلَدَا	زَيْدٍ	زید کے دو لڑکے آئے۔
۵	اَللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ	رَبُّ	الْعَالَمِيْنَ	اللہ عالمین کو پالنے والا ہے۔
۶	آفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ	آفَةُ	الْعِلْمِ	علم کی آفت بھولنا ہے۔

(ب) درجِ ذیل جملوں میں مرکبِ اضافی میں غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دیے ہوئے جملے	صحیح جملے	ترجمہ
۱	رَأَيْتُ غُلَامَ زَيْدٌ	رَأَيْتُ غُلَامَ زَيْدٍ	میں نے زید کے غلام کو دیکھا۔
۲	وَلَدَانِ خَالِدٍ حَضَرَا	وَلَدَا خَالِدٍ حَضَرَا	خالد کے دو لڑکے حاضر ہوئے۔
۳	جَاءَ مُسْلِمُوْنَ الْهِنْدِ	جَاءَ مُسْلِمُوْ الْهِنْدِ	ہندوستان کے مسلمان آئیں۔
۴	فُتِحَ بَابُ الدَّارَ	فُتِحَ بَابُ الدَّارِ	گھر کا دروازہ کھولا گیا۔

۵	هٰؤُلَاءِ جِيْرَانٌ زَيْدٍ	هٰؤُلَاءِ جِيْرَانُ زَيْدٍ	
٦	قَالَ بَنُوْنَ بَكْرٍ	قَالَ بَنُوْ بَكْرٍ	بکر کے لڑکوں نے کہا۔
۷	هٰذَا قَلَمُ الْوَلَدِ	هٰذَا قَلَمُ الْوَلَدِ	یہ لڑکے کا قلم ہے۔
۸	اَلْبُسْتَانُ الدَّارِ وَاسِعٌ	بُسْتَانُ الدَّارِ وَاسِعٌ	گھر کا باغ کشادہ ہے۔
۹	نَامَ مَسَاكِيْ بَلَدٍ	نَامَ مَسَاكِيْنُ بَلَدٍ	شہر کے مساکین سو گئے۔

(ج) قواعد کا خیال رکھتے ہوئے مذکورہ دو دو اسماء سے مرکبِ اضافی بنائیے۔

ش	مرکبِ اضافی	ترجمہ	ش	مرکبِ اضافی	ترجمہ
۱	كِتَابُ اللهِ	اللہ کی کتاب	۵	لَبَنُ شَاةٍ	بکری کا دودھ
۲	رَبُّ الْعَالَمِ	عالم کا پالنے والا	٦	مَاءُ الْبَحْرِ	سمندر کا پانی
۳	عُقُوْقُ الْوَالِدِ	باپ کی نافرمانی	۷	فِيْرَانُ بَيْتٍ	گھر
۴	غُلَامَا زَيْدٍ	زید کے دو غلام	۸	لَبَنُ الْبَقَرِ	گائے کا دودھ

مرکبِ اضافی کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:

(۱) پہلے مضاف الیہ کا پھر مضاف کا ترجمہ کرتے ہیں اور درمیان میں عموماً کا، کی، کے، را، ری، رے، وغیرہ لاتے ہیں جیسے: صِيَامُكُمْ۔ تمہارا روزہ رکھنا۔ مَاءُ الْبَحْرِ۔ سمندر کا پانی۔

(۲) مضاف اسمِ تفضیل ہو تو دونوں کے درمیان (میں سے) لاتے ہیں جیسے: خِيَارُكُمْ۔ تم میں سے بہتر۔

(۳) صفت کا صیغہ مفعول کی طرف مضاف ہو تو درمیان میں کبھی لفظ (کو) لاتے ہیں جیسے: ضَارِبُ بَكْرٍ۔ بکر کو مارنے والا۔ شَارِبُ اللَّبَنِ۔ دودھ کو پینے والا۔ اور اگر صفت کا صیغہ فاعل کی طرف مضاف ہو تو پہلے مضاف پھر مضاف الیہ کا ترجمہ کرکے آخر میں (والا) لاتے ہیں جیسے: حَسَنُ الْوَجْهِ۔ حسین چہرے والا۔

(۴) مضاف اسمِ عدد ہو تو پہلے عدد کا پھر معدود کا ترجمہ کرتے ہیں اور درمیان میں کا، کی، کے وغیرہ نہیں آتا جیسے: خَمْسَةُ مِيَاهٍ۔ پانچ پانی۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ : مرکبِ توصیفی، بنائی اور مزجی کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) مرکبِ توصیفی، مرکبِ بنائی، مرکبِ منع صرف، موصوف اور صفت کسے کہتے ہیں؟

جواب: مرکبِ توصیفی: جس مرکبِ ناقص کا دوسرا جز پہلے جز کی صفت یعنی اچھائی، برائی وغیرہ بیان کرے اسے مرکبِ توصیفی کہتے ہیں۔ مرکبِ بنائی: جس مرکبِ ناقص کو ایک کلمہ بنادیا گیا ہو اور اس کا دوسرا جز کسی حرف کو شامل ہو اسے مرکبِ بنائی یا مرکبِ تعدادی کہتے ہیں مرکبِ منع صرف: جس مرکبِ ناقص کو ایک کلمہ بنادیا گیا ہو اور اس کا دوسرا جز کسی حرف کو شامل نہ ہو اسے مرکبِ منع صرف یا مرکبِ مزجی کہتے ہیں۔ موصوف: مرکبِ توصیفی کے پہلے جز کو موصوف کہتے ہیں۔ صفت: مرکبِ توصیفی توصیفی کے دوسرے جز کو صفت کہتے ہیں۔

سوال: (۲) صفت مفرد ہو تو کون سی چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے؟

جواب: صفت مفرد ہو تو دس چیزوں میں موصوف کے مطابق ہو گی۔(۱) افراد (۲) تثنیہ (۳) جمع (۴) رفع (۵) نصب (۶) جر (۷) تذکیر (۸) تانیث (۹) تنکیر (۱۰) تعریف۔

سوال: (۳) صفت جملہ ہو تو اس میں کس چیز کا ہونا ضروری ہے؟

جواب: جب صفت جملہ ہو تو اس میں موصوف کے مطابق ضمیر کا ہونا ضروری ہے۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	ہر صفت دس چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔	صفت مفرد ہو تو دس چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوگی
۲	موصوف غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو صفت واحد یا جمع مذکر آتی ہے۔	موصوف غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو اس کی صفت واحد مؤنث یا جمع مؤنث آتی ہے۔
۳	جس مرکب کو ایک کلمہ بنادیا گیا ہو اسے مرکبِ بنائی کہتے ہیں۔	جس مرکب ناقص کو ایک کلمہ بنادیا گیا ہو اور اس کا دوسرا جز کسی حرف کو شامل ہو اسے مرکبِ بنائی کہتے ہیں۔

تمرین(۳)

(الف) درجِ ذیل جملوں میں موصوف اور صفت الگ الگ کیجئے۔

ش	جملے	موصوف	صفت	ترجمہ
۱	جَاءَ رَجُلٌ يَخَافُ	رَجُلٌ	يَخَافُ	ایک مرد خوف کی حالت میں آیا۔
۲	صَامَ وَلَدٌ صَالِحٌ	وَلَدٌ	صَالِحٌ	نیک لڑکے نے روزہ رکھا۔
۳	هٰذِهِ نَاقَةٌ يَعْمَلَةٌ	نَاقَةٌ	يَعْمَلَةٌ	یہ کام کرنے والی اونٹنی ہے۔
۴	هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ	يَوْمٌ	عَظِيْمٌ	یہ بڑا دن ہے۔
۵	اَلْقُرْآنُ الْكَرِيْمُ كَلَامُ اللّٰهِ	اَلْقُرْآنُ	الْكَرِيْمُ	قرآنِ کریم اللہ کا کلام ہے۔
۶	اَوْلَادٌ صِغَارٌ نَايِمُوْنَ	اَوْلَادٌ	صِغَارٌ	چھوٹے لڑکے سو رہے ہیں۔
۷	تِلْكَ اَيَّامٌ مَعْدُوْدَاتٌ	اَيَّامٌ	مَعْدُوْدَاتٌ	یہ گنتی کے دن ہیں۔
۸	رَاَيْتُ رِجَالاً كَثِيْرَةً	رِجَالاً	كَثِيْرَةً	میں بہت مردوں کو دیکھا۔
۹	اَلْقَنَاعَةُ مَالٌ لَا يَنْفُدُ	مَالٌ	لَا يَنْفُدُ	قناعت ایسا مال ہے جو ختم نہیں ہوتا۔

(ب) درجِ ذیل جملوں کے مرکبِ توصیفی میں غلطی کی نشاندہی کریں۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	نَامَ اَطْفَالٌ صَغِيْرٌ	نَامَ اَطْفَالٌ صَغِيْرَةٌ	چھوٹے بچے سو گئے۔
۲	جَاءَ الرَّجُلُ صَالِحٌ	جَاءَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ	نیک آدمی آیا۔

٣	رَاَيْتُ الْبَلَدَ الْكَرِيْم	رَاَيْتُ الْبَلَدَ الْكَرِيْمَ	میں نے مقدس شہر کو دیکھا۔
٤	هٰذِهٖ كُتُبٌ مُفِيْدُوْنَ	هٰذِهٖ كُتُبٌ مُفِيْدَةٌ	یہ فائدے مند کتابیں ہیں۔
٥	شَرِبْتُ مَاءً عَذْبٌ	شَرِبْتُ مَاءً عَذْباً	میں نے میٹھا پانی پیا۔
٦	نَصَرَ زَيْدٌ عَالِمٌ	نَصَرَ زَيْدٌ الْعَالِم	عالم زید نے مدد کی۔

(ج) قواعد کا خیال رکھتے ہوئے درجِ ذیل دو دو لفظوں سے مرکبِ توصیفی بنائیں۔

ش	مرکبِ توصیفی	ترجمہ	ش	مرکبِ توصیفی	ترجمہ
١	الْآيَةُ الْبَيِّنَةُ	روشن نشانی	٥	جَنَّةٌ عَالِيَةٌ	اونچا باغ
٢	الْبِئْرُ الْعَمِيْقَةُ	گہرا کنواں	٦	الرَّسُلُ الْكِرَامُ	عزت والے رسول
٣	الشَّمْسُ الطَّالِعَةُ	طلوع سورج	٧	النَّارُ الْمُوْقَدَةُ	بھڑکتی آگ
٤	سَرِيْرٌ مَرْفُوْعٌ	بچھا ہوا تخت			

مرکبِ توصیفی کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:

(۱) صفت مفرد ہو تو پہلے صفت کا پھر موصوف کا ترجمہ کرتے ہیں جیسے: رَجُلٌ صَالِحٌ۔ نیک مرد۔ اس صورت میں اگر صفت کا فاعل، مفعول، ظرف یا جار مجرور بھی کلام میں موجود ہو تو اس کا ترجمہ صفت کے ترجمہ کے ساتھ کرتے ہیں جیسے: رَجُلٌ صَالِحٌ غُلَامُهٗ۔ نیک غلام والا مرد۔ رَجُلٌ ضَارِبٌ زَيْداً۔ زید کو مارنے والا مرد۔ رَجُلٌ جَالِسٌ فِي الْبَيْتِ۔ گھر میں بیٹھا مرد۔

(۲) صفت جملہ ہو تو موصوف سے پہلے (وہ، اس، ایسا) وغیرہ اور صفت سے پہلے (جو، جس نے، جس کو) وغیرہ کا اضافہ کرتے ہیں جیسے: رَجُلٌ يَعْلَمُ الْفِقْهَ۔ وہ مرد جو فقہ جانتا ہے۔

(۳) جب کوئی اسم مضاف اور موصوف ہو تو مضاف الیہ پھر صفت اور پھر مضاف موصوف کا ترجمہ کرتے ہیں جیسے: كِتَابُ خَالِدٍ الْمُفِيْدُ۔ خالد کی مفید کتاب۔

(۴) اسمِ اشارہ مشار الیہ بھی موصوف صفت ہوتے ہیں لیکن اس میں پہلے موصوف اسمِ اشارہ کا پھر صفت مشار الیہ کا ترجمہ کرتے ہیں جیسے: ذٰلِكَ الْكِتَابُ۔ وہ کتاب۔

(۵) اگر صفتیں ایک سے زائد ہوں تو آخری صفت سے پہلے (اور) کا اضافہ کرتے ہیں جیسے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ تمام تعریفیں عالمین کے رب رحمٰن رحیم اور یوم جزا کے مالک اللہ کے لئے ہیں۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ : جملہ فعلیہ کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دیجئے۔

سوال: (۱) جملہ فعلیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو جملہ فعل اور فاعل یا فعل اور نائب الفاعل سے مرکب ہو اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔

سوال: (۲) فاعل اور نائب الفاعل کسے کہتے ہیں؟ اور ان کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: جس اسم کی طرف فعلِ معروف کی اسناد ہو اسے فاعل کہتے ہیں۔ اور جس اسم کی طرف فعلِ مجہول کی اسناد ہو اسے نائب الفاعل کہتے ہیں۔ اور یہ دونوں ہمیشہ مرفوع ہوتے ہیں۔

سوال: (۳) کن صورتوں میں فعل کو مذکر و مؤنث دونوں طرح لاسکتے ہیں؟

جواب: فاعل یا نائب الفاعل مؤنث لفظی، اسمِ جمع یا جمع مکسر ہو تو فعل کو مذکر اور مؤنث دونوں طرح لاسکتے ہیں۔

سوال: (۴) کیا فاعل اور مفعول فعل سے پہلے آسکتے ہیں؟

جواب: مفعول فعل اور فاعل سے پہلے آسکتا ہے لیکن فاعل فعل سے پہلے نہیں آسکتا۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جس اسم کی طرف فعل کی اسناد ہو اسے فاعل کہتے ہیں۔	جس اسم کی طرف فعلِ معروف کی اسناد ہو اسے فاعل کہتے ہیں۔

۲	فاعل اور نائب الفاعل منصوب ہوتے ہیں۔	فاعل اور نائب الفاعل مرفوع ہوتے ہیں۔
۳	مرکبِ اضافی اور مرکبِ توصیفی بھی فاعل اور نائب الفاعل بنتے ہیں۔	مضاف اور موصوف بھی فاعل اور نائب الفاعل بنتے ہیں۔

تمرین (۳)

(الف) درجِ ذیل جملوں میں فاعل اور نائب الفاعل الگ کیجئے۔

ش	جملے	فاعل	نائب الفاعل	ترجمہ
۱	قُرِءَ الْقُرْآنُ		الْقُرْآنُ	قرآن پڑھا گیا۔
۲	اللّٰہُ لَا یَظْلِمُ النَّاسَ	اللّٰہُ		اللہ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا۔
۳	کُتِبَ الصِّیَامُ		الصِّیَامُ	روزے فرض کئے گئے۔
۴	مَا ضَحِكَ مِیْکَائِیْلُ مُنْذُ خُلِقَتِ النَّارُ	مِیْکَائِیْلُ	النَّارُ	میکائیل نہیں ہنسے جب سے جہنم بنائی گئی ہے
۵	اَلصَّدَقَةُ تَدْفَعُ الْبَلَاءَ	الصَّدَقَةُ		صدقہ بلا کو دور کر دیتا ہے۔
۶	لُعِنَ عَبْدُ الدِّیْنَارِ		عَبْدُ الدِّیْنَارِ	دینار والے پر لعنت کی گئی ہے۔
۷	لَا یَغُلُّ مُؤْمِنٌ	مُؤْمِنٌ		مؤمن دھوکہ نہیں دیتا۔
۸	اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ	اَنْتَ		تو ہمیں سیدھی راہ چلا۔

(ب) درجِ ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دیے ہوئے جملے	صحیح جملے	ترجمہ
۱	نَصَرَا رَجُلَانِ	نَصَرَ رَجُلَانِ	دو آدمیں نے مدد کی۔
۲	السَّارِقَانِ فَرَّ	السَّارِقَانِ فَرَّا	دو چور فرار ہوئے۔
۳	جَلَسَ وَلَدٍ	جَلَسَ وَلَدٌ	لڑکا بیٹھا۔
۴	نُصِرَ ضَعِیْفاً	نُصِرَ ضَعِیْفٌ	کمزور کی مدد کی گئی۔
۵	صُمْنَ النِّسَاءُ	صَامَتِ النِّسَاءُ	عورتوں نے روزہ رکھا۔
۶	اَلْمُسْلِمُوْنَ جَاءَ	اَلْمُسْلِمُوْنَ جَاءُوْا	مسلمان آئیں۔
۷	خُلِقَتِ الْمَلَائِکَةَ مِنْ نُوْرٍ	خُلِقَتِ الْمَلَائِکَةُ مِنْ نُوْرٍ	فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا ہے۔

(ج) درج ذیل اسماء سے پہلے اور ان کے بعد مناسب فعل لایئے۔

ش	مناسب فعل کے ساتھ	ترجمہ	ش	مناسب فعل کے ساتھ	ترجمہ
۱	ضُرِبَ الْغُلَامُ	غلام مارا گیا۔	۵	رَجَعَ الرَّھْطُ	جماعت واپس آئی۔
۲	شَرِبَتِ الْمُسْلِمَاتُ	مسلمان عورتوں نے پیا۔	۶	تَجْرِی الْاَنْھَارُ	نہریں جاری ہیں۔
۳	اَکَلَ الرِّجَالُ	آدمیوں نے کھایا	۷	حُرِّمَتِ الْخَمْرُ	شراب حرام کی گئی۔
۴	ذَھَبَا الصَّدِیْقَانِ	دو دوست گئے			

جملہ فعلیہ کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:
پہلے فاعل پھر مفعول پھر متعلقات اور آخر میں فعل کا ترجمہ کرتے ہیں جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ بَکْرًا فِی الدَّارِ بِالْعَصَا۔ زید نے بکر کو گھر میں لاٹھی سے مارا۔

الدَّرْسُ التَّاسِعُ : جملہ اسمیہ کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دیجئے۔

سوال: (۱) جملۂ اسمیہ، مبتدا اور خبر کسے کہتے ہیں؟ اور ان کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: جو جملہ مبتدا اور خبر سے مرکب ہو اسے جملۂ اسمیہ کہتے ہیں۔ جس اسم پر لفظاً کوئی عامل نہ ہو وہ اگر مسند الیہ ہو تو اسے مبتدا کہتے ہیں۔ اور جس اسم پر لفظاً کوئی عامل نہ ہو وہ اگر مسند ہو تو اسے مبتدا کی خبر کہتے ہیں۔ اور یہ دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔

سوال: (۲) کیا مرکبِ توصیفی مبتدا یا خبر بنتا ہے؟

جواب: جی ہاں! مرکبِ توصیفی کا پہلا جز یعنی موصوف بھی مبتدا اور خبر بنتا ہے۔

سوال: (۳) خبر مفرد، جملہ یا جار مجرور ہو تو اس کے کیا احکام ہیں؟

جواب: خبر مفرد ہو تو مذکر مؤنث واحد مثنّٰی اور مجموع ہونے میں مبتدا کے مطابق ہو گی۔ اور خبر اگر جملہ ہو تو عموماً اس میں مبتدا کے مطابق ایک ضمیر ہو گی۔ اور خبر اگر جار مجرور ہو تو مبتدا کے مطابق فعلِ محذوف کے متعلّق ہو گی۔

سوال: (۴) مبتدا غیر عاقل یا عاقل کی جمع مکسر ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: مبتدا غیر عاقل یا مؤنث عاقل کی جمع مکسر ہو تو خبر واحد مؤنث یا جمع مؤنث آتی ہے۔ اور مذکر عاقل کی جمع مکسر ہو تو خبر واحد مؤنث یا جمع مذکر آتی ہے۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	مبتدا اور خبر منصوب ہوتے ہیں۔	مبتدا اور خبر مرفوع ہوتے ہیں۔

۲	مبتدا ہمیشہ معرفہ ہو گا۔	مبتدا معرفہ یا نکرۂ مخصوصہ ہو تا ہے۔
۳	خبر ہمیشہ نکرہ ہو گی۔	خبر عموماً نکرہ ہوتی ہے۔
۴	خبر معرفہ ہو تو درمیان میں ایک ضمیر ہو گی۔	خبر معرف باللام ہو تو کبھی ان کے درمیان ایک ضمیر بھی آتی ہے۔
۵	مرکبِ اضافی بھی مبتدا یا خبر بنتا ہے۔	مضاف بھی مبتدا یا خبر بنتا ہے۔
۶	خبر ہمیشہ مبتدا کے مطابق ہو گی۔	خبر مفرد ہو تو مذکر مؤنث واحد تثنیٰ اور مجموع ہونے میں مبتدا کے مطابق ہو گی۔ اور خبر اگر جملہ ہو تو عموماً اس میں مبتدا کے مطابق ایک ضمیر ہو گی۔ اور خبر اگر جار مجرور ہو تو مبتدا کے مطابق فعلِ محذوف کے متعلّق ہو گی۔

تمرین (۳)

(الف) درج ذیل جملوں میں مبتدا اور خبر الگ الگ کیجئے۔

ش	جملے	مبتدا	خبر	ترجمہ
۱	خَيْرُ التَّابِعِيْنَ اُوَيْسٌ	اُوَيْسٌ	خَيْرُ التَّابِعِيْنَ	اویس خیر التابعین ہیں۔
۲	طِفْلٌ صَغِيْرٌ جَمِيْلٌ	طِفْلٌ صَغِيْرٌ	جَمِيْلٌ	چھوٹا لڑکا خوبصورت ہے۔
۳	كُلُّ قَرْضٍ صَدَقَةٌ	كُلُّ قَرْضٍ	صَدَقَةٌ	ہر قرض صدقہ ہے۔
۴	الرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ	الرِّجَالُ	قَوَّامُوْنَ	مرد حاکم ہیں۔
۵	اَلْاَقْلَامُ غَالِيَةٌ	اَلْاَقْلَامُ	غَالِيَةٌ	قلم مہنگے ہیں۔
۶	الرَّاحِمُوْنَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ	الرَّاحِمُوْنَ	يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ	رحم کرنے والوں پر رحمٰن رحم کرتا ہے۔
۷	اَلْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ	اَلْحَسَدُ	يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ	حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔
۸	ذِكْرُ اللهِ شِفَاءُ الْقُلُوْبِ	ذِكْرُ اللهِ	شِفَاءُ الْقُلُوْبِ	اللہ کا ذکر دلوں کی شفا ہے۔
۹	ضَارِبٌ زَيْدٌ	زَيْدٌ	ضَارِبٌ	مارنے والا زید ہے۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	اَلْكُتُبُ مُفِيْدُوْنَ	اَلْكُتُبُ مُفِيْدَةٌ	کتابیں مفید ہیں۔
۲	الزَّيْدَانِ شَاعِرٌ	الزَّيْدَانِ شَاعِرَانِ	دو زید شاعر ہیں۔

٣	سِبَابَ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ	سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ	مسلمان کو گالی دینے والے فاسق ہیں۔
٤	الرِّجَالُ قَايِمٌ	الرِّجَالُ قَايِمُوْنَ	مرد کھڑے ہیں۔
٥	نَاصِرٌ مُتَعَلِّمَةٌ	نَاصِرٌ مُتَعَلِّمٌ	ناصر متعلم ہے۔
٦	اَلْمَرْأَةُ جَالِسٌ	اَلْمَرْأَةُ جَالِسَةٌ	عورت بیٹھی ہے۔
٧	غُلَامٌ قَايِمٌ	اَلْغُلَامُ قَايِمٌ	غلام کھڑا ہے۔

(ج) قواعد کا خیال رکھتے ہوئے ئ درج ذیل دو دو الفاظ سے جملہ ٔ اسمیہ بنایئے۔

ش	جملہ اسمیہ	ترجمہ	ش	جملہ اسمیہ	ترجمہ
١	اَلْبِحَارُ مَالِحَةٌ	سمندر نمکین ہیں۔	٥	هُمْ مُعَلِّمُوْنَ	وہ لوگ معلم ہیں۔
٢	اَلشَّمْسُ طَالِعَةٌ	سورج نکلا ہوا ہے۔	٦	اَلْاَشْجَارُ مُثْمِرَةٌ	درخت پھلدار ہیں۔
٣	اَلرَّجُلُ صَادِقٌ	مرد سچا ہے۔	٧	اَلْمُسْلِمُ مُفْلِحٌ	مسلمان کامیاب ہے۔
٤	اَلْاَرْضُ كُرَوِيَّةٌ	زمین گول ہے۔	٨	جِيْرَانٌ صَالِحٌ	پڑوسی نیک ہے۔

جملہ اسمیہ کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:
پہلے مبتدا کا پھر خبر کا ترجمہ کرتے ہیں اور آخر میں (ہے، ہیں، ہو، ہوں) وغیرہ کا اضافہ کرتے ہیں جیسے: اَللّٰهُ رَحِيْمٌ۔ اللہ رحیم ہے۔ هُمْ عَالِمُوْنَ۔ وہ عالم ہیں۔ اَنْتَ صَادِقٌ۔ تم سچے ہو۔ اَنَا مُسْلِمٌ۔ میں مسلمان ہوں۔

الدَّرْسُ الْعَاشِرُ : جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس جملے کو سچا یا جھوٹا کہا جاسکے اسے جملہ خبریہ کہتے ہیں۔ اور جس جملے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جاسکے اسے جملہ انشائیہ کہتے ہیں۔

سوال: (۲) جملہ انشائیہ کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟

جواب: جملہ انشائیہ کی اس کتاب میں کل نو اقسام بیان کی گئی ہیں۔ (۱) امر (۲) نہی (۳) استفہام (۴) تمنّی (۵) ترجّی (۶) عقود (۷) قسم (۸) دعا (۹) ندا۔

سوال: (۳) جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ کو اور کیا کہتے ہیں؟

جواب: جملہ خبریہ کو خبر اور جملہ انشائیہ کو انشا بھی کہتے ہیں۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جن جملوں سے کسی عقد کے بارے میں خبر دی جائے انہیں عقود کہتے ہیں۔	جن جملوں سے کوئی عقد کیا جائے انہیں عقود کہتے ہیں۔
۲	جس جملے میں کوئی امید کی گئی ہو اسے تمنی کہتے ہیں۔	جس جملے میں کوئی امید کی گئی ہو اسے ترجی کہتے ہیں۔

تمرین(۳) جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ الگ الگ کیجئے۔

ش	جملہ انشائیہ	قسم	ترجمہ
۱	وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ	امر	چاہئے کہ جان دیکھے۔

٢	یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ	ندا	اے اللہ کے رسول۔
٣	هَلْ سَمِعْتَ صَوْتاً؟	استفہام	کیا تو نے آواز سنی۔
٤	اُطْلُبُوْا الْعِلْمَ وَ لَوْ بِالصِّیْنِ	امر	علم طلب کرو اگرچہ چین جانا پڑے۔
٥	بِعْتُ الْقَلَمَ اَمْسِ	عقود	میں نے کل قلم بیچا۔
٦	لَیْتَ خَالِداً جَاءَ	تمنی	کاش کہ خالد آئے۔
٧	وَ الْعَصْرِ	قسم	عصر کی قسم۔
٨	رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا	دعا	اے ہمارے رب ہمیں بخش دے۔
٩	اِخْلَعُوْا نِعَالَكُمْ عِنْدَ الطَّعَامِ	امر	کھانے کے وقت تم اپنے جوتوں کو اتار لو۔
٩	عُدَّ نَفْسَكَ فِی اَهْلِ الْقُبُوْرِ	امر	اپنے آپ کو قبر والوں میں شمار کر۔
ش	جملہ خبریہ		ترجمہ
١	اَللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ		اللہ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے۔
٢	تُحْفَةُ الْمُؤْمِنِ الْمَوْتُ		موت مؤمن کا تحفہ ہے۔
٣	رَحِمَ اللّٰہُ مَنْ حَفِظَ لِسَانَهُ		اللہ اس شخص پر رحم فرمائے جس نے اپنی زبان کی حفاظت کی

اَلدَّرْسُ الْحَادِی عَشَرَ : حروفِ جارّہ کا بیان

تمرین(١) اعراب لگایئے نیز جار مجرور اور ان کا متعلّق پہچانئے۔

ش	اعراب کے ساتھ جملے	جار	مجرور	متعلّق	ترجمہ
١	اَلنَّجَاةُ فِی الصِّدْقِ	فِی	الصِّدْقِ	ثَابِتٌ	نجات سچائی میں ہے۔
٢	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	لِ	اللّٰہِ	ثَابِتٌ	تمام تعریف اللہ کے لئے ہیں۔

۳	اَلْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ	بِ	النِّيَاتِ	ثَابِتَةٌ	اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔
۴	اَلصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ	لِ	الْفُقَرَاءِ	ثَابِتُوْنَ	صدقہ فقراء کے لئے ہے۔
۵	اَلْاَمْوَاجُ كَالْجِبَالِ	كَ	الْجِبَالِ	ثَابِتَةٌ	موجیں پہاڑ جیسی ہیں۔
۶	اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ	عَلٰى كَ	الْخَيْرَ فَاعِلِ	الدَّالُّ ثَابِتٌ	راہنمائی کرنے والا کرنے والے کی طرح ہے۔
۷	نُهِيَ عَنِ الْاِخْتِصَارِ فِي الصَّلَاةِ	عَنْ - فِي	الْاَخْتِصَارِ الصَّلَاةِ	نُهِيَ	نماز میں اختصار کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
۸	لَا خَيْرَ فِي الْاِسْرَافِ	فِي	الْاِسْرَافِ	ثَابِتٌ	فضول خرچی میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔
۹	اَلرَّجُلُ فِي الدَّارِ	فِي	الدَّارِ	مَوْجُوْدٌ	مرد گھر میں ہے۔
۱۰	لِكُلِّ امْرِيءٍ مَا نَوٰى	لِ	كُلِّ	نَوٰى	ہر آدمی کے لئے وہی ہے جو اس نے نیت کی۔
۱۱	اَفْضَلُ الْكَسْبِ عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ	بِ	يَدِ	عَمَلُ	افضل کمائی آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا ہے۔
۱۲	مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ	مِنْ	مَالٍ	نَقَصَتْ	صدقہ مال کو کم نہیں کرتا۔
۱۳	اَلسَّخِيُّ قَرِيْبٌ مِّنَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِنَ الْجَنَّةِ قَرِيْبٌ مِنَ النَّاسِ بَعِيْدٌ مِنَ النَّارِ	مِنْ مِنْ مِنْ	اللّٰهِ - الْجَنَّةِ النَّاسِ النَّارِ	قَرِيْبٌ بَعِيْدٌ	سخی اللہ، جنت اور لوگوں سے قریب ہے اور جہنم سے دور ہے۔
۱۴	اَلْبَخِيْلُ بَعِيْدٌ مِنَ اللّٰهِ بَعِيْدٌ مِنَ الْجَنَّةِ بَعِيْدٌ مِنَ النَّاسِ قَرِيْبٌ مِنَ النَّارِ	مِنْ مِنْ مِنْ	اللّٰهِ - الْجَنَّةِ النَّاسِ النَّارِ	بَعِيْدٌ قَرِيْبٌ	بخیل اللہ، جنت اور لوگوں سے دور ہے اور جہنم سے قریب ہے۔
۱۵	اَلْآمِرُ بِالْمَعْرُوْفِ كَفَاعِلِهِ	بِ كَ	الْمَعْرُوْفِ فَاعِلِ	ثَابِتٌ	بھلائی کا حکم دینے والا بھلائی کرنے والے کی طرح ہے۔
۱۶	اَلْاَنْبِيَاءُ اَحْيَاءٌ فِي قُبُوْرِهِمْ	فِي	قُبُوْرِ	اَحْيَاءٌ	انبیائے کرام اپنے قبروں میں زندہ ہیں۔

جار مجرور کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:

(۱)پہلے جار مجرور کا ترجمہ کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی اس کے متعلَّق کا ترجمہ کرتے ہیں جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ بِالْعَصَا۔ زید نے لاٹھی سے مارا۔
(۲)جار مجرور جن افعال واسماءِ عامہ (ثَابِتٌ۔مَوْجُوْدٌ۔ کَاٸِنٌ۔ثَبَتَ) وغیرہ کے متعلِّق ہوتے ہیں ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا جیسے: زَیْدٌ فِی الدَّارِ۔ زید گھر میں ہے۔ مقدر عبارت: زَیْدٌ ثَابِتٌ فِی الدَّارِ۔ ہے۔

الدَّرْسُ الثَّانِی عَشَرَ : معرب اور مبنی وغیرہ کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) معرب، مبنی، عامل اور معمول کسے کہتے ہیں؟
جواب: جس اسم کا آخر عامل کی وجہ سے بدل جائے اسے معرب یا اسم متمکن کہتے ہیں۔ اور جس اسم کا آخر عامل کی وجہ سے نہ بدلے اسے مبنی یا اسم غیر متمکن کہتے ہیں۔ اور جس چیز کی وجہ سے معرب میں فاعل، مفعول یا مضاف الیہ ہونے کی صفت پیدا ہوا اسے عامل کہتے ہیں۔ اور جس معرب میں یہ صفت پیدا ہوا اسے معمول کہتے ہیں۔

سوال: (۲) اعراب، اعراب بالحرکت اور اعراب بالحرف کسے کہتے ہیں؟
جواب: جس حرکت یا حرف سے معرب کا آخر بدلتا ہے اسے اعراب کہتے ہیں۔ اور جو اعراب ضمہ، فتحہ اور کسرہ کی صورت میں ہو اسے اعراب بالحرکت کہتے ہیں۔ اور جو اعراب واؤ، الف اور یاء کی صورت میں ہو اسے اعراب بالحرف کہتے ہیں۔
سوال: (۳) اعرابِ لفظی اور اعرابِ تقدیری کسے کہتے ہیں؟
جواب: جو اعراب پڑھنے میں آئے اسے لفظی اعراب کہتے ہیں۔ اور جو اعراب پڑھنے میں نہ آئے اسے تقدیری اعراب کہتے ہیں۔
سوال: (۴) عاملِ لفظی اور عاملِ معنوی کسے کہتے ہیں؟
جواب: جو عامل پڑھنے میں آئے اسے لفظی عامل کہتے ہیں۔ اور جو عامل پڑھنے میں نہ آئے اسے معنوی عامل کہتے ہیں۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	ضمہ، فتحہ اور کسرہ ہی کو اعراب کہتے ہیں۔	ضمہ، فتحہ، کسرہ، واؤ، الف اور یاء کو اعراب کہتے ہیں۔
۲	جو اعراب نظر آئے اسے لفظی اعراب کہتے ہیں۔	جو اعراب پڑھنے میں آئے اسے لفظی اعراب کہتے ہیں۔

تمرین (۳) عامل اور معمول نیز اعراب بالحرکت اور اعراب بالحرف کی نشاندہی کیجئے۔

ش	جملے	عامل	معمول	اعراب بالحرکت	اعراب بالحرف	ترجمہ
۱	اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَانِ	مِنْ	الْاِیْمَانِ	حرکت		حیا ایمان سے ہے۔
۲	ذَھَبَ غُلَامٌ	ذَھَبَ	غُلَامٌ	حرکت		غلام گیا۔
۳	جَاءَ اَبُوْ بَکْرٍ	جَاءَ	اَبُوْ		حرف	ابو بکر آیا۔
۴	رَاٰی وَلَدٌ جَبَلًا	رَاٰی	وَلَدٌ	حرکت		لڑکے نے پہاڑ کو دیکھا۔
۵	نَظَرَ زَیْدٌ اِلٰی فَقِیْرٍ	نَظَرَ اِلٰی	زَیْدٌ فَقِیْرٍ	حرکت حرکت		زید نے فقیر کو دیکھا۔
۶	شَرِبَ طِفْلٌ مَاءً بِکُوْبٍ	شَرِبَ بِ	طِفْلٌ کُوْبٍ	حرکت حرکت		بچے نے گلاس میں پانی پیا۔
۷	جَلَسَ خَالِدٌ عَلَی الْحَصِیْرِ	جَلَسَ علٰی	خَالِدٌ الْحَصِیْرِ	حرکت		خالد چٹائی پر بیٹھا۔

۸	سَرٰی خَالِدٌ اِلٰی الْمَدِیْنَةِ	سَرٰی اِلٰی	خَالِدٌ الْمَدِیْنَةِ	حرکت حرکت		خالد مدینہ رات میں گیا۔	
۹	صَامَ رَجُلَانِ	صَامَ	رَجُلَانِ		حرف	دو مردوں نے روزہ رکھا۔	
۱۰	نَاصِرٌ عَالِمٌ	اِبْتِدَاء	نَاصِرٌ	حرکت		ناصر عالم ہے۔	
۱۱	كَتَبَ وَلَدٌ	كَتَبَ	وَلَدٌ	حرکت		لڑکے نے لکھا۔	
۱۲	نَجَحَ الْمُجْتَهِدُوْنَ	نَجَحَ	الْمُجْتَهِدُوْنَ		حرف	کوشش کرنے والے کامیاب ہوئے۔	

الدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ: معرب اور مبنی کی اقسام

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) کتنے اور کون سے الفاظ مبنی ہیں؟

جواب: مبنی الفاظ چھ ہیں۔(۱) فعلِ ماضی (۲) امر حاضر معروف (۳) تمام حروف (۴) جملہ (۵) اسم غیر متمکن (۶) وہ فعلِ مضارع جس کے آخر میں نونِ ضمیر یا نونِ تاکید ہو۔

سوال: (۲) کتنے اور کون سے الفاظ معرب ہیں؟

جواب: معرب الفاظ صرف دو ہیں۔(۱) اسم متمکن (۲) وہ فعل مضارع جو نونِ ضمیر اور نونِ تاکید سے خالی ہو۔

سوال:(۳) اسمِ غیر متمکن کتنے اور کون سے ہیں؟

جواب: خلاصۃ النحو میں اسمِ غیر متمکن کی تعداد (۸) درج ہیں۔(۱) اسمِ ضمیر (۲) اسمِ اشارہ (۳) اسمِ موصول (۴) اسمِ کنایہ (۵) اسمِ فعل (۶) اسمِ ظرف (۷) اسمِ استفہام (۸) اسمِ شرط۔

سوال: (۴) اسمِ متمکن کسے کہیں گے؟

جواب: اسمِ غیر متمکن کے علاوہ تمام اسماء متمکن ہوتے ہیں۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	مبنی تین الفاظ ہیں۔	مبنی چھ الفاظ ہیں۔
۲	فعلِ ماضی اور اسمِ متمکن معرب ہیں۔	وہ فعلِ مضارع جو نونِ ضمیر اور نونِ تاکید سے خالی ہو اور اسمِ متمکن معرب ہیں۔
۳	جملہ حروف اور جملہ معرب ہیں۔	جملہ حروف اور جملہ مبنی ہیں۔
۴	جس مضارع کے آخر میں نون ہو وہ مبنی ہوتا ہے۔	جس مضارع کے آخر میں نونِ ضمیر یا نونِ تاکید ہو وہ مبنی ہوتا ہے۔
۵	اسمِ غیر متمکن کی صرف آٹھ اقسام ہیں۔	اسمِ غیر متمکن کی کئی اقسام ہیں جن میں سے بعض یہ ہیں۔

تمرین (۳)

(الف) معرب اور مبنی الگ کیجئے۔

ش	معرب	ترجمہ	ش	معرب	ترجمہ
۱	مَسَاجِدُ	مسجد	۲	رِجَالٌ	آدمی
۳	صَوْتٌ	آواز	۴	ظَبْيٌ	ہرن
۵	تَأكُلِيْنَ	تو ایک عورت کھاتی ہے	۶	تَنْصُرُ	تو ایک مرد مدد کرتا ہے
۷	تَفِرُّوْنَ	تم فرار ہوتے ہو	۸	قَلَمَانِ	دو قلم
ش	مبنی	ترجمہ	ش	مبنی	ترجمہ

۱	نَصَرُوْا	انہوں نے مدد کی	۲	هُمْ	وہ لوگ
۳	الَّذِيْنَ	جو	۴	كَذَا	ایسے
۵	صَامَا	ان دو مردوں نے روزہ رکھا	۶	اٰمِيْنَ	ایسے ہی ہو
۷	ذَهَبْنَ	وہ عورتیں گئیں	۸	لَيَسْمَعَنَّ	ضرور وہ سنے گا
۹	اِجْلِسْ	تو بیٹھ	۱۰	تَنْظُرْنَ	تم سب عورتیں دیکھتی ہو
۱۱	سَمِعَ	اس نے سنا	۱۲	اُولٰئِكَ	وہ
۱۳	هِيَ	وہ	۱۴	هٰذَانِ	وہ دو

(ب) اسمِ متمکن اور اسمِ غیر متمکن میں تمیز کیجئے۔

ش	اسمِ غیر متمکن	ترجمہ	ش	اسمِ غیر متمکن	ترجمہ
۱	هُمَا	وہ دو	۲	كَمْ	کتنے
۳	فَوْقَ	اوپر	۴	هٰذَانِ	وہ دو
۵	اَنْتُمَا	تم دو			
ش	اسمِ متمکن	ترجمہ	ش	اسمِ متمکن	ترجمہ
۱	اَحْمَدُ	معین نام	۲	دَلْوٌ	ڈول
۳	كُتُبٌ	کتابیں	۴	مَصَابِيْحُ	چراغ
۵	رَجُلَانِ	دو مرد	۶	اَلْقَاضِيْ	قاضی
۷	مُؤْمِنُوْنَ	مسلمان مرد	۸	مُسْلِمَاتٌ	مسلمان عورتیں
۹	مُوْسٰى	معین نام	۱۰	غُلَامِيْ	میرا غلام
۱۱	رِجَالٌ	مرد			

الدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ : ضمائر کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) ضمیر کی کون کون سی اقسام ہیں؟

جواب: ضمیر کی پانچ قسمیں ہیں۔(۱) مرفوع متصل (۲) مرفوع منفصل (۳) منصوب متصل (۴) منصوب منفصل (۵) مجرور متصل۔

سوال: (۲) ضمیر منصوب متصل اور مجرور متصل کن چیزوں سے متصل ہوتی ہے؟

جواب: ضمیر منصوب متصل کبھی فعل سے متصل ہوتی ہے اور کبھی حرفِ مشبہ بالفعل سے متصل ہوتی ہے۔اور ضمیر مجرور متصل کبھی اسم سے متصل ہوتی ہے اور کبھی حرفِ جر سے متصل ہوتی ہے۔

سوال: (۳) کن صیغوں میں ضمیر وجوباً اور کن صیغوں میں جوازاً پوشیدہ ہوتی ہے؟

جواب: مضارع، امر اور نہی کے تین تین صیغوں (واحد مذکر حاضر۔ واحد متکلم۔ جمع متکلم) میں ضمیر وجوباً پوشیدہ ہوتی ہے۔ اور مضارع، امر، نہی اور ماضی کے دو دو صیغوں (واحد مذکر غائب۔ اور واحد مؤنث غائب) میں ضمیر جوازاً پوشیدہ ہوتی ہے۔

سوال: (۴) کن صیغوں میں ضمیر ظاہر ہوتی ہے؟

جواب: مضارع، امر اور نہی کے نو نو صیغوں اور ماضی کے بارہ صیغوں میں ضمیر ظاہر ہوتی ہے۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	ضمیر منصوب متصل کبھی اسم سے متصل ہوتی ہے۔	ضمیر منصوب متصل کبھی فعل سے متصل ہوتی ہے۔
۲	ضمیر مجرور متصل کبھی فعل سے متصل ہوتی ہے۔	ضمیر مجرور متصل کبھی اسم سے متصل ہوتی ہے۔
۳	کل ضمیریں ۶۵ ہیں۔	کل ضمیریں ۷۰ ہیں۔

تمرین (۳)

(الف) درج ذیل الفاظ میں ضمائر کی اقسامِ خمسہ کی شناخت کیجئے۔

ش	ضمائر	اقسام	ترجمہ	ش	ضمائر	اقسام	ترجمہ
۱	اِنَّكُمْ	منصوب متصل	بیشک تم لوگ	۱۶	رَاَيْتُمْ	مرفوع متصل	تم نے دیکھا
۲	عَلَيْهِ	مجرور متصل	اس پر	۱۷	اِيَّانَا	منصوب منفصل	خاص کر ہم لوگ
۳	رَجَعْنَا	مرفوع متصل	ہم لوٹیں	۱۸	هُوَ	مرفوع منفصل	وہ
۴	اِلَيْكُمَا	مجرور متصل	تم دونوں کی طرف	۱۹	دَارُهُمْ	مجرور متصل	ان کا گھر
۵	اَنْتُمْ	مرفوع منفصل	تم لوگ	۲۰	اِنَّا	منصوب متصل	بیشک ہم لوگ
۶	اِنَّكَ	منصوب متصل	بیشک تو	۲۱	دَرْسِيْ	مجرور متصل	میرا سبق
۷	اِيَّاكُمْ	منصوب منفصل	خاص کر تم لوگ	۲۲	ذَهَبْتُنَّ	مرفوع متصل	تم سب عورتیں گئیں
۸	لَهُنَّ	مجرور متصل	ان کے لئے	۲۳	غُصْنُهَا	مجرور متصل	اس کی ڈالی
۹	دَعَاكُمَا	منصوب متصل	اس نے تم دونوں کو بلایا	۲۴	اِيَّاهُ	منصوب منفصل	خاص کر وہ
۱۰	اِنَّهُ	منصوب متصل	بیشک وہ	۲۵	نَصَرَهُنَّ	منصوب متصل	اس نے ان عورتوں کی مدد کی

١١	اَنْتُنَّ	مرفوع منفصل	تم سب عورتیں	٢٦	اِیَّاكَ	منصوب منفصل	خاص کر تو
١٢	غَسَلَ	مرفوع متصل	اس نے غسل کیا	٢٧	جَاءَ	مرفوع متصل	وہ آیا
١٣	بِیْ	مجرور متصل	میرے ساتھ	٢٨	فَتَحَهُ	منصوب متصل	اس نے اس کو کھولا
١٤	فِیْنَا	مجرور متصل	ہم میں	٢٩	أَتَیْنَ	مرفوع متصل	وہ عورتیں آئیں
١٥	اِنَّنِیْ	منصوب متصل	بیشک میں	٣٠	هُنَّ	مرفوع منفصل	وہ عورتیں

(ب) ضمیرِ بارز اور مستتر کی شناخت کیجئے نیز مستتر کے بارے میں یہ بھی بتائیں کہ وجوباً مستتر ہے یا جوازاً۔

ش	ضمیرِ بارز والے جملے	ترجمہ	ش	ضمیرِ بارز والے جملے	ترجمہ
١	كَرُمْنَ	وہ عورتیں بزرگ ہوئیں	٢	سَئَلْتُمْ	تم نے مانگا
٣	وَصَلُوْا	وہ لوگ پہنچے	٤	سِرْتُ	میں نے سیر کی
٥	لِیَقْبَلُوْا	چاہئے کہ وہ لوگ قبول کریں	٦	ذَهَبَا	وہ دونوں گئے
٧	یَأْكُلْنَ	وہ عورتیں کھاتی ہیں	٨	سَمِعْتُمَا	تم دونوں نے سنا
٩	قُلْتُنَّ	تم عورتوں نے کہا	١٠	یَحْسَبَانِ	وہ دو مرد گمان کرتے ہیں
١١	نَصَرَتَا	ان دو عورتوں نے مدد کی	١٢	حَفِظْتَ	تو نے یاد کیا
١٣	اِقْبَلُوْا	تم قبول کرو	١٤	نَسِیْنَا	ہم بھول گئے
١٥	تَنْظُرُوْنَ	تم سب مرد دیکھتے ہو			

ش	جملے	ترجمہ	مستتر	وجوباً	جوازاً	ش	جملے	ترجمہ	مستتر	وجوباً	جوازاً
١	تَقْرَءُ	تو پڑھتا ہے	اَنْتَ	وجوباً		٢	اِفْتَحْ	تو کھول	اَنْتَ	وجوباً	
٣	اَسْمَعُ	میں سنتا ہوں	اَنَا	وجوباً		٤	جَاءَتْ	وہ آئی	هِیَ		جوازاً
٥	نَحْفَظُ	ہم حفاظت حفظ کرتے ہیں	نَحْنُ	وجوباً		٦	لِاَذْهَبْ	چاہئے کہ میں جاؤں	اَنَا	وجوباً	
٧	تَدْرُسُ	تو درس دیتا ہے	اَنْتَ	وجوباً		٨	لِنَنْصُرْ	چاہئے کہ ہم مدد کریں	نَحْنُ	وجوباً	

٩	لَا تَكْذِبْ	تو جھوٹ مت بول	اَنْتَ	وجوباً		١٠	اَفْهَمُ	میں سمجھتا ہوں	اَنَا	وجوباً	
١١	نَزَلَ	وہ نازل ہوا	هُوَ		جوازاً	١٠					

الدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ : اسمائے اشارات کا بیان

تمرین(١) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (١) اسمِ اشارہ اور مشار الیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو اسم مبصر چیز کی طرف اشارے کے لئے وضع کیا گیا ہو اسے اسمِ اشارہ کہتے ہیں۔ اور جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشار الیہ کہتے ہیں۔

سوال: (٢) مشار الیہ قریب کی طرف اشارے کے لئے کون سے اسماء ہیں؟

جواب: مشار الیہ قریب کی طرف اشارے کے لئے مذکر واحد: ذَا۔ هٰذَا۔ مذکر تثنیہ: ذَانِ۔ ذَيْنِ۔ هٰذَانِ۔ هٰذَيْنِ۔ مذکر جمع: اُولَاءِ۔ هٰؤُلَاءِ۔ مؤنث واحد: تَا۔ هٰذِهِ۔ مؤنث تثنیہ: تَانِ۔ تَيْنِ۔ هَاتَانِ۔ هَاتَيْنِ۔ مؤنث جمع: اُولَاءِ۔ هٰؤُلَاءِ۔ ہیں۔

سوال: (۳) مکان کی طرف اشارے کے لئے کون سے اسماء ہیں؟

جواب: مکانِ قریب کی طرف اشارے کے لئے: هُنَا-هٰهُنَا-مکانِ بعید کے لئے ثَمَّ-هُنَاكَ-هُنَالِكَ-ہیں۔

سوال: (۴) مشار الیہ بعید کے لئے کون سے اسماء ہیں؟

جواب: مشار الیہ بعید مذکر واحد کے لئے: ذَاكَ-ذٰلِكَ-مذکر تثنیہ کے لئے: ذَانِكَ-ذَيْنِكَ-مذکر جمع کے لئے: أُولٰئِكَ-مؤنث واحد کے لئے:

تَاكَ-تِلْكَ-مؤنث تثنیہ کے لئے: تَانِكَ-تَيْنِكَ-مؤنث جمع کے لئے: أُولٰئِكَ-ہیں۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو حرف مبصر چیز کی طرف اشارے کے لئے بنایا گیا ہو اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔	جو اسم مبصر چیز کی طرف اشارے کے لئے بنایا گیا ہو اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔
۲	جس کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشار الیہ کہتے ہیں۔	جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشار الیہ کہتے ہیں۔
۳	ہُنَاکَ مکانِ قریب کے لئے آتا ہے۔	ہُنَاکَ مکانِ بعید کے لئے آتا ہے۔
۴	اسم اشارہ کے آخر میں آنے والا کاف ضمیر ہوتا ہے اور مخاطب کے مطابق ہوتا ہے۔	اسم اشارہ کے آخر میں آنے والا کاف حرفِ خطاب ہوتا ہے اور مخاطب کے مطابق ہوتا ہے۔

تمرین (۳)

(الف) اسمِ اشارہ للقریب، اسمِ اشارہ للبعید اور اسمِ اشارہ للمکان الگ الگ کیجئے۔

ش	اسمِ اشارہ للقریب	ترجمہ	ش	اسمِ اشارہ للقریب	ترجمہ	ش	اسمِ اشارہ للقریب	ترجمہ
۱	هٰذِهٖ	یہ	۲	أُولَاءِ	یہ سب	۳	هٰؤُلَاءِ	یہ سب
۴	هَاتَانِ	یہ دو	۵	هٰذَانِ	یہ دو			

ش	اسمِ اشارہ للبعید	ترجمہ	ش	اسمِ اشارہ للبعید	ترجمہ	ش	اسمِ اشارہ للبعید	ترجمہ
۱	ذٰلِكَ	وہ	۲	تِلْكَ	وہ	۳	تَانِكَ	وہ دو

۴	أُولٰئِكَ	وہ سب						

ش	اسم اشارہ للمکان	ترجمہ	ش	اسم اشارہ للمکان	ترجمہ	ش	اسم اشارہ للمکان	ترجمہ
۱	هٰهُنَا	یہ	۲	هُنَالِكَ	وہ	۳	ثَمَّ	وہ

(ب) درج ذیل اسماء سے پہلے اسم اشارہ قریب اور بعید دونوں لگایئے۔

ش	اسم اشارہ قریب	ترجمہ	اسم اشارہ بعید	ترجمہ	ش	اسم اشارہ قریب	ترجمہ	اسم اشارہ بعید	ترجمہ
۱	هٰذَا رَجُلٌ	یہ آدمی ہے	ذَالِكَ رَجُلٌ	وہ آدمی ہے	۲	هٰذِهِ بِنْتٌ	یہ لڑکی ہے	تِلْكَ بِنْتٌ	وہ لڑکی ہے
۳	هٰؤُلَاءِ كُتُبٌ	یہ کتابیں ہیں	أُولٰئِكَ كُتُبٌ	وہ کتابیں ہیں	۴	هٰذَانِ قَلَمَانِ	یہ دو قلم ہیں	ذَانِكَ قَلَمَانِ	وہ دو قلم ہیں
۵	هَاتَانِ جَنَّتَانِ	یہ دو جنت ہیں	تَانِكَ جَنَّتَانِ	وہ دو جنت ہیں	۶	هٰذَا تُفَّاحٌ	یہ سیب ہے	ذَالِكَ تُفَّاحٌ	وہ سیب ہے
۷	هٰؤُلَاءِ اَرْضُوْنَ	یہ زمین ہیں	أُولٰئِكَ اَرْضُوْنَ	وہ زمین ہیں	۸	هٰذِهِ دَارٌ	یہ گھر ہے	تِلْكَ دَارٌ	وہ گھر ہے
۹	أُولَاءِ مُسْلِمَاتٌ	یہ مسلمان عورتیں ہیں	أُولٰئِكَ مُسْلِمَاتٌ	وہ مسلمان عورتیں ہیں	۱۰	هٰؤُلَاءِ مُسْلِمُوْنَ	یہ مسلمان ہیں	أُولٰئِكَ مُسْلِمُوْنَ	وہ مسلمان ہیں
۱۱	هٰؤُلَاءِ وَرَقَاتٌ	یہ پتے ہیں	أُولٰئِكَ وَرَقَاتٌ	وہ پتے ہیں					

(ج) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ	ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	هٰذَا نَارٌ	هٰذِهِ نَارٌ	یہ آگ ہے	۲	تَاكَ خَلِيْفَةٌ	ذَالِكَ خَلِيْفَةٌ	وہ خلیفہ ہے

٣	ذَانِكَ هِنْدٌ	تَانِكَ هِنْدٌ	وہ ہند ہے	٤	ذَانِكَ دَارَانِ	تَانِكَ دَارَانِ	وہ دو گھر ہیں
٥	هٰذَانِ جِيْرَانٌ	هٰذَا جِيْرَانٌ	یہ پڑوسی ہے	٦	هٰذَا اَنْهَارٌ	هٰؤُلَاءِ اَنْهَارٌ	یہ نہریں ہیں
٧	تَا كِتَابٌ	ذَا كِتَابٌ	یہ کتاب ہے	٨	هٰذِهِ دِيْكٌ	هٰذَا دِيْكٌ	یہ مرغ ہے

الدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ : اسمائے موصولہ کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) اسمِ موصول اور صلہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو اسم بعد والے جملے سے مل کر کلام کا جز بنے اسے اسمِ موصول کہتے ہیں۔اور اسمِ موصول کے بعد والے جملے کو صلہ کہتے ہیں۔

سوال: (۲) اسمائے موصولہ کون کون سے ہیں؟

جواب: اسمائے موصولہ: مذکر واحد کے لئے:الَّذِيْ۔مذکر تثنیہ کے لئے:اللَّذَانِ۔اللَّذَيْنِ۔مذکر جمع کے لئے: الَّذِيْنَ۔اَلْاُلٰى۔مؤنث واحد کے لئے:الَّتِيْ۔مؤنث تثنیہ کے لئے: اللَّتَانِ۔اللَّتَيْنِ۔مؤنث جمع کے لئے: اللَّاتِيْ۔اللَّوَاتِيْ۔ہیں۔

سوال: (۳) کون سے اسمائے موصولہ واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے ہیں؟

جواب: مَنْ۔مَا۔اور اسمِ فاعل یا اسمِ مفعول پر آنے والا الف لام واحد، تثنیہ، جمع مذکر و مؤنث سب کے لئے ہیں۔

سوال: (۴) صلہ میں کس چیز کا ہونا ضروری ہے؟

جواب: صلہ میں موصول کے مطابق ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے جسے عائد کہتے ہیں۔

سوال: (۵) اَیٌّ اور اَیَّۃٌ کس صورت میں معرب اور کس صورت میں مبنی ہوتے ہیں؟

جواب: اَیٌّ اور اَیَّۃٌ معرب ہیں مگر جب یہ مضاف ہوں اور ان کا صدرِ صلہ محذوف ہو تو ان کو مبنی بر ضم پڑھنا بھی جائز ہے۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو اسم صلہ سے مل کر کلام بنے اسے اسمِ موصول کہتے ہیں۔	جو اسم بعد والے جملے سے مل کر کلام کا جز بنے اسے اسمِ موصول کہتے ہیں۔
۲	اسم کے بعد والے جملے کو صلہ کہتے ہیں۔	اسمِ موصول کے بعد والے جملے کو صلہ کہتے ہیں۔
۳	اسمِ فاعل اور اسمِ تفضیل کا الف لام اسمِ موصول ہوتا ہے۔	اسمِ فاعل اور اسمِ مفعول کا الف لام اسمِ موصول ہوتا ہے۔
۴	صلہ میں موجود ضمیر کو صدرِ صلہ کہتے ہیں۔	اگر صلہ کے شروع میں ضمیر ہو تو اسی کو صدرِ صلہ کہتے ہیں۔

تمرین (۳)

(الف) خالی جگہوں میں مناسب اسمِ موصول لگائیے۔

ش	مناسب اسمِ موصول کے ساتھ جملے	ترجمہ
۱	فَازَ الطُّلَّابُ الَّذِيْنَ سَعَوْا	وہ طلبہ کامیاب ہوئے جنہوں نے کوشش کی۔
۲	مَنْ صَمَتَ نَجَا	جو خاموش رہا اس نے نجات پائی۔
۳	الَّذِيْ يَدْرُسُ عَالِمٌ	جو درس دیتا ہے وہ عالم ہے۔
۴	اَلْاِبْنَةُ الَّتِيْ ذَهَبَتْ صَالِحَةٌ	وہ لڑکی جو گئی وہ نیک ہے۔
۵	قَامَ الَّذِيْنَ هُمْ صَائِمُوْنَ	جو کھڑے ہوئے وہ روزہ دار ہیں۔
۶	اللَّاتِيْ يَأتِيْنَ مُعَلِّمَاتٌ	جو آئیں وہ معلمہ ہیں۔
۷	جَاءَ اللَّذَانِ حَفِظَا الْقُرْآنَ	وہ دو لوگ آئیں جنہوں نے قرآن حفظ کیا

(ب) اسمِ موصول یا صلہ میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	نَصَرْتُ الَّذِيْنَ فَقِيْرُوْنَ	نَصَرْتُ الَّذِيْنَ هُمْ فَقِيْرُوْنَ	میں نے جن کی مدد کی وہ لوگ فقیر ہیں۔

۲	اللَّذَانِ قَامَ حَافِظَانِ	اللَّذَانِ قَامَا حَافِظَانِ	جو دولوگ کھڑے ہوئے وہ حافظ ہیں۔
۳	جَاءَ الَّذِیْ اَبُوْهَا عَالِمٌ	جَاءَ الَّذِیْ اَبُوْهُ عَالِمٌ	جو آیا اس کا باپ عالم ہے۔
۴	نَجَحَتِ الَّتِیْ سَعٰی	نَجَحَتِ الَّتِیْ سَعَتْ	وہ عورت کامیاب ہوئی جس نے کوشش کی۔
۵	صَامَتِ اللَّوَاتِیْ مُتَعَلِّمَاتٌ	صَامَتِ اللَّوَاتِیْ هُنَّ مُتَعَلِّمَاتٌ	ان عورتوں نے روزہ رکھا جو متعلمہ ہیں۔
۶	اَلْبِنْتَانِ اللَّذَانِ ذَهَبَتَا اُخْتَایَ	اَلْبِنْتَانِ اللَّتَانِ ذَهَبَتَا اُخْتَایَ	جو دو لڑکیاں گئیں وہ میری بہن ہیں۔
۷	اَکْرَمْتُ الَّذِیْ جَاءَ غُلَامٌ	اَکْرَمْتُ غُلَاماً الَّذِیْ جَاءَ	میں نے جس غلام کی تعظیم کی وہ آیا۔

اسمِ موصول اور صلہ کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:

اسمِ موصول کا ترجمہ (وہ، اسے، ایسا) وغیرہ کرتے ہیں اور صلہ کے ساتھ (جو، جس نے، جس کو) وغیرہ لاکر اسے جملہ کے شروع یا آخر میں لاتے ہیں جیسے: اَلَّذِیْ ضَرَبَ عَالِمٌ۔ جس نے مارا وہ عالم ہے۔ هٰذَا الَّذِیْ جَاءَ۔ یہ وہ ہے جو آیا۔ أَرَئَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ۔ کیا تم نے اسے دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ : اسمائے استفہام اور اسمائے شرط کا بیان

تمرین (۱) سوالوں کا جواب دو۔

اسمِ استفہام اور اسمِ شرط کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس اسم سے سوال کیا جائے اسے اسمِ استفہام کہتے ہیں۔ اور جو اسم دو جملوں میں داخل ہو کر یہ ظاہر کرے کہ پہلا جملہ دوسرے کا سبب ہے اسے اسمِ شرط کہتے ہیں۔

سوال: (۲) اسمائے استفہام کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: اسمائے استفہام گیارہ ہیں۔ (۱) مَنْ۔ (۲) مَا۔ (۳) اَیٌّ۔ (۴) اَیَّةٌ۔ (۵) مَاذَا۔ (۶) کَمْ۔ (۷) کَیْفَ۔ (۸) مَتٰی۔ (۹) اَیْنَ۔ (۱۰) اَنّٰی۔ (۱۱) اَیَّانَ۔

سوال: (۳) اسمائے شرط کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: اسمائے شرط بارہ ہیں۔ (۱) مَنْ۔ (۲) مَا۔ (۳) مَتٰی۔ (۴) اَیٌّ۔ (۵) اَنّٰی۔ (۶) اَیْنَمَا۔ (۷) مَهْمَا۔ (۸) اِذْمَا۔ (۹) حَیْثُمَا۔ (۱۰) اِذَا۔ (۱۱) کُلَّمَا

۔(۱۲) لَمَّا۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جس حرف سے سوال کیا جائے اسے اسمِ استفہام کہتے ہیں۔	جس اسم سے سوال کیا جائے اسے اسمِ استفہام کہتے ہیں۔
۲	جو لفظ دو جملوں پر داخل ہو اسے اسمِ شرط کہتے ہیں۔	جو اسم دو جملوں پر داخل ہو کر یہ ظاہر کرے کہ پہلا جملہ دوسرے کا سبب ہے اسے اسمِ شرط کہتے ہیں۔

تمرین (۳)

(الف) خالی جگہوں میں مختلف اور مناسب اسمِ استفہام استعمال کیجئے۔

ش	مناسب اسمِ استفہام کے ساتھ جملے	ترجمہ	ش	مناسب اسمِ استفہام کے ساتھ جملے	ترجمہ
۱	مَاذَا قُلْتَ	تو نے کیا کہا۔	۷	اَنّٰی تَقْعُدُ	تو کہاں بیٹھے گا۔
۲	اَیْنَ قَلَمِیْ	میرا قلم کہاں ہے۔	۸	کَمْ مَالاً لَهُ	اس کا کتنا مال ہے۔
۳	اَیَّانَ یَوْمُ السَّاعَةُ	قیامت کب ہے۔	۹	مَتٰی تَذْهَبُ	تو کب جائے گا۔
۴	مَنْ فِي نَفْسِكَ	تیری جان میں کون ہے۔	۱۰	اَیَّةُ ابْنَةٍ زَلَّتْ	کون سی لڑکی پھسل گئی۔
۵	کَیْفَ الْمَرِیْضُ	مریض کیسا ہے۔	۱۱	مَنْ غَابَ	کون غائب ہوا۔
۶	اَیُّ وَلَدٍ فَازَ	کون سا لڑکا کامیاب ہوا۔			

(ب) خالی جگہوں کو الگ الگ مناسب اسمِ شرط سے پر کیجئے۔

ش	مناسب اسمِ شرط	ترجمہ	ش	مناسب اسمِ شرط	ترجمہ
۱	کُلَّمَا جِئْتُ رَاَیْتُهُ	جب بھی میں آیا تو میں نے اس کو دیکھا	۷	اَنّٰی تَقْعُدْ اَقْعُدْ	جہاں تو بیٹھے گا میں بھی بیٹھوں گا۔
۲	مَتٰی تَسِرْ اَسِرْ	جب تو سیر کرے گا میں بھی سیر کروں گا۔	۸	مَهْمَا تَصُمْ اَصُمْ	جب بھی تو روزہ رکھے گا میں بھی روزہ رکھوں گا۔
۳	مَا تَسْمَعْ تَقُلْ	جو تو نے سنا تو کہہ۔	۹	اِذْمَا تَنْصُرْ اَنْصُرْ	جب تو مدد کرے گا میں بھی مدد کروں گا۔

۴	لَمَّا سَكَتُّ نَجَوْتُ	جب میں گرا تو میں نجات پا گیا۔	۱۰	مَا تَضْحَكْ تُضْحَكْ	جو تو ہنسے گا تو ہنسا جائے گا۔
۵	مَنْ دَقَّ فُتِحَ لَهُ	جس نے کھٹکھٹایا اس کے لئے کھولا گیا۔	۱۱	اِذَا تَقُلْ اَقُلْ	جب تو کہے گا میں کہوں گا۔
٦	اَىَّ عِلْمٍ تَحْصُلْ اَحْصُلْ	جو علم تو حاصل کرے گا میں بھی حاصل کروں گا۔	۱۲	اَيْنَمَا تَذْهَبْ اَذْهَبْ	جہاں بھی تو جائے گا میں بھی جاؤں گا۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ : اسمائے ظروف کا بیان

تمرین (۱) سوالوں کا جواب دو۔

سوال: (۱) اسمِ ظرف اور اس کی اقسمیں بتائیں؟

جواب: جو اسم وقت یا جگہ ظاہر کرے اسے اسمِ ظرف کہتے ہیں۔ اور اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) ظرفِ زمان۔ (۲) ظرفِ مکان۔

سوال: (۲) ظروفِ مبنیہ کون سے ہیں؟

جواب: ظروفِ مبنیہ یہ ہیں۔ (۱) اِذْ۔ (۲) مُذْ۔ (۳) مُنْذُ۔ (۴) لَدٰی۔ (۵) لَدُنْ۔ (٦) اَمْسِ۔ (۷) قَطُّ۔ (۸) عَوْضُ۔ (۹) حَيْثُ۔ (۱۰) اِذَا۔ (۱۱) كَيْفَ۔ (۱۲) مَتٰی۔ (۱۳) اَيْنَ۔ (۱۴) اَنّٰى۔ (۱۵) اَيَّانَ۔

سوال: (۳) قَبْلُ۔ اور فَوْقَ۔ معرب ہیں یا مبنی؟

جواب: قَبْلُ اور فَوْقَ مضاف ہوں اور مضاف الیہ مذکور نہ ہو تو یہ مبنی ہوں گے ورنہ معرب ہوں گے۔

سوال: (۴) لَا غَيْرَ معرب ہے یا مبنی؟

جواب: لَا غَيْرَ۔ مبنی علی الضم ہوتے ہیں۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو فعل وقت یا جگہ ظاہر کرے اسے ظرف کہتے ہیں۔	جو اسم وقت یا جگہ ظاہر کرے اسے ظرف کہتے ہیں۔
۲	اِذَا اور فَوقُ کبھی معرب اور کبھی مبنی ہوتے ہیں۔	اِذَا مبنی ہوتا ہے اور فَوقُ کبھی معرب اور کبھی مبنی ہوتا ہے۔
۳	لَیْسَ غَیْرُ مبنی علی الفتح ہوتا ہے۔	لَیْسَ غَیْرُ مبنی علی الضم ہوتا ہے۔
۴	جو اسمِ ظرف مضاف ہو اسے مبنی علی الفتح پڑھنا جائز ہے۔	جو اسمِ ظرف جملے یا اِذْ کی طرف مضاف ہو اسے مبنی علی الفتح پڑھنا جائز ہے۔
۵	مِثْلُ یا غَیْرُ کے بعد مَا، اَنْ یا اَنَّ آجائے تو یہ مبنی علی الفتح ہوتے ہیں۔	مِثْلُ یا غَیْرُ کے بعد مَا، اَنْ یا اَنَّ ہو تو ان کو مبنی علی الفتح پڑھنا جائز ہے۔

تمرین (۳)

(الف) معنی پر غور کرتے ہوئے ظرفِ زمان اور ظرفِ مکان الگ الگ کیجئے۔

ش	ظرفِ زمان	ترجمہ	ش	ظرفِ مکان	ترجمہ
۱	مَتٰی	کب	۱	فَوْقُ	اوپر
۲	اَیَّانَ	کب	۲	تَحْتُ	نیچے
۳	عَوْضُ	کبھی	۳	لَدُنْ	پاس
۴	اِذْ	جب	۴	اَیْنَ	کہاں
۵	قَبْلُ	پہلے	۵	اَنّٰی	کہاں۔کیسے
۶	اِذَا	جب	۶	حَیْثُ	جہاں

(ب) معنی کا خیال رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو مناسب اسمِ ظرف سے پر کیجئے۔

ش	مناسب اسمِ ظرف کے ساتھ	ترجمہ	ش	مناسب اسمِ ظرف کے ساتھ	ترجمہ
۱	رَاَیْتُ الْھِلَالَ لَدُنْ بَکْرٍ	میں نے چاند بکر کے پاس دیکھا	۷	لَا اَکْذِبُ قَطُّ	میں کبھی بھی جھوٹ نہیں بولوں گا۔
۲	اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ	حساب کا دن کب ہے۔	۸	مَا ضَرَبْتُہٗ عَوْضُ	میں نے اس کو کبھی بھی نہیں مارا۔
۳	اَلْعِلْمُ لَدَی الْحَکِیْمِ	علم حکیم کے پاس ہے۔	۹	اَلْحُکْمُ فَوْقَ الْاَدَبِ	حکم ادب کے اوپر ہے۔
۴	مَا لَقِیْتُہٗ مُذْ یَوْمَیْنِ	میں نے اس سے دو دن سے	۱۰	اَیْنَ جِئْتَ	تو کہاں سے آیا۔

		ملاقات نہیں کی۔			
٥	كَيْفَ هُوَ	وہ کیسا ہے۔	١١	رَاَيْتُ الْفِيْلَ فَحَسْبُ	میں نے ہاتھی کو دیکھا بس۔
٦	سَمِعْتُ مَتٰى قُلْتَ	میں نے سنا جب تو نے کہا۔	١٢	اَيْنَ كِتَابُكَ	تیری کتاب کہاں ہے۔

الدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ : منصرف اور غیر منصرف کا بیان

تمرین(١) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (١) معرب کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟

جواب: اسمِ معرب کی دو قسمیں ہیں۔(١) منصرف(٢) غیر منصرف۔

سوال: (٢) منصرف اور غیر منصرف کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس اسمِ معرب کے آخر میں تنوین اور کسرہ آتے ہیں اسے منصرف کہتے ہیں۔اور جس اسمِ معرب کے آخر میں تنوین اور کسرہ نہیں آتے ہیں اسے غیر منصرف کہتے ہیں۔

سوال: (٣) کس طرح کے اسماء غیر منصرف ہوتے ہیں؟

جواب: (١) وہ جمع جو منتہی الجموع کے صیغے پر ہو اور اس کے آخر میں ۃ نہ ہو۔(٢) وہ اسم جس کے آخر میں الفِ مقصورہ یا ممدودہ ہو۔(٣) وہ اسمِ عدد جو فُعَالُ یا مَفْعَلُ کے وزن پر ہو۔(٤) وہ علم جو دو اسموں کو بغیر اضافت و اسناد کے ملا کر بنایا گیا ہو یا فُعَلُ یا اَفْعَلُ کے وزن پر ہو۔(٥) وہ علم جس کے آخر میں ۃ یا الف نون زائد ہوں،(٦) وہ مؤنث علم یا عجمی علم جو تین حرف سے زائد ہو یا اس کا درمیانی حرف متحرک ہو۔(٧) وہ صفت کا صیغہ جو اَفْعَلُ یا فَعْلَانُ کے وزن پر ہو۔

سوال: (٤) کن صورتوں میں غیر منصرف پر کسرہ آسکتا ہے؟

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جمع کا صیغہ غیر منصرف ہوتا ہے۔	جمع منتہی الجموع کا صیغہ غیر منصرف ہوتا ہے۔
۲	جس اسم کے آخر میں الف نون ہو وہ غیر منصرف ہو گا۔	جس اسم کے آخر میں الف نون زائد ہو وہ غیر منصرف ہو گا۔
۳	اسمِ عدد غیر منصرف ہوتا ہے۔	اسمِ عدد جو فُعَالُ۔ مَفْعَلُ کے وزن پر ہو وہ غیر منصرف ہوتا ہے۔
۴	جس اسم کے آخر میں ۃ ہو وہ غیر منصرف ہو گا۔	جس علم کے آخر میں ۃ ہو وہ غیر منصرف ہو گا۔
۵	جو علم تین حروف سے زائد ہو وہ غیر منصرف ہو گا۔	جو مؤنث علم یا عجمی علم تین حروف سے زائد ہو وہ غیر منصرف ہو گا۔
۶	غیر منصرف مضاف الیہ ہو تو اس پر کسرہ آسکتا ہے۔	غیر منصرف مضاف ہو تو اس پر کسرہ آسکتا ہے۔

تمرین(۳) منصرف اور غیر منصرف اسما الگ الگ کیجئے۔

ش	منصرف	ترجمہ	ش	غیر منصرف	ترجمہ
۱	رِجَالٌ	آدمی	۱	دَرَاهِمُ	درہم
۲	ضَارِبَةٌ	مارنے والی	۲	عُلَمَاءُ	عالم
۳	اَسَاتِذَةٌ	استاد	۳	خَضْرَاءُ	ہری
۴	عَشَرَةٌ	دس	۴	ثُلَاثُ	تیسرا
۵	مُحَمَّدٌ	علم	۵	فَاطِمَةُ	علم
۶	نَاصِرٌ	علم	۶	زُفَرُ	علم
۷	جِيْرَانٌ	پڑوسی	۷	عِمْرَانُ	علم
۸	جَعْفَرٌ	علم	۸	اِبْرَاهِيْمُ	علم
۹	مَسَاكِيْنٌ	مسکین	۹	رُبَاعُ	چوتھا
۱۰	عَطْشَانٌ	پیاسا	۱۰	يُوْسُفُ	علم

الدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ: اسمِ معرب اور اس کے اعراب کی اقسام

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) اسم کے اعراب کتنے ہیں؟

جواب: اسم کے اعراب تین ہیں۔

سوال: (۲) اسمِ معرب کی اقسام اور ہر ایک کا اعراب مع امثلہ بیان کیجئے؟

جواب: (۱) مفرد منصرف صحیح (۲) جاری مجری صحیح (۳) جمع مکسر منصرف۔ ان تینوں کا اعراب حالتِ رفعی ضمہ سے۔ نصبی فتحہ سے۔ جرّی کسرہ سے آتی ہے جیسے۔ جَاءَ رَجُلٌ۔ رَاَیْتُ رَجُلاً۔ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ۔ (۴) جمع مؤنث سالم۔ اس کی حالتِ رفعی ضمہ سے۔ اور نصبی و جرّی کسرہ سے آتی ہے جیسے۔ ھُنَّ مُسْلِمَاتٌ۔ رَاَیتِہٖ مُسْلِمَاتٍ۔ مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ۔ (۵) غیر منصرف۔ اس کی حالتِ رفعی ضمہ سے۔ اور نصبی و جرّی فتحہ سے آتی ہے جیسے۔ جَاءَ عُمَرُ۔ رَاَیْتُ عُمَرَ۔ مَرَرْتُ بِعُمَرَ۔ (۶) اسمِ منقوص۔ اس کی حالتِ رفعی ضمہ تقدیری سے۔ نصبی فتحہ لفظی سے۔ جرّی کسرہ تقدیری سے آتی ہے جیسے۔ جَاءَ الْقَاضِیُ۔ رَاَیْتُ الْقَاضِیَ۔ مَرَرْتُ بِالْقَاضِیُ (۷) اسمِ مقصور۔ (۸) مضاف الی الیاء (علاوہ جمع سالم)۔ ان کی حالتِ رفعی ضمہ تقدیری سے۔ نصبی فتحہ تقدیری سے۔ جرّی کسرہ تقدیری سے آتی ہے جیسے۔ جَاءَ الْفُتٰی۔ رَاَیْتُ الْفُتٰی۔ مَرَرْتُ بِالْفُتٰی (۹) اسمائے ستّہ۔ اس کی حالتِ رفعی واؤ سے۔ نصبی الف سے۔ جرّی یاء سے آتی ہے جیسے۔ جَاءَ اَبُوْزَیْدٍ۔ رَاَیْتُ اَبَازَیْدٍ۔ مَرَرْتُ بِاَبِیْ زَیْدٍ (۱۰) تثنیہ۔ کِلَا۔ کِلْتَا۔ اِثْنَانِ۔ اِثْنَتَانِ۔ ان کی حالتِ رفعی الف سے۔ نصبی و جرّی یاء ساکن ما قبل مفتوح سے آتی ہے جیسے۔ جَاءَ رَجُلَانِ۔ رَاَیْتُ رَجُلَیْنِ۔ مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ۔ (۱۱) جمع مذکر سالم۔ اُولُوا۔ عِشْرُوْنَ سے تِسْعُوْنَ۔ ان کی حالتِ رفعی واؤ سے۔ نصبی و جرّی یاء ساکن ما قبل مکسور سے آتی ہے جیسے۔ جَاءَ مُسْلِمُوْنَ۔ رَاَیْتُ مُسْلِمِیْنَ۔ (۱۲) جمع مذکر سالم۔ اس کی حالتِ رفعی واؤ تقدیری سے۔ نصبی و جرّی یاء لفظی سے آتی ہے جیسے۔ جَاءَ مُسْلِمِیَّ۔ رَاَیْتُ مُسْلِمِیَّ۔ مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیَّ۔

سوال: (۳) کن اسماء میں اعراب بالحرکۃ ہوتا ہے اور کن میں بالحرف؟

جواب: اسمائے ستّہ، جمع مذکر سالم، تثنیہ اور ان کے ملحقات کا اعراب بالحرف ہوتا ہے۔ اور باقی تمام اسماء کا اعراب بالحرکت ہوتا ہے۔

سوال: (۴) کن اسماء میں اعراب لفظی ہوتا ہے اور کن میں تقدیری ہوتا ہے؟

جواب: اسمِ مقصور اور مضاف الی الیاء کا تینوں حالوں میں، اسمِ منقوص کا حالتِ رفعی اور جرّی میں اور جمع مذکر سالم (مضاف الٰی الیاء) کا حالتِ رفعی میں اعراب تقدیری ہوتا ہے۔ جبکہ اسمِ منقوص کا حالتِ نصبی میں اور جمع مذکر سالم (مضاف الٰی الیاء) کا حالتِ نصبی اور جرّی میں اور باقی تمام اسماء کا تینوں حالتوں میں اعراب لفظی ہوتا ہے۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	اعراب ہمیشہ ضمہ، فتحہ اور کسرہ سے آتا ہے۔	اعراب ضمہ، فتحہ اور کسرہ، اور واوٗ الف یاء سے آتا ہے۔
۲	اعراب ہمیشہ لفظی ہوتا ہے۔	اعراب کبھی لفظی اور کبھی تقدیری ہوتا ہے۔
۳	اسم منقوص کا اعراب تقدیری ہوتا ہے۔	اسم منقوص کا اعراب حالتِ رفعی اور جرّی میں تقدیری ہوتا ہے۔
۴	جمع مذکر سالم کا اعراب تقدیری ہوتا ہے۔	جمع مذکر سالم (مضاف الٰی الیاء) کا اعراب حالتِ رفعی میں تقدیری ہوتا ہے۔
۵	جمع مؤنث سالم کا اعراب حالتِ نصبی میں تقدیری ہو گا۔	جمع مؤنث سالم کا اعراب تینوں حالتوں میں لفظی ہو گا۔
۶	غیر منصرف کا اعراب حالتِ جرّی میں تقدیری ہو گا۔	غیر منصرف کا اعراب تینوں حالتوں میں لفظی ہو گا۔

تمرین (۳)

(الف) مذکورہ اسماء کا اعراب بتائیں اور ان کو تینوں حالتوں میں استعمال کیجئے۔

ش	اسماء	رفع	نصب	جر	ترجمہ	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
۱	كِتَابٌ	ضمہ	فتحہ	کسرہ	کتاب	هٰذَا كِتَابٌ	رَاَيْتُ كِتَاباً	نَظَرْتُ اِلٰى كِتَابٍ
۲	الرَّاشِيْ	تقدیری	۔	۔	رشوت خور	جَاءَالرَّاشِيْ	رَاَيْتُ الرَّاشِيَ	مَرَرْتُ بِالرَّاشِيْ
۳	اَوْلَادٌ	ضمہ	فتحہ	کسرہ	لڑکے	جَاءَاَوْلَادٌ	رَاَيْتُ اَوْلَاداً	مَرَرْتُ بِاَوْلَادٍ
۴	مُؤْمِنَاتٌ	ضمہ	کسرہ	کسرہ	مؤمنہ	هُنَّ مُؤْمِنَاتٌ	رَاَيْتُ مُؤْمِنَاتٍ	مَرَرْتُ بِمُؤْمِنَاتٍ
۵	تَلَامِيْذُ	ضمہ	فتحہ	فتحہ	شاگرد	جَاءَتَلَامِيْذُ	تَاَيْتُ تَلَامِيْذَ	مَرَرْتُ بِتَلَامِيْذَ
۶	اَخُوْكَ	واوٗ	الف	یاء	تیرا بھائی	جَاءَاَخُوْكَ	رَاَيْتُ اَخَاكَ	مَرَرْتُ بِاَخِيْكَ
۷	غُلَامَانِ	الف	یاء	یاء	غلام	جَاءَغُلَامَانِ	رَاَيْتُ غُلَامَيْنِ	مَرَرْتُ بِغُلَامَيْنِ
۸	مُؤْمِنُوْنَ	واوٗ	یاء	یاء	مؤمن	جَاءَمُؤْمِنُوْنَ	رَاَيْتُ مُؤْمِنِيْنَ	مَرَرْتُ بِمُؤْمِنِيْنَ

۹	اَلْعَصٰی	تقدیری	-	-	لاٹھی	ھُوَالْعَصٰی	تَاَیْتُ الْعَصٰی	مَرَرْتُ بِالْعَصٰی
۱۰	وَلَدِیْ	تقدیری	-	-	میرا لڑکا	جَاءَوَلَدِیْ	رَاَیْتُ وَلَدِیْ	مَرَرْتُ بِوَلَدِیْ

(ب) درج ذیل جملوں میں اعراب کی غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	بِعْتُ الْکُرَّاسَاتَ	بِعْتُ الْکُرَّاسَاتِ	میں نے کاپیاں فروخت کی۔
۲	ذَھَبَ الطُّلَّابِ	ذَھَبَ الطُّلَّابُ	طلبہ گئیں۔
۳	رَاَیْتُ وَلَدَانِ	رَاَیْتُ وَلَدَیْنِ	میں نے دولڑکوں کو دیکھا۔
۴	نَظَرْتُ اِلٰی اِسْمَاعِیْلٍ	نَظَرْتُ اِلٰی اِسْمَاعِیْلَ	میں نے اسماعیل کی طرف نظر کی۔
۵	اَلْقَاضِیُ مُنْصِفٌ	اَلْقَاضِیْ مُنْصِفٌ	قاضی انصاف کرنے والا ہے۔
۶	خَابَ الْکَافِرِیْنَ	خَابَ الْکَافِرُوْنَ	کافر نامراد ہوئے۔
۷	رَاَیْتُ مُسْلِمُوْنَ	رَاَیْتُ مُسْلِمِیْنَ	میں نے مسلمانوں کو دیکھا۔
۸	قَالَ اَبَا ھُرَیْرَۃَ	قَالَ اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ	ابوہریرہ نے فرمایا۔
۹	اَلْمُسْلِمُ اَخِی الْمُسْلِمِ	اَلْمُسْلِمُ اَخُوْ الْمُسْلِمِ	مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔
۱۰	دَوَاءُ الذُّنُوْبِ الْاِسْتِغْفَارَ	دَوَاءُ الذُّنُوْبِ الْاِسْتِغْفَارُ	گناہوں کی دواتوبہ کرنا ہے۔
۱۱	زَکَاۃُ الْجَسَدَ الصَّوْمِ	زَکَاۃُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ	جسم کی زکاۃ روزہ ہے۔
۱۲	شَرِبْتُ مَاءُ زَمْزَمٍ	شَرِبْتُ مَاءَ زَمْزَمَ	میں زمزم کا پانی پیا۔

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَ الْعِشْرُوْنَ: نواصب وجوازمِ مضارع کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) نواصبِ مضارع کتنے اور کون کون سے ہیں اور یہ کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: نواصبِ مضارع چار ہیں۔(۱) اَنْ۔(۲) لَنْ۔(۳) کَیْ۔(۴) اِذَنْ۔یہ فعلِ مضارع کو نصب دیتے ہیں یعنی پانچ صیغوں کو فتحہ دیتے ہیں اور

سات صیغوں سے نونِ اعرابی کو گرادیتے ہیں۔

سوال: (۲) جوازمِ مضارع کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں اور یہ کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: جوازمِ مضارع پانچ ہیں۔(۱) لَمْ۔(۲) لَمَّا۔(۳) لامِ امر۔(۴) لائے نہی۔(۵) اِنْ شرطیہ۔ یہ حروف فعلِ مضارع کو جزم دیتے ہیں یعنی مضارع کے پانچ مضموم صیغوں سے ضمہ کو گرادیتے ہیں جبکہ ان کے آخر میں حرفِ علّت نہ ہو ورنہ حرفِ علّت کو گرادیتے ہیں اور سات صیغوں سے نونِ اعرابی کو گرادیتے ہیں۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

صحیح عبارت	کتاب میں دی ہوئی عبارت	ش
ناصب اور جازم دونوں مضارع کے سات صیغوں کے آخر سے نونِ کو گرادیتے ہیں۔	ناصب اور جازم دونوں مضارع کے آخر سے نونِ کو گرادیتے ہیں۔	۱
جس مضارع پر ناصب یا جازم نہ ہو وہ مرفوع ہوتا ہے۔	جس مضارع پر ناصب یا جازم نہ ہو وہ منصوب ہوتا ہے۔	۲

تمرین(۳) درج ذیل افعال کے شروع میں ناصب اور جازم داخل کرکے ان کو عمل دیجئے۔

ترجمہ	جازمہ	ناصبہ	ش	ترجمہ	جازمہ	ناصبہ	ش
ہم ایمان نہیں لائیں۔	لَمْ نُؤْمِنْ	لَنْ نُؤْمِنَ	۱۲	تم نے ذبح نہیں کیا۔	لَمْ تَذْبَحُوْا	لَنْ تَذْبَحُوْا	۱
اس نے عطا نہیں کیا۔	لَمْ يُعْطِ	لَنْ يُّعْطِيَ	۱۳	اس نے رہنمائی نہیں کی۔	لَمْ يَهْدِ	لَنْ يَّهْدِيَ	۲
انہوں نے نہیں بنایا۔	لَمْ يَجْعَلُوْا	لَنْ يَّجْعَلُوْا	۱۴	اس نے نہیں بخشا۔	لَمْ يَغْفِرْ	لَنْ يَّغْفِرَ	۳
اس نے تعظیم نہیں کی۔	لَمْ يُكْرِمْ	لَنْ يُّكْرِمَ	۱۵	تو نے نجات نہیں پائی۔	لَمْ تَنْجُ	لَنْ تَنْجُوَ	۴
تو نے مدد نہیں کی۔	لَمْ تَنْصُرِیْ	لَنْ تَنْصُرِیْ	۱۶	تم دو نے روزہ نہیں رکھا۔	لَمْ تَصُوْمَا	لَنْ تَصُوْمَا	۵
اس نے نہیں دیکھا۔	لَمْ يَرَ	لَنْ يَّرٰى	۱۷	اس نے نہیں کھایا۔	لَمْ يَأْكُلْ	لَنْ يَّأْكُلَ	۶
انہوں نے تلاوت نہیں کی۔	لَمْ يَتْلُوْا	لَنْ يَّتْلُوَ	۱۸	وہ نہیں آیا۔	لَمْ يَأْتِ	لَنْ يَّأْتِيَ	۷
اس نے نہیں مارا۔	لَمْ يَضْرِبْنَ	لَنْ يَّضْرِبْنَ	۱۹	تو نے نہیں نظر کی۔	لَمْ تَنْظُرِیْ	لَنْ تَنْظُرِیْ	۸
اس نے نماز نہیں پڑھا۔	لَمْ يُصَلِّ	لَنْ يُّصَلِّيَ	۲۰	تم نہیں پہنچے۔	لَمْ تَنَالُوْا	لَنْ تَنَالُوْا	۹
تو نہیں چلا۔	لَمْ تَمْشِ	لَنْ تَمْشِيَ	۲۱	اس نے نہیں منع کیا۔	لَمْ يَنْهَ	لَنْ يَّنْهٰى	۱۰
				میں نہیں گیا۔	لَمْ اَبْرُحْ	لَنْ اَبْرُحَ	۱۱

الدَّرْسُ الثَّانِي وَ الْعِشْرُوْنَ: فعلِ مضارع اور اس کے اعراب کی اقسام

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) فعلِ مضارع کے اعراب کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: فعلِ مضارع کے اعراب کی تین قسمیں ہیں۔(۱) رفع۔(۲) نصب۔(۳) جزم۔

سوال: (۲) اعراب کے لحاظ سے فعلِ مضارع کی قسمیں اور ہر ایک کا اعراب مع امثلہ بیان کیجئے؟ جواب: اعراب کے لحاظ سے فعلِ مضارع کی چار قسمیں ہیں۔(۱) صحیح:اس کی حالتِ رفعی ضمہ سے۔نصبی فتحہ سے۔جزمی سکون سے آتی ہے جیسے۔ يَنْصُرُ۔لَنْ يَّنْصُرَ۔لَمْ يَنْصُرْ۔(۲) ناقص واوی یا یائی: اس کی حالتِ رفعی ضمہ تقدیری سے۔نصبی فتحہ لفظی سے۔جزمی حذفِ آخر سے آتی ہے جیسے۔يَدْعُوْ۔لَنْ يَّدْعُوَ۔لَمْ يَدْعُ۔يَرْمِيْ۔لَنْ يَّرْمِيَ۔لَمْ يَرْمِ۔(۳) ناقص الفی:اس کی حالتِ رفعی ضمہ تقدیری سے۔نصبی فتحہ تقدیری سے۔جزمی حذفِ آخر سے آتی ہے جیسے۔يَرْضٰى۔لَنْ يَّرْضٰى۔لَمْ يَرْضَ۔(۴) مضارع بانونِ اعرابی:اس کی حالتِ رفعی ثبوتِ نون سے۔نصبی وجزمی حذفِ نون سے آتی ہے جیسے۔يَنْصُرَانِ۔يَنْصُرُوْنَ۔لَنْ يَّنْصُرَا۔لَنْ يَّنْصُرُوْا۔لَمْ يَنْصُرَا۔لَمْ يَنْصُرُوْا۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
	صحیح وہ مضارع ہے جس کے آخر میں نونِ اعرابی نہ ہو۔	صحیح وہ مضارع ہے جس کے آخر میں حرفِ علّت اور نونِ اعرابی نہ ہو۔
	جس فعلِ مضارع کے آخر میں نون ہو اسے بانونِ اعرابی کہتے ہیں۔	جس فعلِ مضارع کے آخر میں نونِ اعرابی ہو اسے بانونِ اعرابی کہتے ہیں

تمرین(۳)

(الف) مذکورہ افعال کا اعراب بتائیں نیز ان پر ناصب اور جازم لا کر ان کو عمل دیں۔

ش	ناصبہ	جازمہ	رفع	نصب	جزم	ترجمہ
۱	لَنْ تَعْقِلُوْا	لَمْ تَعْقِلُوْا	ثبوتِ نون	حذفِ نون	حذفِ نون	
۲	لَنْ يَرْمِيَ	لَمْ يَرْمِ	ضمہ تقدیری	فتحہ لفظی	حذفِ آخر	
۳	لَنْ يَظْهَرَ	لَمْ يَظْهَرْ	ضمہ	فتحہ	سکون	
۴	لَنْ تَعْفُوَ	لَمْ تَعْفُ	ضمہ تقدیری	فتحہ لفظی	حذفِ آخر	
۵	لَنْ تَقُوْلَا	لَمْ تَقُوْلَا	ثبوتِ نون	حذفِ نون	حذفِ نون	
۶	لَنْ يَعْنِيَ	لَمْ يَعْنِ	ضمہ تقدیری	فتحہ لفظی	حذفِ آخر	
۷	لَنْ تَفْرَحِيْ	لَمْ تَفْرَحِيْ	ثبوتِ نون	حذفِ نون	حذفِ نون	
۸	لَنْ يُدْعٰى	لَمْ يُدْعَ	ضمہ تقدیری	فتحہ تقدیری	حذفِ آخر	
۹	لَنْ تَبْلَعِيْ	لَمْ تَبْلَعِيْ	ثبوتِ نون	حذفِ نون	حذفِ نون	

۱۰	لَنْ تَرْضٰی	لَمْ تَرْضَ	ضمہ تقدیری	فتحہ تقدیری	حذفِ آخر	
۱۱	لَنْ تَدْعُوَ	لَمْ تَدْعُ	ضمہ تقدیری	فتحہ لفظی	حذفِ آخر	

(ب) درج ذیل جملوں کی غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ	ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	لَمَّا یَقْضِیْ	لَمَّا یَقْضِ		۷	اِذَنْ یَقُوْلُوْنَ	اِذَنْ یَقُوْلُوْا	
۲	لَنْ یَجْرِیْ	لَنْ یَجْرِیَ		۸	لَمْ تَصُوْمِیْنَ	لَمْ تَصُوْمِیْ	
۳	لَمْ یَتَعَلَّمُ	لَمْ یَتَعَلَّمْ		۹	لَنْ یَسْمُوْ	لَنْ یَسْمُوَ	
۴	لَمْ یَتَجَلّٰی	لَمْ یَتَجَلَّ		۱۰	لَمْ یَعْفُوْ	لَمْ یَعْفُ	
۵	لَمَّا یَجْلِسَانِ	لَمَّا یَجْلِسَا		۱۱	کَیْ یَفْهَمَانِ	کَیْ یَفْهَمَا	
۶	لَنْ اَسْمَعُ	لَنْ اَسْمَعَ		۱۲	لَنْ تَلُوْمِیْنَ	لَنْ تَلُوْمِیْ	

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ الْعِشْرُوْنَ: حروفِ مشبہ بالفعل کا بیان

تمرین (ا) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (ا) حروفِ مشبہ بالفعل کتنے اور کون کون سے ہیں اور یہ حروف کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: حروفِ مشبہ بالفعل چھ ہیں۔اِنَّ۔ اَنَّ۔ کَأَنَّ ۔لٰکِنَّ۔لَیْتَ۔لَعَلَّ۔یہ حروف جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتے

ہیں۔

سوال: (۲) ان حروف کی خبر مفرد ہو یا جملہ ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: ان کی خبر مفرد ہو تو واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر مؤنث ہونے میں اسم کے مطابق ہوگی۔ اور ان خبر جملہ ہو تو اس میں اسم کے مطابق ایک ضمیر ہوگی۔

سوال: (۳) ان حروف کے بعد مَا ہو تو کیا فرق پڑتا ہے؟

جواب: ان حروف کے بعد لفظِ مَا ہو تو ان کو عمل سے روک دیتا ہے اور اس صورت میں یہ حروف فعل پر بھی آسکتے ہیں۔

سوال: (۴) کیا ان کی خبر اسم سے پہلے آسکتی ہے؟

جواب: جی ہاں! اگر ان کی خبر جار مجرور ہو تو اس صورت میں ان کی خبر ان کے اسم سے پہلے بھی آسکتی ہے۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	حروفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم کو رفع دیتے ہیں۔	حروفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم کو نصب دیتے ہیں۔
۲	ان حروف کی خبر مفرد ہو تو اعراب اور معرفہ و نکرہ ہونے میں اسم کے مطابق ہوگی۔	ان حروف کی خبر مفرد ہو تو واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث ہونے میں اسم کے مطابق ہوگی۔
۳	ان کی خبر جملہ ہو تو اسم کے مطابق ہوگی۔	ان کی خبر جملہ ہو تو اس میں اسم کے مطابق ایک ضمیر ہوگی۔
۴	ان کا اسم اور خبر مرکبِ توصیفی بھی ہوتا ہے۔	ان کا اسم اور خبر موصوف یا مضاف بھی ہوتا ہے۔
۵	ان کی خبر کبھی ان کے اسم سے پہلے نہیں آسکتی۔	ان کی خبر جار مجرور ہو تو خبر اسم سے پہلے آسکتی۔

تمرین (۳)

(الف) درج ذیل جملوں پر مناسب حرفِ مشبہ بالفعل لگا کر اسے عمل دیجئے۔

ش	مناسب حرفِ مشبہ بالفعل	ترجمہ	ش	مناسب حرفِ مشبہ بالفعل	ترجمہ
۱	اِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ	بیشک علما انبیاء وارث ہیں۔	۶	كَاَنَّ الْاُسْتَاذَ اَبٌ	گویا کہ استاد باپ ہے۔
۲	اِنَّ اللّٰهَ قَدِيْرٌ	بیشک اللہ قدرت والا ہے۔	۷	لَعَلَّ فِي الْجَامِعَةِ مُعَلِّمِيْنَ	شاید جامعہ میں معلّم ہیں۔
۳	لَعَلَّ لِلْبِئْرِ دَلْواً	شاید کنواں کے لئے ڈول ہے۔	۸	لَيْتَ الْمُفْتِيَ مَوْجُوْدٌ	کاش مفتی موجود ہو۔

۴	کَأَنَّ زَیْداً اَسَدٌ	گویا کہ زید شیر ہے۔	۹	اِنَّ الْوَلَدَیْنِ مُتَعَلِّمَانِ	بیشک دولڑکے متعلّم ہیں۔
۵	لٰکِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ جَالِسُوْنَ	لیکن مسلمان بیٹھے ہیں۔	۱۰	لَعَلَّ الْمُسْلِمَاتِ قَانِتَاتٌ	شاید مسلمان عورتیں قناعت والی ہیں۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	اِنَّ اَخُوْ زَیْدٍ عَالِمٌ	اِنَّ اَخَا زَیْدٍ عَالِمٌ	بیشک زید کا بھائی عالم ہے۔
۲	اِنَّ زَیْداً اَبُوْكَ عَالِمٌ	اِنَّ زَیْداً اَبُوْهُ عَالِمٌ	بیشک زید اس کا والد عالم ہے۔
۳	اِنَّ فِی الدَّارِ رَجُلٌ	اِنَّ فِی الدَّارِ رَجُلاً	بیشک گھر میں مرد ہے۔
۴	اِنَّ بَرٌّ بَكْراً	اِنَّ بَكْراً بَرٌّ	بیشک بکر نیک ہے۔
۵	اِنَّ رَجُلَیْنِ مَوْجُوْدٌ	اِنَّ الرَّجُلَیْنِ مَوْجُوْدٌ	بیشک دو مرد موجود ہیں۔
۶	اِنَّ الْمِیْزَانُ حَقٌّ	اِنَّ الْمِیْزَانَ حَقٌّ	بیشک میزان حق ہے۔
۷	اِنَّمَا زَیْداً صَالِحٌ	اِنَّمَا زَیْدٌ صَالِحٌ	محض (بیشک) زید صالح ہے۔
۸	اِنَّ الْخَمْرُ حَرَامٌ	اِنَّ الْخَمْرَ حَرَامٌ	بیشک شراب حرام ہے۔
۹	اُعْلِنَ اَنَّ الْمُجْتَهِدُوْنَ فَائِزِیْنَ	اُعْلِنَ اَنَّ الْمُجْتَهِدِیْنَ فَائِزُوْنَ	اعلان کیا گیا کہ محنت کرنے والے کامیاب ہیں۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَ الْعِشْرُوْنَ: اِنَّ اور اَنَّ پڑھنے کے مقامات

تمرین (ا) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (ا) کہاں پر اِنَّ ہوتا ہے؟

جواب: چھ جگہوں پر اِنَّ ہوتا ہے۔(۱) جملے کے شروع میں۔(۲) قول یا اس سے مشتق لفظ کے بعد۔(۳) اسمِ موصول کے بعد۔(۴) عَلِمَ۔شَہِدَیا ان سے مشتق لفظ کے کے بعد جبکہ خبر پر لامِ مفتوح ہو۔(۵) حرفِ تنبیہ اور حَیثُ کے بعد۔(۶) جوابِ قسم کے شروع میں۔
سوال: (۲) کون سی جگہوں میں اَنَّ آتا ہے؟
جواب: تین جگہوں میں اَنَّ آتا ہے۔(۱) جب یہ اسم اور خبر سے مل کر فاعل، نائب الفاعل، مفعول، مبتدا یا مضاف الیہ بنے۔(۲) عَلِمَ۔شَہِدَ اور ان سے مشتق لفظ کے بعد جبکہ خبر پر لامِ مفتوح نہ ہو۔(۳) حرفِ جر کے بعد۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جملے کے شروع میں اور قالَ وغیرہ کے بعد اَنَّ آتا ہے۔	جملے کے شروع میں اور قول یا اس سے مشتق لفظ کے بعد اِنَّ آتا ہے۔
۲	عَلِمَ۔شَہِدَ کے بعد ہمیشہ اِنَّ آتا ہے۔	عَلِمَ۔شَہِدَ یا ان سے مشتق لفظ کے بعد جبکہ خبر پر لامِ مفتوح ہو تو اِنَّ آتا ہے۔
۳	حرفِ تنبیہ اور حرفِ جر کے بعد اِنَّ آتا ہے۔	حرفِ تنبیہ اور حَیثُ کے بعد اِنَّ آتا ہے۔
۴	جوابِ قسم کے شروع میں اَنَّ آتا ہے۔	جوابِ قسم کے شروع میں اِنَّ آتا ہے۔
۵	جب یہ اسم اور خبر سے مل کر فاعل، مفعول یا مبتدا بنے تو اِنَّ پڑھیں گے۔	جب یہ اسم اور خبر سے مل کر فاعل، نائب الفاعل، مفعول، مبتدا یا مضاف الیہ بنے تو اَنَّ پڑھیں گے۔

تمرین(۳)

(الف) خالی جگہوں کو اِنَّ اور اَنَّ سے پر کیجئے۔

ش	جملہ	ترجمہ	ش	جملہ	ترجمہ
۱	اِنَّ اللّٰہَ رَحِیۡمٌ	بیشک اللہ رحیم ہے۔	۷	وَ اللّٰہِ اِنَّ مُحَمَّداً رَّسُوۡلُ اللّٰہِ	اللہ کی قسم بیشک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔
۲	یَقُوۡلُ اِنَّھَا بَقَرَۃٌ	وہ کہتا ہے کہ وہ گائے ہے۔	۸	بَلَغَنِیۡ اَنَّ زَیۡداً عَالِمٌ	مجھے خبر پہنچی کہ زید عالم ہے۔
۳	کَرِھۡتُ اَنَّہٗ جَاھِلٌ	میں نے ناپسند کیا کہ وہ جاہل ہے۔	۹	اُعۡلِنَ اَنَّ خَالِداً نَاجِحٌ	اعلان کی گیا کہ خالد کامیاب ہے۔
۴	اَعۡلَمُ اَنَّكَ عَالِمٌ	میں جانتا ہوں کہ تو عالم ہے۔	۱۰	مَا رَاَیۡتُ الَّذِیۡ اَنَّہٗ فِی الۡمَسۡجِدِ	میں نے اس کو نہیں دیکھا کہ وہ مسجد میں ہے۔

۵	عِنۡدِیۡ اَنَّہٗ عَالِمٌ	جو میرے پاس ہے وہ بیشک عالم ہے	۱۱	اَلَا اِنَّ زَیۡداً عَالِمٌ	خبردار! بیشک زید عالم ہے۔
٦	قَامَ الۡوَلَدُ حَیۡثُ اِنَّ الۡوَالِدَ قَایِمٌ	لڑکا کھڑا ہوا جہاں پر باپ کھڑا ہے۔	۱۲	اَشۡھَدُ اِنَّ مُحَمَّداً لَرَسُوۡلُ اللّٰہِ	میں گواہی دیتاہوں کہ محمد ﷺ ضرور اللہ کے رسول ہیں۔

(ب) درج ذیل جملوں میں اِنَّ اور اَنَّ کی غلطی ہو تو اس کی وجہ بیان کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	وجہ	ترجمہ
۱	اَنَّ الۡاِحۡسَانَ یَقۡطَعُ اللِّسَانَ	اِنَّ الۡاِحۡسَانَ یَقۡطَعُ اللِّسَانَ	جملے کے شروع میں	بیشک احسان زبان کو کاٹتا ہے۔
۲	اَکۡرَمَ الَّذِیۡنَ اَنَّھُمۡ عُلَمَاءُ	اَکۡرَمَ الَّذِیۡنَ اِنَّھُمۡ عُلَمَاءُ	اسم موصول کے بعد	جنہوں نے تعظیم کی بیشک وہ عالم ہیں۔
۳	سَرَّنِیۡ اِنَّ زَیۡداً مُعَلِّمٌ	سَرَّنِیۡ اَنَّ زَیۡداً مُعَلِّمٌ	مفعول بن رہا ہے	اس نے مجھے بتایا کہ زید معلّم ہے۔
۴	قُلۡتُ لَہٗ اَنَّ الصِّدۡقَ یُنۡجِیۡ	قُلۡتُ لَہٗ اِنَّ الصِّدۡقَ یُنۡجِیۡ	قول کے بعد	میں اس سے کہا کہ سچ نجات دلانے والا ہے۔
۵	عَلِمۡتُ اِنَّ الۡغِیۡبَۃَ حَرَامٌ	عَلِمۡتُ اَنَّ الۡغِیۡبَۃَ حَرَامٌ	خبر میں لام مفتوح نہیں	میں جانا کہ غیبت حرام ہے
٦	عَلِمۡتُ اَنَّ کُلَّ ذِیۡ نِعۡمَۃٍ لَمَحۡسُوۡدٌ	عَلِمۡتُ اِنَّ کُلَّ ذِیۡ نِعۡمَۃٍ لَمَحۡسُوۡدٌ	خبر میں لام مفتوح ہے	میں نے جانا کہ ہر نعمت والا ضرور حسد کیا جاتا ہے۔
۷	وَ اللّٰہِ اَنَّ یَوۡمَ الدِّیۡنِ لَوَاقِعٌ	وَ اللّٰہِ اِنَّ یَوۡمَ الدِّیۡنِ لَوَاقِعٌ	جوابِ قسم کے شروع میں	اللہ کی قسم بیشک حساب کا دن ضرور واقع ہوگا۔

اِنَّ اور اَنَّ کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَ الْعِشْرُوْنَ: لائے نفی جنس کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) لائے نفی جنس اور اس کا اسم اور خبر کسے کہتے ہیں؟

جواب: جولَا کسی چیز کے تمام افراد سے حکم کی نفی کرے اسے لائے نفی جنس کہتے ہیں۔لائے جنس جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اس کے داخل ہونے

کے بعد مبتدا کو اس کا اسم اور خبر کو اس کی خبر کہتے ہیں۔

سوال: (۲) لَا کا اسم کب منصوب اور کب بنی ہو تا ہے؟

جواب: لائے نفی جنس کا اسم جب مضاف ہو یا مشابہ مضاف ہو تو ان دونوں صورتوں میں منصوب ہو گا۔ اور جب مفرد نکرہ ہو تو اس صورت میں مبنی علی الفتح ہو گا۔

سوال: (۳) لَا کی خبر کا اعراب کیا ہو تا ہے؟

جواب: لائے نفی جنس کی خبر کا اعراب یہ ہے کہ یہ ہمیشہ مرفوع ہوتی ہے۔

سوال: (۴) لَا کی خبر مفرد ہو تو کس طرح آئے گی اور جملہ ہو تو کس طرح آئے گی؟

جواب: لائے نفی جنس کی خبر مفرد ہو تو مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ اور جمع ہونے میں اسم کے مطابق ہو گی۔ اور جب جملہ ہو تو اس میں اسم کے مطابق ایک ضمیر ہو گی۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو لَا کسی چیز کے تمام افراد کی نفی کرے اسے لائے نفی جنس کہتے ہیں۔	جو لَا کسی چیز کے تمام افراد سے حکم کی نفی کرے اسے لائے نفی جنس کہتے ہیں۔
۲	لَا کا اسم ہمیشہ منصوب اور خبر مرفوع ہوتی ہے۔	لَا کا اسم کبھی منصوب اور کبھی مبنی علی الفتح ہوتا ہے اور خبر مرفوع ہوتی ہے۔
۳	لَا کا اسم مفرد نکرہ ہو تو منصوب ہو گا۔	لَا کا اسم مفرد نکرہ ہو تو مبنی علی الفتح ہو گا۔
۴	لَا کی خبر مفرد ہو تو اس میں ایک ضمیر ہو گی۔	لَا کی خبر مفرد ہو تو مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ اور جمع میں اسم کے مطابق ہو گی۔

تمرین (۳)

(الف) درج ذیل مرکبات پر لائے نفی جنس داخل کر کے اسے عمل دیجیے۔

ش	لائے نفی جنس کے ساتھ جملے	ترجمہ	ش	لائے نفی جنس کے ساتھ جملے	ترجمہ
۱	لَا سُرُوْرَ دَایِمٌ	خوشی ہمیشہ نہیں رہتی۔	۴	لَا طَالَعاً جَبَلاً مَوْجُوْدٌ	پہاڑ پر چڑھنے والا موجود نہیں ہے۔
۲	لَا سَارِقاً مَالاً مَوْجُوْدٌ	مال کا چور موجود نہیں ہے۔	۵	لَا غُلَامَ رَجُلٍ شَاعِرٌ	مرد کا غلام شاعر نہیں ہے۔
۳	لَا لَهْوَ مُفِيْدٌ	کھیل فائدے مند نہیں ہے۔	۶	لَا شَجَرَ مُثْمِرٌ	درخت پھلدار نہیں ہے۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	لَا رَجُلٌ جَالِسٌ	لَا رَجُلَ جَالِسٌ	کوئی مرد نہیں بیٹھا۔
۲	لَا حَسَنٌ وَجْهاً مَوْجُوْدٌ	لَا حَسَناً وَجْهاً مَوْجُوْدٌ	کوئی حسین چہرے والا موجود نہیں ہے۔
۳	لَا طَالِباً مَالاً شَبْعَانَ	لَا طَالِباً مَالاً شَبْعَانٌ	کوئی مال کا طالب سیر نہیں ہے۔
۴	لَا حَكِيْماً اِلَّا ذُوْ تَجْرِبَةٍ	لَا حَكِيْمَ اِلَّا ذُوْ تَجْرِبَةٍ	کوئی حکیم نہیں ہے مگر تجربہ والا۔
۵	لَا غُلَامُ رَجُلٍ قَاۤئِماً	لَا غُلَامُ رَجُلٍ قَاۤئِمٌ	مرد کا کوئی غلام کھڑا نہیں ہے۔
۶	لَا ضَرَراً فِي الْاِسْلَامِ	لَا ضَرَرَ فِي الْاِسْلَامِ	اسلام میں کوئی دھوکہ نہیں ہے۔
۷	لَا طَاعَةً لِمَخْلُوْقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ	لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ	خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی کوئی اطاعت نہیں ہے۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَ الْعِشْرُوْنَ: افعالِ ناقصہ کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) افعالِ ناقصہ کتنے اور کون کون سے ہیں نیز ان کا اسم اور خبر کسے کہتے ہیں؟

جواب: افعالِ ناقصہ ۱۷ ہیں۔(۱) کَانَ (۲) صَارَ (۳) ظَلَّ (۴) بَاتَ (۵) اَصْبَحَ (۶) اَضْحٰی (۷) اَمْسٰی (۸) عَادَ (۹) اٰضَ (۱۰) غَدَا (۱۱) رَاحَ (۱۲) مَازَالَ (۱۳) مَاانْفَكَّ (۱۴) مَابَرِحَ (۱۵) مَافَتِئَ (۱۶) مَادَامَ (۱۷) لَيْسَ۔ افعالِ ناقصہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ پس مبتدا کو ان کا اسم اور خبر کو ان

کی خبر کہتے ہیں۔

سوال: (۲) افعالِ ناقصہ کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: افعالِ ناقصہ مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

سوال: (۳) فعلِ ناقص کی خبر فعلِ ناقص یا اس کے اسم سے پہلے آسکتی ہے یا نہیں؟

جواب: فعلِ ناقص کی خبر فعلِ ناقص کے اسم سے پہلے آسکتی ہے۔ اور جن افعالِ ناقصہ کے شروع میں مَا نہیں آتا تو خبر ان افعالِ ناقصہ سے پہلے بھی آ سکتی ہے۔

سوال: (۴) کس صورت میں لَیْسَ کی خبر لفظاً مجرور ہو جاتی ہے؟

جواب: لَیْسَ کی خبر پر باء آجائے تو خبر لفظاً مجرور ہو جاتی ہے۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	فعلِ ناقص اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔	فعلِ ناقص مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔
۲	فعلِ ناقص کی خبر فعلِ ناقص سے پہلے آسکتی ہے۔	جن فعل کے شروع میں مَا نہ ہو تو فعلِ ناقص کی خبر فعلِ ناقص سے پہلے آسکتی ہے۔
۳	فعلِ ناقص کی خبر پر باء آسکتی ہے۔	فعلِ ناقص لَیْسَ کی خبر پر باء آسکتی ہے۔

تمرین (۳)

(الف) درج ذیل جملوں پر مناسب فعلِ ناقص لگا کر اسے عمل دیجئے۔

ش	مناسب فعلِ ناقص	ترجمہ	ش	مناسب فعلِ ناقص	ترجمہ
۱	كَانَتِ الْبَقَرَةُ صَفْرَاءَ	گائے پیلی تھی۔	۷	اَضْحَى اللَّبَنُ حَاراً	دودھ گرم ہو گیا۔
۲	كَانَا الطِّفْلَانِ نَائِمَيْنِ	دو لڑکے سو گئے۔	۸	كَانَتِ الْاَشْجَارُ مُثْمِرَةً	درخت پھلدار ہو گیا۔
۳	صَارَ اَخُوْكَ صَدِيْقِيْ	تیرا بھائی میرا دوست ہو گیا۔	۹	اَصْبَحَ وَجْهُهُ مُسْوَدّاً	اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا۔
۴	لَيْسَ عَدُوِّىْ صَدِيْقِىْ	میرا دشمن میرا دوست نہیں ہے	۱۰	كَانَ هٰذَا زَاهِداً	یہ زاہد ہے۔
۵	كَانَتِ الْمُعَلِّمَاتُ جَالِسَاتٍ	معلّمہ بیٹھی تھیں۔	۱۱	صَارَتِ النِّسَاءُ صَالِحَاتٍ	عورتیں نیک ہو گئیں۔
۶	كَانَ الْمُسْلِمُوْنَ قَائِمِيْنَ	مسلمان کھڑے تھے۔	۱۲	كَانَ دَاوٗدُ اَعْبَدَ الْبَشَرِ	داوٗد انسانوں میں سب سے

					زیادہ عبادت گزار ہے۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	کَانَ الْوَلَدُ ذَکِیٌّ	کَانَ الْوَلَدُ ذَکِیّاً	لڑکا چالاک ہے۔
۲	یَکُوْنُ الْکَسْلَانَ مَحْرُوْمٌ	یَکُوْنُ الْکَسْلَانُ مَحْرُوْماً	سست محروم ہوتا ہے۔
۳	صَارَ الْقَاضِیَ فَرِحاً	صَارَ الْقَاضِیْ فَرِحاً	قاضی خوش ہو گیا۔
۴	کَانَتِ الْبَنَاتُ عَالِمَاتً	کَانَتِ الْبَنَاتُ عَالِمَاتٍ	لڑکیاں عالمہ تھیں۔
۵	یَصِیْرُ الطَّلَبَةُ عَالِمُوْنَ	یَصِیْرُ الطَّلَبَةُ عَالِمِیْنَ	طلبہ عالم ہو گئے۔
۶	فَقِیْراً کَانَ زَیْداً	فَقِیْراً کَانَ زَیْدٌ	زید فقیر ہو گیا۔
۷	حَرِیْصاً مَا زَالَ الْفَقِیْرُ	مَا زَالَ حَرِیْصاً الْفَقِیْرُ	فقیر حریص ہی رہا۔
۸	کَانَ بَکْرٌ بِغَنِیٍّ	کَانَ بَکْرٌ غَنِیّاً	بکر مالدار ہو گیا۔
۹	مَاانْفَكَّ الْوَلَدَیْنِ مُتَعَلِّمَانِ	مَاانْفَكَّ الْوَلَدَانِ مُتَعَلِّمَیْنِ	دو لڑکے متعلّم ہی رہے۔
۱۰	کَانَ الْمُؤْمِنِیْنَ مُفْلِحُوْنَ	کَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ مُفْلِحِیْنَ	مسلمان کامیاب ہو گئے۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَ الْعِشْرُوْنَ: مَا اور لَا مشابہ بِلَیْسَ کا بیان

تمرین (۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) مَا اور لَا، مشابہ بِلَیْسَ اور اِنْ کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: مَا اور لَا جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ اور اِنْ بھی مَا کی طرح عمل کرتا ہے یعنی اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب

دیتاہے۔

سوال: (۲) مَااورلَاکے اسم اور خبر کا کیا حکم ہے؟

جواب: مَااورلَاکے اسم اور خبر کا وہی حکم ہے جو مبتدا اور خبر کا ہے۔(لہٰذا اس کو مبتدا اور خبر کی بحث میں ملاحظہ کر لیا جائے)۔

سوال: (۳) کن صورتوں میں مَااورلَا عمل نہیں کرتے؟

جواب: تین صورتوں میں مَااورلَا عمل نہیں کرتے۔(۱) جب خبر اسم سے پہلے ہو۔(۲) جب خبر سے پہلے اِلَّا آجائے۔(۳) مَا کے بعد اِنْ آجائے۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	مَااورلَااپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔	مَااورلَااپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
۲	مَااورلَاکے اسم اور خبر کا وہی حکم ہے جو فعل اور فاعل کا ہے۔	مَااورلَاکے اسم اور خبر کا وہی حکم ہے جو مبتدا اور خبر کا ہے۔
۳	ان کا اسم ان کی خبر سے پہلے آجائے تو یہ کوئی عمل نہیں کریں گے۔	ان کی خبر ان کے اسم سے پہلے آجائے تو یہ کوئی عمل نہیں کریں گے۔
۴	مَاصرف معرفہ میں عمل کرتا ہے۔	مَامعرفہ اور نکرہ دونوں میں عمل کرتا ہے۔
۵	لَاکی خبر پر بھی باء آجاتی ہے۔	مَاکی خبر پر بھی باء آجاتی ہے۔

تمرین(۳)

(الف) درج ذیل جملوں پر مَا،لَا یا اِنْ داخل کر کے ان کو عمل دیجئے۔

ش	جملے	ترجمہ	ش	جملے	ترجمہ
۱	مَا الْقَلَمُ جَیِّداً	قلم اچھا نہیں ہے۔	۷	مَا خَالِدٌ صَدِیْقِیَ	خالد میرا دوست نہیں ہے۔
۲	لَا وَلَدَانِ جَالِسَیْنِ	دو لڑکے بیٹھے نہیں ہیں۔	۸	مَا ھٰذَا بَشَراً	یہ بشر نہیں ہے۔
۳	لَا اَشْجَارٌ طَوِیْلَۃً	درخت لمبے نہیں ہیں۔	۹	مَا الْقَاضِیْ مَوْجُوْداً	قاضی موجود نہیں ہے۔
۴	مَا رَجُلَانِ شَاعِرَیْنِ	دو مرد شاعر نہیں ہیں۔	۱۰	مَا الرِّجَالُ قَایِمِیْنَ	مرد کھڑے نہیں ہیں۔
۵	مَا اَنَا اَخَاہُ	میں اس کا بھائی نہیں ہوں۔	۱۱	مَا الْمَسَاجِدُ فَسِیْحَۃً	مساجد وسیع نہیں ہیں۔
۶	لَا مُؤْمِنَاتٌ قَایِمَاتٍ	مؤمنہ کھڑی نہیں ہیں۔			

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	مَا خَالِدٌ شَاعِرٌ	مَا خَالِدٌ شَاعِراً	خالد شاعر نہیں ہے۔
۲	لَا زَيْدٌ عَالِماً	مَا زَيْدٌ عَالِماً	زید عالم نہیں ہے۔
۳	مَا الْمُفْتِيْ بِحَاضِرٍ	مَا الْمُفْتِيْ بِحَاضِرٍ	مفتی حاضر نہیں ہے۔
۴	اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا كَاذِبِيْنَ	اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا كَاذِبُوْنَ	تم لوگ نہیں ہو مگر جھوٹے۔
۵	لَا رَجُلَانِ قَائِماً	لَا رَجُلَانِ قَائِمَيْنِ	دو مرد کھڑے نہیں ہیں۔
۶	مَا اِنْ صَادِقٌ نَادِماً	مَا اِنْ صَادِقٌ نَادِمٌ	صادق نادم نہیں ہے۔
۷	مَا الْكَافِرُوْنَ نَاجِحُوْنَ	مَا الْكَافِرُوْنَ نَاجِحِيْنَ	کافر کامیاب نہیں ہیں۔
۸	مَا هُمْ بِمُؤْمِنُوْنَ	مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ	وہ مؤمن نہیں ہیں۔
۹	مَا لَهُ نَصِيْرًا	مَا هُوَ نَصِيْرًا	وہ مددگار نہیں ہے۔
۱۰	مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعَ الْغُرُوْرِ	مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ	دنیوی زندگی نہیں ہے مگر دھوکے کا سامان۔
۱۱	اِنْ فَاطِمَةُ جَالِساً	اِنْ فَاطِمَةُ جَالِسَةً	فاطمہ بیٹھی نہیں ہے۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَ الْعِشْرُوْنَ: مفعولِ مطلق کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) مفعولِ مطلق کسے کہتے ہیں اور مفعولِ مطلق کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: فعل کے اپنے یا اس کے ہم معنی مصدر کو مفعولِ مطلق کہتے ہیں۔اور مفعولِ مطلق ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔
سوال: (۲) مفعولِ مطلق کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟
جواب: مفعولِ مطلق کی تین قسمیں ہیں۔(۱) تاکیدی (۲) نوعی (۳) عددی۔
سوال: (۳) مفعولِ مطلق نوعی کب ہوگا؟
جواب: جو مفعولِ مطلق فِعْلَۃ کے وزن پر ہو یا مضاف ہو یا موصوف ہو تو وہ مفعولِ مطلق نوعی ہوگا۔
سوال: (۴) مفعولِ مطلق عددی کب ہوگا؟
جواب: جو مفعولِ مطلق فَعْلَۃ کے وزن پر ہو یا اس کا تثنیہ ہو یا ایسا اسمِ عدد ہو جو مصدر کی طرف مضاف ہو وہ مفعولِ مطلق عددی ہوگا۔
سوال: (۵) مفعولِ مطلق تاکیدی کب ہوگا؟
جواب: جو مفعولِ مطلق ان کے علاوہ ہو وہ مفعولِ مطلق تاکیدی ہوگا۔
سوال: (۶) وہ کون سے مفعولِ مطلق ہیں جن کا فعل ہمیشہ محذوف ہوتا ہے؟
جواب: وہ یہ ہیں۔سَقْیاً۔حَمْداً۔شُکْراً۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	مفعولِ مطلق ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔	مفعولِ مطلق ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔
۲	جو مفعولِ مطلق فَعْلَۃ کے وزن پر ہو یا موصوف ہو وہ عددی ہوگا۔	جو مفعولِ مطلق فِعْلَۃ کے وزن پر ہو یا اس کا تثنیہ یا ایسا اسمِ عدد ہو جو مصدر کی طرف مضاف ہو وہ نوعی ہوگا۔
۳	جو مفعولِ مطلق فِعْلَۃ کے وزن پر ہو یا اسمِ عدد مضاف بمصدر ہو وہ نوعی ہوگا۔	جو مفعولِ مطلق فِعْلَۃ کے وزن پر ہو یا مضاف ہو یا موصوف ہو وہ نوعی ہوگا۔
۴	مفعولِ مطلق کا فعل ہمیشہ مذکور ہوتا ہے۔	مفعولِ مطلق کا فعل کبھی مذکور ہوتا ہے اور کبھی محذوف ہوتا ہے۔

تمرین (۳) درج ذیل جملوں میں مفعولِ مطلق اور اس کی قسم متعین کیجئے۔

ش	جملے	مفعولِ مطلق	قسم	ترجمہ
۱	تَدُوْرُ الشَّمْسُ دَوْرَۃً فِیْ یَوْمٍ	دَوْرَۃً	عددی	سورج ایک دن میں ایک بار گھومتا (چکر لگاتا) ہے۔
۲	وَ کَلَّمَ اللّٰہُ مُوْسٰی تَکْلِیْماً	تَکْلِیْماً	تاکیدی	اور اللہ نے موسی سے کلام کیا کلام کرنا۔

۳	وَثَبَ خَالِدٌ وُثُوبَ الْاَسَدِ	وُثُوبَ الْاَسَدِ	نوعی	
۴	ضَرَبْتُ الْحَيَّةَ ضَرْبَةً	ضَرْبَةً	عددی	میں نے سانپ کو ایک ضرب مارا۔
۵	جَلَسَ زَيْدٌ جِلْسَةَ الْاَمِيْرِ	جِلْسَةَ الْاَمِيْرِ	نوعی	زید امیر کے بیٹھنے کی طرح بیٹھا۔
۶	اَدَّبَ الْاُسْتَاذُ التِّلْمِيْذَ تَاْدِيْباً	تَاْدِيْباً	تاکیدی	استاد نے شاگرد کو ادب دیا ادب دینا۔
۷	نَصَحَ بَكْرٌ نُصْحاً خَيْراً	نُصْحاً خَيْراً	نوعی	بکر نے اچھی نصیحت کی طرح نصیحت کی۔
۸	قَاتَلَ زَيْدٌ قِتَالاً	قِتَالاً	تاکیدی	زید نے قتال کیا قتال کرنا۔
۹	وَ رَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيْلاً	تَرْتِيْلاً	تاکیدی	اور قرآن ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔
۱۰	اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُّبِيْناً	فَتْحاً مُّبِيْناً	نوعی	بیشک ہم نے آپ کو فتح دی کھلی فتح۔
۱۱	وَ تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلاً	تَبْتِيْلاً	تاکیدی	
۱۲	اَنْبَتَ اللّٰهُ نَبَاتاً	نَبَاتاً	تاکیدی	اللہ نے اگایا اگانا۔
۱۳	اُلْهِمَ اِسْمٰعِيْلُ هٰذَا اللِّسَانَ الْعَرَبِيَّ اِلْهَاماً	اِلْهَاماً	تاکیدی	اس زبانِ عربی کی اسمٰعیل کو الہام کیا گیا الہام کرنا۔

مفعولِ مطلق کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:

مفعولِ مطلق جس غرض کے لئے استعمال ہو گا اس کے مطابق ترجمہ کیا جائے گا مصدری ترجمہ نہیں ہو گا جیسے: ضَرَبْتُ ضَرْباً۔ میں نے ضرور مارا۔ جَلَسْتُ جَلْسَةً۔ میں ایک بار بیٹھا۔ جَلَسْتُ جِلْسَةَ الْقَارِئِ۔ میں قاری کی طرح بیٹھا۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَ الْعِشْرُوْنَ: مفعولِ بہ کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) مفعولِ بہ کسے کہتے ہیں اور اس کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: جس اسم پر فعل واقع ہو اسے مفعولِ بہ کہتے ہیں۔ اور مفعولِ بہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

سوال: (۲) ایک فعل کے کتنے مفعولِ بہ ہوسکتے ہیں؟
جواب: ایک فعل کے دو یا تین مفعولِ بہ بھی آسکتے ہیں۔
سوال: (۳) کیا مفعولِ بہ فاعل یا فعل سے پہلے آتا ہے؟
جواب: عام طور پر مفعولِ بہ فعل اور فاعل کے بعد آتا ہے اور کبھی ان سے پہلے بھی آ جاتا ہے۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	مفعولِ بہ مرفوع ہوتا ہے۔	مفعولِ بہ منصوب ہوتا ہے۔
۲	ایک فعل کے تین یا چار مفعولِ بہ بھی ہوسکتے ہیں۔	ایک فعل کے دو یا تین مفعولِ بہ بھی آسکتے ہیں۔
۳	مفعولِ بہ ہمیشہ فعل اور فاعل کے بعد آتا ہے۔	مفعولِ بہ عام طور پر فعل اور فاعل کے بعد آتا ہے۔

تمرین(۳) درج ذیل جملوں میں مفعولِ بہ کی پہچان کیجئے۔

ش	جملے	مفعولِ بہ	ترجمہ
۱	اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ	اِيَّاكَ	
۲	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ	نَا - الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ	
۳	رُمَّاناً أَكَلَ بَكْرٌ	رُمَّاناً	
۴	أَنَا اَحْتَرِمُ الْمُسْلِمِيْنَ	اَلْمُسْلِمِيْنَ	میں مسلمانوں کا احترام کرتا ہوں۔
۵	رَاٰى فِيْلاً وَلَدٌ	فِيْلاً	لڑکے نے ہاتھی کو دیکھا۔
۶	دَعَا اَبِيْ أَخِيْ	أَخِيْ	میرے والد نے میرے بھائی کو بلایا۔
۷	أَكَلَ الْكُمَّثْرٰى مُوْسٰى	اَلْكُمَّثْرٰى	موسی نے امرود کھایا۔
۸	اِتَّقُوا اللّٰهَ وَصِلُوْا اَرْحَامَكُمْ	اَللّٰهَ - اَرْحَامَكُمْ	اللہ سے ڈرو اور رشتے داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرو۔
۹	أَعْطٰى زَيْدٌ فَقِيْرًا رُوْبِيَةً	فَقِيْرًا - رُوْبِيَةً	زید نے فقیر کو روپیہ دیا۔
۱۰	تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ	اَلْمُلْكَ - مَنْ	تو جس کو چاہے بادشاہی عطا کرے۔
۱۱	أَكْرَمْتُ أَخَا زَيْدٍ	أَخَا زَيْدٍ	میں نے خالد کے بھائی کی تعظیم کی۔
۱۲	نَهْرَيْنِ رَأَيْتُ فِي الْحَدِيْقَةِ	نَهْرَيْنِ	میں نے باغ میں دو نہریں دیکھیں۔

۱۳	أُحِبُّ رَبِّيْ	رَبِّيْ	میں اپنے رب سے محبت کرتا ہون۔
۱۴	اِشْتَرَيْتُ كُرَّاسَاتٍ	كُرَّاسَاتٍ	میں نے کاپیاں خریدیں۔
۱۵	اِتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ	دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ	مظلوم کی (بد) دعا سے بچو۔
۱۶	اِجْتَنِبُوْا الْخَمْرَ		شراب سے بچو۔

الدَّرْسُ الثَّلَاثُوْنَ: مفعولِ فیہ کا بیان

تمرین (۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) مفعولِ فیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس جگہ یا وقت میں فعل واقع ہو اسے مفعولِ فیہ کہتے ہیں۔

سوال: (۲) ظرفِ زمان مبہم اور ظرفِ زمان محدود کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو ظرفِ زمان ایسا زمانہ ظاہر کرے جس کی حد نہ ہو اسے ظرفِ زمان غیر محدود یا ظرفِ زمان مبہم کہتے ہیں۔ اور جو ظرفِ زمان ایسا زمانہ ظاہر کرے جس کی حد ہو اسے ظرفِ زمان محدود کہتے ہیں۔

سوال: (۳) کس ظرف سے پہلے فِی لانا جائز، ناجائز یا واجب ہے؟

جواب: ظرفِ زمان محدود سے پہلے فِی لانا جائز ہے۔ ظرفِ مبہم (زمان یا مکان) سے پہلے فِی لانا جائز نہیں ہے۔ اور ظرفِ مکان محدود سے پہلے فِی لانا واجب ہے۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	مفعولِ فیہ کو ظرفِ زمان بھی کہتے ہیں۔	مفعولِ فیہ کو ظرف بھی کہتے ہیں۔
۲	جس ظرف کی حد ہو اسے ظرفِ مبہم کہتے ہیں۔	جس ظرف کی حد ہو اسے ظرفِ محدود کہتے ہیں۔
۳	ظرفِ زمان سے پہلے فِی لانا واجب ہے۔	ظرفِ مکان محدود سے پہلے فِی لانا واجب ہے۔
۴	ظرفِ مکان سے پہلے فِی لانا جائز نہیں۔	ظرفِ مبہم (زمان یا مکان) سے پہلے فِی لانا جائز نہیں۔

تمرین (۳)

(الف) مفعولِ فیہ الگ کیجئے نیز بتائیں کہ اس سے پہلے فِی آسکتا ہے یا نہیں۔

ش	جملے	مفعولِ فیہ	فِی آسکتا ہے یا نہیں	ترجمہ
۱	وُلِدَ نَبِيُّنَا ﷺ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ	يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ	جائز ہے۔ آسکتا ہے	ہمارے نبی ﷺ پیر کے دن پیدا ہوئے۔
۲	خَتَمْتُ الْقُرْآنَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ	لَيْلَةَ الْقَدْرِ	جائز ہے۔ آسکتا ہے	میں نے قرآن شبِ قدر میں ختم کیا۔
۳	صَلَّيْتُ خَلْفَ الْإِمَامِ	خَلْفَ الْإِمَامِ	واجب ہے۔ آسکتا ہے	میں نے امام کے پیچھے نماز پڑھی۔
۴	أَسْتَيْقِظُ وَقْتَ التَّهَجُّدِ	وَقْتَ التَّهَجُّدِ	جائز ہے۔ آسکتا ہے	میں تہجد کے وقت بیدار ہوتا ہوں۔
۵	اُتْلُوا الْقُرْآنَ كُلَّ يَوْمٍ صَبَاحاً	كُلَّ يَوْمٍ صَبَاحاً	جائز ہے۔ آسکتا ہے	تم ہر دن صبح کے وقت قرآن پڑھو۔
۶	أُطِيْعُ الْوَالِدَيْنِ دَائِماً	دَائِماً	ناجائز ہے	میں ہمیشہ والدین کی اطاعت کرتا ہوں۔
۷	أَصُوْمُ شَهْرَ رَمَضَانَ	شَهْرَ رَمَضَانَ	جائز ہے۔ آسکتا ہے	میں رمضان کے مہینے میں روزہ رکھوں گا۔

٨	عَادَ زَيْدٌ مَسَاءً	مَسَاءً	جائز ہے۔ آسکتا ہے	زید شام کے وقت لوٹا۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی اور اس کی وجہ کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	غلطی کی وجہ	ترجمہ
ا	أُصَلِّيْ مَسْجِداً	أُصَلِّيْ فِي الْمَسْجِدِ	فِی لاناواجب ہے	میں مسجد میں نماز پڑھتاہوں۔
٢	أَرْجِعُ فِي غَداً	أَرْجِعُ فِي غَدٍ	غَدٌ مجرور ہو گا	میں کل لوٹوں گا۔
٣	أَحْفَظُ الدَّرْسَ دَاراً	أَحْفَظُ الدَّرْسَ فِي دَارٍ	فِی لاناواجب ہے	میں گھر میں سبق یاد کرتاہوں۔
٤	الْحُكْمُ فَوْقُ الْاَدَبِ	الْحُكْمُ فَوْقَ الْاَدَبِ	فَوْقَ منصوب ہو گا	حکم ادب پر فوقیت رکھتاہے۔
٥	دَرَسْتُ سِنُوْنَ	دَرَسْتُ سِنِيْنَ	سِنِیْنَ منصوب ہو گا	میں نے سالہاسال درس دیا۔
٦	لَا أَقْرَءُ فِي خَلْفِ الْإِمَامِ	لَا أُصَلِّيْ فِي خَلْفِ الْإِمَامِ	اُصَلِّیْ فعل آئے گا	میں امام کی پیچھے نماز نہیں پڑھتاہوں۔

الدَّرْسُ الْحَادِي وَ الثَّلَاثُوْنَ: مفعولِ لہ اور مفعولِ معہ کا بیان

تمرین(ا) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (ا) مفعولِ لہ اور مفعولِ معہ کسے کہتے ہیں اور ان کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: جس مفعول کے سبب فعل واقع ہوا سے مفعولِ لہ کہتے ہیں۔ اور جو مفعولِ واوَ بمعنی مع کے بعد آئے اسے مفعولِ معہ کہتے ہیں۔ اور مفعولِ لہ منصوب ہوتا ہے لیکن اگر اس سے پہلے حرفِ جر آجائے تو وہ مجرور ہو جائے گا۔ اور مفعولِ معہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

سوال: (٢) مفعولِ لہ سے پہلے حرفِ جر لانا کب ضروری ہے؟

جواب: مفعولِ لہ مصدر نہ ہو تو اس سے پہلے حرفِ جر لاناواجب ہے۔

سوال: (٣) کب واوَ کو عاطفہ لینا اور مع کے معنی میں لینا دونوں جائز ہے؟

جواب: عطف جائز ہو تو واوَ کو عاطفہ لینا یا مع کے معنی لینا دونوں جائز ہیں۔

تمرین(٢) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت

۱	جس کے سبب فعل واقع ہو اسے مفعولِ لہ کہتے ہیں۔	جس مفعول کے سبب فعل واقع ہو اسے مفعولِ لہ کہتے ہیں۔
۲	مفعولِ لہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔	مفعولِ معہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔
۳	مفعولِ لہ مصدر نہ ہو تو اس سے پہلے لام لانا ضروری ہے۔	مفعولِ لہ مصدر نہ ہو تو اس سے پہلے حرفِ جر لانا ضروری ہے۔
۴	جو اسم واؤ کے بعد آئے اسے مفعولِ معہ کہتے ہیں۔	جو مفعول واؤ بمعنی مع کے بعد آئے اسے مفعولِ معہ کہتے ہیں۔

تمرین (۳)

(الف) درج ذیل جملوں میں مفعولِ لہ اور مفعولِ معہ الگ الگ کیجئے۔

ش	جملے	مفعولِ لہ	ترجمہ
۱	اِحْمَرَّ وَجْهُهُ غَضَباً	غَضَباً	اس کا چہرہ غصے کی وجہ سے سرخ ہو گیا۔
۲	سَافَرْتُ طَلَباً لِلْعِلْمِ	طَلَباً لِلْعِلْمِ	میں نے علم کو طلب کرنے کی وجہ سے سفر کیا۔
۳	قُمْتُ اِكْرَاماً لِلْاُسْتَاذِ	اِكْرَاماً لِلْاُسْتَاذِ	میں استاد کی تعظیم کرنے کی وجہ سے کھڑا ہوا۔
۴	لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ	خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ	تم اپنی اولاد کو مفلسی کی ڈر سے قتل نہ کرو۔
۵	تَرَكْتُ الْحَرَامَ حَيَاءً مِنَ اللهِ	حَيَاءً مِنَ اللهِ	میں نے حرام کو چھوڑ دیا اللہ سے حیا کرتے ہوئے۔
ش	جملے	مفعولِ لہ	ترجمہ
۱	أَكَلْتُ أَنَا وَ زَيْداً	وَ زَيْداً	میں نے زید کے ساتھ کھایا۔
۲	جَاءَ بَكْرٌ وَ عَمْراً	وَ عَمْراً	بکر عمرو کے ساتھ آیا۔
۳	سِرْتُ وَ النِّيْلَ	وَ النِّيْلَ	میں نے نیل کے ساتھ سیر کی۔
۴	آصِفٌ ذَهَبَ وَ زَاهِداً	وَ زَاهِداً	آصف زاہد کے ساتھ گیا۔
۵	مَا تَفْعَلُ أَنْتَ وَ جَوَاداً	وَ جَوَاداً	تو جواد کے ساتھ کیا کرتا ہے۔
۶	أَكْرَمْتُهُ وَ خَالِداً	وَ خَالِداً	میں نے خالد کے ساتھ اس کی تعظیم کی۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	نَصَرَ الرَّجُلُ وَ نَاصِرٍ	نَصَرَ الرَّجُلُ وَ نَاصِراً	مرد نے ناصر کے ساتھ مدد کی۔

۲	جِئْتُ كِتَاباً	جِئْتُ لِلْكِتَابِ	میں کتاب کی وجہ سے آیا۔
۳	سَمِعْتُ أَنَا وَ خَالِدٍ	سَمِعْتُ أَنَا وَ خَالِداً	میں نے خالد کے ساتھ سنا۔
۴	دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ مَطَراً	دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ لِلْمَطَرِ	میں بارش کی وجہ سے مسجد میں داخل ہوا۔
۵	رَأَيْتُ غُلَامَهُ وَ زَيْدٍ	رَأَيْتُ غُلَامَهُ وَ زَيْداً	میں نے اس کے غلام کو زید کے ساتھ دیکھا۔
٦	صَلَّيْتُ وَ الْمُسْلِمُوْنَ	صَلَّيْتُ وَ الْمُسْلِمِيْنَ	میں نے مسلمانوں کے ساتھ نماز پڑھی۔
۷	نَجَحَ رَجُلٌ كَلْباً	نَجَحَ رَجُلٌ لِلْكَلْبِ	مرد کتے کی وجہ سے کامیاب ہوا۔
۷	زَلَّتْ رِجْلُ وَلَدٍ وَحْلاً	زَلَّتْ رِجْلُ وَلَدٍ لِلْوَحْلِ	لڑکے کا پاؤں کیچڑ کی وجہ سے پھسل گیا۔

الدَّرْسُ الثَّانِي وَ الثَّلَاثُوْنَ: حال کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) حال اور ذوالحال کسے کہتے ہیں اور ان دونوں کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: جو لفظ فاعل یا مفعول کی حالت بیان کرے اسے حال کہتے ہیں۔ اور اس فاعل یا مفعول کو ذوالحال کہتے ہیں۔ اور حال ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ اور ذوالحال عامل کے مطابق کبھی مرفوع، کبھی منصوب ہوتا ہے۔

سوال: (۲) حال کو ذوالحال سے پہلے لانا کب ضروری ہے؟

جواب: جب ذوالحال نکرہ ہو اور مجرور نہ ہو تو حال کو ذوالحال سے پہلے لانا ضروری ہے۔

سوال: (۳) حال مفرد ہو تو کن چیزوں میں اس کا ذوالحال کے مطابق ہونا ضروری ہے؟

جواب: جب حال مفرد ہو تو اس کا واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث ہونے میں ذوالحال کے مطابق ہونا ضروری ہے۔

سوال: (۴) حال جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ ہو تو اس میں کس چیز کا ہونا ضروری ہے؟

جواب: جب حال جملہ اسمیہ ہو تو حال میں واؤ اور ضمیر یا ان میں سے ایک کا ہونا ضروری ہے۔ اور جب حال جملہ فعلیہ ہو اور فعلِ ماضی سے شروع ہو تو اس سے پہلے قَدْ کا ہونا ضروری ہے اور فعلِ مضارع سے شروع ہو تو اس میں ذوالحال کے مطابق ضمیر کا ہونا ضروری ہے۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو اسم فاعل یا مفعول کی حالت بتائے اسے حال کہتے ہیں۔	جو لفظ فاعل یا مفعول کی حالت بتائے اسے حال کہتے ہیں۔
۲	حال اور ذوالحال منصوب ہوتے ہیں۔	حال ہمیشہ منصوب اور ذوالحال عامل کے مطابق ہوتا ہے۔
۳	ذوالحال ہمیشہ معرفہ ہوتا ہے۔	ذوالحال اکثر معرفہ ہوتا ہے۔
۴	ذوالحال نکرہ ہو تو حال کو اس سے پہلے لانا ضروری ہے۔	ذوالحال نکرہ ہو اور مجرور نہ ہو تو حال کو اس سے پہلے لانا ضروری ہے۔
۵	حال جملہ اسمیہ ہو تو اس میں ضمیر اور جملہ فعلیہ ہو تو اس سے پہلے قَدْ کا ہونا ضروری ہے۔	حال جملہ اسمیہ ہو تو اس میں واؤ اور ضمیر یا ان میں سے ایک اور جملہ فعلیہ ہو اور فعل ماضی سے شروع ہو تو اس سے پہلے قَدْ کا ہونا ضروری ہے۔

تمرین (۳)

(الف) درج ذیل جملوں میں حال اور ذوالحال کی تعیین کیجیے۔

ش	جملے	حال	ذوالحال	ترجمہ
۱	ذَهَبَ الْحَاجُّ مَاشِياً	مَاشِياً	الْحَاجُّ	حاجی پیدل گئے۔
۲	لَا تَشْرَبِ الْمَاءَ كَدِراً	كَدِراً	الْمَاءَ	
۳	نَزَلَ الْمَطَرُ غَزِيْراً	غَزِيْراً	الْمَطَرُ	بارش موسلا دھار ہوئی۔
۴	لَا تَحْكُمْ غَضْبَانَ	غَضْبَانَ	اَنْتَ	تو غصے کی حالت میں فیصلہ مت کر۔
۵	لَا تَقْرَءْ وَ النُّوْرُ ضَئِيْلٌ	وَ النُّوْرُ ضَئِيْلٌ	اَنْتَ	
۶	فَرَّ السَّارِقُ يَرْكَبُ	يَرْكَبُ	السَّارِقُ	چور سوار ہو کر بھاگا۔
۷	اِجْتَهِدْ صَغِيْراً	صَغِيْراً	اَنْتَ	
۸	كُنْتُ نَبِيّاً وَ آدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَ الْجَسَدِ	وَ آدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَ الْجَسَدِ	اَنَا	میں نبی تھا اس حال میں کہ آدم روح اور جسد کے درمیان تھے

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	جَاءَ الرِّجَالُ رَا كِبُوْنَ	جَاءَ الرِّجَالُ رَا كِبِيْنَ	مرد سوار ہو کر آئیں۔
۲	لَا تَشْرَبِيْ قَائِماً	لَا تَشْرَبِيْ قَائِمَةً	تو ایک مؤنث کھڑے ہو کر مت پی۔

۳	مَرَرْتُ قَائِماً بِرَجُلٍ	مَرَرْتُ قَائِماً رَجُلاً	میں ایسے مرد کے پاس سے گزرا جو کھڑا تھا۔
۴	أُخِذَ السَّارِقَانِ فَارَّانِ	أُخِذَ السَّارِقَانِ فَارَّيْنِ	دو چور پکڑے گئے اس حال میں کہ وہ بھاگ رہے تھے۔
۵	جِئْنَ رَاكِبَاتٌ	جِئْنَ رَاكِبَاتٍ	وہ عورتیں سوار ہو کر آئیں۔
۶	ذَهَبَ وَلَدٌ رَاجِلاً	ذَهَبَ وَلَدٌ مَاشِياً	لڑکا پیدل گیا۔

حال کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:
حال کا ترجمہ (ہو کر، اس حال میں کہ، کرتے ہوئے، ہوتے ہوئے) وغیرہ کرتے ہیں جیسے: اُدْخُلُوْا الْبَابَ سُجَّداً۔ تم سجدہ کرتے ہوئے دروازے میں داخل ہو جاؤ۔

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ الثَّلَاثُوْنَ: تمیز کا بیان

تمرین (۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) تمیز اور ممیَّز کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو اسمِ نکرہ کسی چیز سے ابہام کو دور کر دے اسے تمیز اور ممیّز کہتے ہیں۔ اور تمیز جس چیز سے ابہام کو دور کرے اسے ممیَّز کہتے ہیں۔

سوال: (۲) تمیز عن الذات اور تمیز عن النسبۃ کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ تمیز جو کسی مبہم ذات سے ابہام کو دور کرے اسے تمیز عن الذات کہتے ہیں۔ اور وہ تمیز جو کسی مبہم نسبت سے ابہام کو دور کرے اسے تمیز عن النسبۃ کہتے ہیں۔

سوال: (۳) مبہم ذات کیا ہوتی ہے؟

جواب: مبہم ذات عموماً مقدار (عدد، وزن، کیل یا ناپ) ہوتی ہے اور کبھی مقدار کے علاوہ بھی ہوتی ہے۔

سوال: (۴) مبہم نسبت کن چیزوں میں ہوتی ہے؟

جواب: مبہم نسبت یا تو جملہ فعلیہ میں ہوتی ہے یا شبہ جملہ میں ہوتی ہے یا اضافت میں ہوتی ہے۔

سوال: (۵) تمیز کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: تمیز منصوب ہوتی ہے لیکن اگر ممیَّز کو اس کی طرف مضاف کر دیا جائے تو وہ مجرور ہو جائے گی۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو اسمِ معرفہ کسی چیز سے ابہام کو دور کر دے اسے تمیز کہتے ہیں۔	جو اسم نکرہ کسی چیز سے ابہام کو دور کر دے اسے تمیز کہتے ہیں۔
۲	جس چیز سے ابہام کو دور کیا جائے اسے ممیِّز کہتے ہیں۔	جس چیز سے ابہام کو دور کیا جائے اسے ممیَّز کہتے ہیں۔
۳	مبہم ذات عموماً عدد ہوتی ہے۔	مبہم ذات عموماً مقدار ہوتی ہے۔
۴	مبہم نسبت جملہ اسمیہ میں ہوتی ہے۔	مبہم نسبت یا تو جملہ فعلیہ، یا شبہ جملہ، یا اضافت میں ہوتی ہے۔

تمرین(۳)

(الف) درج ذیل جملوں میں تمیز کی پہچان کیجئے اور اس کی قسم متعین کیجئے۔

ش	جملے	تمیز	قسم	ترجمہ
۱	بِعْتُ مَنّاً بُرّاً بِمِائَةِ رُوْبِيَةٍ	رُوْبِيَةٍ	مبہم ذات	میں نے ایک من گندم سو روپے میں فروخت کیا۔
۲	فِي الْبَيْتِ صَاعٌ تَمْراً	تَمْراً	مبہم ذات	گھر میں ایک صاع کھجور ہے۔
۳	رَأَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً	كَوْكَباً	مبہم ذات	میں نے گیارہ ستارے دیکھے۔
۴	فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْناً	عُيُوْناً	مبہم ذات	ہم نے زمین میں چشمے پھاڑے۔
۵	الدَّارُ طَيِّبَةٌ فَسَاحَةً	فَسَاحَةً	مبہم نسبت	گھر اچھا ہے وسعت کے اعتبار سے۔
۶	لِيْ خَاتَمٌ فِضَّةً	فِضَّةً	مبہم ذات	میرے لئے چاندی کی ایک انگوٹھی ہے۔
۷	السَّنَةُ اِثْنَا عَشَرَ شَهْراً	شَهْراً	مبہم ذات	ایک سال بارہ مہینے کا ہوتا ہے۔
۸	اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ تَجْرِبَةً	تَجْرِبَةً	مبہم نسبت	میں تجھ سے تجربے میں زیادہ ہوں۔
۹	عِنْدِيْ رِطْلٌ سَمَناً	سَمَناً	مبہم ذات	میرے پاس ایک رطل گھی ہے۔
۱۰	عِنْدَهٗ ذِرَاعٌ حَرِيْراً	حَرِيْراً	مبہم ذات	اس کے پاس ایک ذراع ریشم ہے۔
۱۱	مَلَئْتُ الْكَأْسَ لَبَناً	لَبَناً	مبہم نسبت	میں نے گلاس کو دودھ سے بھر دیا۔
۱۲	مَا عِنْدِي شِبْرٌ اَرْضاً	اَرْضاً	مبہم ذات	میرے پاس ایک بالشت زمین نہیں ہے۔
۱۳	رَبِّ زِدْنِيْ عِلْماً	عِلْماً	مبہم نسبت	اے میرے رب مجھے زیادہ علم دے۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	أَخَذْتُ عِشْرِیْنَ الدِّرْھَمَ	أَخَذْتُ عِشْرِیْنَ دِرْھَماً	میں نے بیس درہم لئے۔
۲	عِنْدَھَا سِوَارُ ذَھَبٌ	عِنْدَھَا سِوَارٌ ذَھَباً	اس کے پاس سونے کا کنگن ہے۔
۳	اِشْتَرَیْتُ رِطْلَ زَیْتاً	اِشْتَرَیْتُ رِطْلاً زَیْتاً	میں نے ایک رطل زیتون خریدا۔

تمیز کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:
(۱) تمیز نسبت ہو تو کبھی اس کے بعد (سے) کا اضافہ کرتے ہیں جیسے: اِمْتَلَاءَ الْاِنَاءُ مَاءً۔ برتن پانی سے بھر گیا۔ اور کبھی تمیز کو موقع کے مناسب فاعل یا مفعول یا مبتدا کا مضاف تصور کر کے ترجمہ کیا جاتا ہے جیسے: حَسُنَ زَیْدٌ وَجْھاً۔ زید کا چہرہ خوبصورت ہے۔ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْناً۔ ہم نے زمین میں چشمے پھاڑے۔ اَنَا اَکْثَرُ مِنْكَ مَالاً۔ میرا مال تجھ سے زیادہ ہے۔
(۲) تمیز مفرد ہو تو پہلے ممیّز کا پھر بلا اضافہ تمیز کا ترجمہ کیا جاتا ہے جیسے: مَنَوَانِ سَمْناً۔ دو من گھی۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَ الثَّلَاثُوْنَ: مستثنٰی کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) مستثنٰی اور مستثنٰی منہ کسے کہتے ہیں؟ نیز یہ بتائیں کہ مستثنٰی کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: جس اسم کو بذریعہ کلمہ استثناء کسی اسم کے حکم سے نکال دیا جائے اسے مستثنٰی کہتے ہیں۔ اور جس اسم کے حکم سے مستثنٰی کو نکالا گیا ہو اسے مستثنٰی منہ کہتے ہیں۔ مستثنٰی کی دو قسم ہیں (۱) مستثنٰی متصل (۲) مستثنٰی منقطع۔

سوال: (۲) مستثنٰی اور غیر کا اعراب بیان کیجئے؟

جواب: مستثنٰی مفرّغ کا اعراب عامل کے مطابق ہو گا۔ اور غَیْرُ۔ سِوٰی۔ سِوَاءَ۔ حَاشَا کے بعد مستثنٰی مجرور ہو گا۔ اور مستثنٰی غیر مفرّغ کلامِ غیر موجب میں اِلَّا کے بعد ہو تو منصوب اور عامل کے مطابق دونوں طرح آسکتا ہے۔ مذکورہ صورتوں کے علاوہ ہمیشہ منصوب ہو گا۔ اور لفظِ غَیْرُ کو استثناء میں وہی اعراب دیں گے جو اِلَّا کے بعد آنے والے مستثنٰی کا ہوتا ہے۔

سوال: (۳) کلامِ موجب کسے کہتے ہیں؟

جس کلام میں نفی، نہی یا استفہام نہ ہو اسے کلامِ موجب کہتے ہیں۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جس اسم کو کسی اسم کے حکم سے نکال دیا جائے اسے مستثنیٰ کہتے ہیں۔	جس اسم کو بذریعہ کلمہ استثناء کسی اسم کے حکم سے نکال دیا جائے اسے مستثنیٰ کہتے ہیں۔
۲	مستثنیٰ مفرّغ مرفوع ہو گا۔	مستثنیٰ مفرّغ عامل کے مطابق ہو گا۔
۳	غَیرُ کے بعد مستثنیٰ منصوب ہو گا۔	غَیرُ کے بعد مستثنیٰ مجرور ہو گا۔

تمرین (۳)

(الف) مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ کو پہچانیے نیز مستثنیٰ کا اعراب بتائیے۔

ش	جملے	مستثنیٰ	مستثنیٰ منہ	اعراب	ترجمہ
۱	قَامَ التَّلَامِیْذُ اِلَّا هِرَّةً	هِرَّةً	التَّلَامِیْذُ	منصوب	سوائے بلّی کے تمام شاگرد کھڑے ہوئے۔
۲	نَامَ الْاُسْرَةُ غَیْرَ بَکْرٍ	بَکْرٍ	الْاُسْرَةُ	مجرور	زید کے علاوہ تمام خاندان سو گیا۔
۳	مَا کَذَبَ اِلَّا اِمْرَأَةٌ اَحَدٌ	اِمْرَأَةٌ اَحَدٌ	محذوف ہے	عامل کے مطابق	صرف عورت جھوٹ بولی۔
۴	ذَهَبَ الْقَوْمُ خَلَا اَسَامَةَ	اَسَامَةَ	الْقَوْمُ	منصوب	اسامہ کے علاوہ تمام قوم گئی۔
۵	لَا یَمَسُّ الْقُرْآنَ اِلَّا طَاهِرٌ	طَاهِرٌ	محذوف ہے	عامل کے مطابق	صرف پاک آدمی قرآن چھوتا ہے۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	نَبَحَ الْکِلَابُ اِلَّا قِطٌّ	نَبَحَ الْکِلَابُ اِلَّا قِطّاً	
۲	فَازَ الْاَوْلَادُ غَیْرُ وَلَدٍ	فَازَ الْاَوْلَادُ غَیْرَ وَلَدٍ	سوائے ایک لڑکے کے تمام لڑکے کامیاب ہوئے۔
۳	مَا قَامَ اِلَّا اِبْنَةٌ اَحَدٌ	مَا قَامَ اِلَّا اِبْنَةٌ اَحَدٌ:::::::::	صرف ایک لڑکی کھڑی ہوئی۔
۴	مَا فَرَّ غَیْرَ بَکْرٍ	مَا فَرَّ غَیْرُ بَکْرٍ	
۵	کَرَّ الْجُنْدُ مَا عَدَا عِمْرَانُ	کَرَّ الْجُنْدُ مَا عَدَا عِمْرَانَ	
۶	مَا اَکْرَمَ اِلَّا زَیْداً	مَا اَکْرَمَ اِلَّا زَیْدٌ	صرف زید نے تعظیم کی۔
۷	مَا ضَرَبْتُ غَیْرُ بَکْرٍ	مَا ضَرَبْتُ غَیْرَ بَکْرٍ	میں نے صرف بکر کو مارا۔

۸	لَا یَزِیْدُ فِی الْعُمْرِ اِلَّا الْبِرِّ	لَا یَزِیْدُ فِی الْعُمْرِ اِلَّا الْبِرُّ	صرف نیکی عمر میں زیادتی کرتی ہے۔

مستثنیٰ کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:
مستثنیٰ سے پہلے (صرف، سوائے، علاوہ) وغیرہ کا اضافہ کرتے ہیں جیسے: مَا رَاَیْتُ اِلَّا زَیْداً۔ میں نے صرف زید کو دیکھا۔سَجَدَ الْمَلٰئِکَۃُ اِلَّا اِبْلِیْسَ۔ سوائے ابلیس کے تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔جَاءَ الْقَوْمُ لَیْسَ زَیْداً۔ زید کے علاوہ ساری قوم آئی۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَ الثَّلَاثُوْنَ: فعل کی اقسام اور اس کے عمل کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) فعلِ معروف اور فعلِ مجہول کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس فعل کی اسناد فاعل کی طرف ہو اسے فعلِ معروف کہتے ہیں۔اور جس فعل کی اسناد مفعول کی طرف ہو اسے فعلِ مجہول کہتے ہیں۔

سوال: (۲) فعلِ لازم اور متعدی کسے کہتے ہیں اور یہ کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: جس فعل کا مفعول بہ نہ آسکتا ہو اسے فعلِ لازم کہتے ہیں۔اور جس فعل کا مفعولِ بہ آسکتا ہو اسے فعلِ متعدی کہتے ہیں۔ فعلِ معروف فاعل کو اور فعلِ مجہول نائب الفاعل کو رفع دیتا ہے اس کے علاوہ یہ دونوں فعل چھ اسماء کو نصب دیتے ہیں۔(۱) مفعولِ مطلق (۲) مفعولِ فیہ (۳) مفعولِ معہ (۴) مفعولِ لہ (۵) حال (۶) تمیز۔اور فعلِ متعدی مفعولِ بہ کو بھی نصب دیتا ہے۔

سوال: (۳) متعدی کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: فعلِ متعدی کی تین قسمیں ہیں۔(۱) وہ فعلِ متعدی جس کا ایک مفعولِ بہ ہو۔(۲) وہ فعلِ متعدی جس کے دو مفعولِ بہ ہوں۔(۳) وہ فعلِ متعدی جس کے تین مفعولِ بہ ہوں۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت

۱	جس فعل کی اسناد فاعل کی طرف ہو اسے فعلِ مجہول کہتے ہیں۔	جس فعل کی اسناد فاعل کی طرف ہو اسے فعلِ معروف کہتے ہیں۔
۲	جس فعل کا مفعولِ بہ آتا ہو اسے فعلِ لازم کہتے ہیں۔	جس فعل کا مفعولِ بہ آتا ہو اسے فعلِ متعدی کہتے ہیں۔
۳	ہر فعل فاعل کو اور چھ اسماء کو رفع دیتا ہے۔	ہر فعل فاعل کو رفع اور چھ اسماء کو نصب دیتا ہے۔
۴	فعل کے چار مفعولِ بہ بھی ہوتے ہیں۔	فعل کے تین مفعولِ بہ ہوتے ہیں۔

تمرین(۳) درج ذیل جملوں میں فعل کا عمل بیان کیجئے۔

ش	جملے	رفع	نصب	ترجمہ
۱	قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ	رَسُوْلُ		رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔
۲	سَافِرَ الْاَخَوَانَ رَاجِلَيْنِ	الْاَخَوَانَ	رَاجِلَيْنِ	دو بھائی نے پیدل سفر کیا۔
۳	يَحُجُّ الْمُسْلِمُوْنَ بَيْتَ اللّٰهِ	الْمُسْلِمُوْنَ	بَيْتَ اللّٰهِ	مسلمان اللہ کے گھر کا حج کرتے ہیں۔
۴	ذَهَبَتْ سُعَادُ صَبَاحاً	سُعَادُ	صَبَاحاً	سعاد صبح سویرے گئی۔
۵	شُرِبَ لَبَنٌ خَالِصٌ	لَبَنٌ خَالِصٌ		اصلی دودھ پیا گیا۔
۶	أُعْطِيَ الْفَقِيْرُ دِيْنَاراً	الْفَقِيْرُ	دِيْنَاراً	فقیر کو دینار دیا گیا۔
۷	شَرِبْتُ مَاءَ زَمْزَمَ قَاۤىِٕماً	تُ	مَاءَ - قَاۤىِٕماً	میں نے زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پیا۔
۸	قَضَى الْقَاضِيْ قَضِيَّةً	الْقَاضِيْ	قَضِيَّةً	قاضی نے مقدمہ کا فیصلہ کیا۔
۹	جَاءَ اَخُوْكَ مَسْرُوْراً	اَخُوْكَ	مَسْرُوْراً	تیرا بھائی خوش ہو کر آیا۔
۱۰	اِمْتَلَاَ الْاِنَاءُ مَاءً اِمْتَلَاءً	الْاِنَاءُ	مَاءً اِمْتَلَاءً	برتن پانی سے بھرا ہے۔
۱۱	قَرَأْتُ وَ تِلْمِيْذاً الْقُرْآنَ قِرَائَةً صَبَاحاً اَمَامَ الْقَارِئ مُتَوَضِّيَيْنِ تَحْصِيْلاً لِلثَّوَابِ	تُ	باقی تمام اسماء کو نصب دیا	میں نے طالب علم کے ساتھ صبح کے وقت قاری کے سامنے باوضو ہو کر ثواب پانے کی نیت سے قرآن کی قرائت کی۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَ الثَّلَاثُوْنَ: توابع کا بیان(صفت)

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) تابع اور متبوع کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس دوسرے لفظ کو پہلے لفظ کا اعراب دیا گیا ہو اسے تابع کہتے ہیں۔اور اس پہلے لفظ کو متبوع کہتے ہیں۔

سوال: (۲) تابع کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟

جواب: تابع کی پانچ قسمیں ہیں۔(۱) صفت (۲) بدل (۳) تاکید (۴) معطوف (۵) عطفِ بیان۔

سوال: (۳) صفت، موصوف، صفتِ حقیقی اور صفتِ سببی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو تابع اپنے متبوع یا اس کے متعلِّق کا وصف (اچھائی، برائی وغیرہ) بیان کرے اسے صفت کہتے ہیں۔اور صفت کے متبوع کو موصوف کہتے ہیں۔اور جو صفت موصوف کا وصف بیان کرے اسے صفتِ حقیقی کہتے ہیں۔اور جو صفت موصوف کے متعلِّق کا وصف بیان کرے اسے صفتِ سببی کہتے ہیں۔

سوال: (۴) صفتِ حقیقی و سببی کن چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے؟

جواب: صفتِ حقیقی دس اور صفتِ سببی ان میں سے پہلی پانچ چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔اور وہ دس چیزیں یہ ہیں۔(۱) رفع (۲) نصب (۳) جر (۴) تعریف (۵) تنکیر (۶) افراد (۷) تثنیہ (۸) جمع (۹) تذکیر (۱۰) تانیث۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جس دوسرے لفظ کو پہلے لفظ کا اعراب دیا گیا ہو اسے متبوع کہتے ہیں۔	جس دوسرے لفظ کو پہلے لفظ کا اعراب دیا گیا ہو اسے تابع کہتے ہیں۔
۲	جو صفت موصوف کا وصف بیان کرے اسے صفتِ سببی کہتے ہیں۔	جو صفت موصوف کا وصف بیان کرے اسے صفتِ حقیقی کہتے ہیں۔
۳	صفتِ سببی تذکیر و تانیث میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔	صفتِ سببی رفع، نصب، جر، اور تعریف و تنکیر میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔

تمرین (۳)

(الف) موصوف اور صفت نیز صفتِ حقیقی اور صفتِ سببی الگ الگ کیجئے۔

ش	جملے	موصوف	صفت	حقیقی	ترجمہ
۱	نَصَرَهُ رِجَالٌ صَالِحُوْنَ	رِجَالٌ	صَالِحُوْنَ	حقیقی	نیک مردوں نے اس کی مدد کی۔
۲	هٰذِهِ قَرْيَةٌ ظَالِمٌ اَهْلُهَا	قَرْيَةٌ	ظَالِمٌ	سببی	یہ ظالم لوگوں والا گاؤں ہے۔
۳	اِنَّهُ مَلَكٌ كَرِيْمٌ	مَلَكٌ	كَرِيْمٌ	حقیقی	بیشک وہ عزت والا فرشتہ ہے۔
۴	ظَبْيًا جَمِيْلًا رَأَيْتُ	ظَبْيًا	جَمِيْلًا	حقیقی	میں نے خوبصورت ہرن کو دیکھا۔
۵	جَاءَ الرَّجُلُ الْقَارِئ	الرَّجُلُ	الْقَارِئ	حقیقی	قاری مرد آیا۔
۶	النِّسَاءُ الْمُسْلِمَاتُ صَائِمَاتٌ	النِّسَاءُ	الْمُسْلِمَاتُ	حقیقی	مسلمان عورتیں روزہ دار ہیں۔
۷	نَظَرْتُ اِلٰى بُسْتَانٍ جَارِيَةٍ أَنْهَارُهُ	بُسْتَانٍ	جَارِيَةٍ	سببی	میں نے جاری نہر والے باغ کو دیکھا۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	هُوَ وَلَدٌ ذَكِيًّا	هُوَ وَلَدٌ ذَكِيٌّ	وہ چالاک لڑکا ہے۔
۲	اَكْرَمْتُ رِجَالًا عَالِمُوْنَ	اَكْرَمْتُ رِجَالًا عَالِمِيْنَ	میں نے عالم مردوں کی عزت کی۔
۳	قَامَ وَلَدٌ عَالِمٌ اُخْتُهُ	قَامَ وَلَدٌ عَالِمَةٌ اُخْتُهُ	وہ لڑکا کھڑا ہوا جس کی بہن عالمہ ہے۔
۴	جَلَسَ خَلِيْفَةٌ عَادِلَةٌ	جَلَسَ خَلِيْفَةٌ عَادِلٌ	انصاف کرنے والا خلیفہ بیٹھا۔
۵	هٰذِهِ دَارٌ كَرِيْمَةٌ صَاحِبُهَا	هٰذِهِ دَارٌ كَرِيْمٌ صَاحِبُهَا	یہ کریم شخص کا گھر ہے۔

٦	جَائَتْ بِنْتٌ فَطِيْنٌ	جَائَتْ بِنْتٌ فَطِيْنَةٌ	ذہین لڑکی آئی۔
٧	تَعَلَّمَ الْوَلَدَانِ عَالِمَانِ اَبُوْهُمَا	تَعَلَّمَ الْوَلَدَانِ عَالِمٌ اَبُوْهُمَا	وہ دو لڑکے پڑھتے ہیں جن کا باپ عالم ہے۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَ الثَّلَاثُوْنَ: تاکید کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) تاکید اور مؤکَّد کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو تابع متبوع کی طرف حکم کی نسبت پختہ کر دے یا یہ ظاہر کرے کہ حکم متبوع کے تمام افراد کو شامل ہے اسے تاکید کہتے ہیں۔ اور تاکید کے متبوع کو مؤکَّد کہتے ہیں۔

سوال: (۲) تاکید کی اقسام اور ان کی تعریف مع امثلہ بیان کیجئے؟

جواب: تاکید کی دو قسم ہیں۔(۱) تاکیدِ لفظی: جو تاکید لفظ کے تکرار سے حاصل ہو۔ جیسے رَأَیْتُ اَسَداً اَسَداً۔ (۲) تاکیدِ معنوی: جو تاکید مخصوص الفاظ سے حاصل ہو۔ جیسے جَاءَ زَیْدٌ نَفْسُہٗ۔

سوال: (۳) تاکیدِ معنوی کے الفاظ تفصیلاً بیان کیجئے؟

جواب: تاکیدِ معنوی کے الفاظ یہ ہیں۔ نَفْسٌ۔ عَیْنٌ: یہ واحد، تثنیہ اور جمع (مذکر و مؤنث) سب کی تاکید کے لئے ہیں، ان کے ساتھ مؤکَّد کے مطابق ایک ضمیر ہو گی، مؤکَّد تثنیہ یا جمع ہو تو یہ بھی جمع ہوں گے۔ کِلَا۔ کِلْتَا: یہ دونوں صرف تثنیہ (مذکر و مؤنث) کی تاکید کے لئے ہیں، ان کے ساتھ تثنیہ کی ضمیر ہو گی۔ کُلٌّ۔ اَجْمَعُ۔ اَکْتَعُ۔ اَبْتَعُ۔ اَبْصَعُ: یہ الفاظ واحد اور جمع (مذکر و مؤنث) کی تاکید کے لئے ہیں، کُلٌّ کے ساتھ مؤکَّد کے مطابق ضمیر ہو گی اور باقی صیغے خود مؤکَّد کے مطابق ہوں گے۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	نَفْسٌ اور عَیْنٌ صرف واحد مذکر کی تاکید کے لئے ہیں۔	نَفْسٌ اور عَیْنٌ واحد، تثنیہ، جمع (مذکر ومؤنث) سب کی تاکید کے لئے ہیں۔
۲	ضمیر متصل کی تاکیدِ معنوی ضمیر مرفوع منفصل سے آتی ہے۔	ضمیر متصل کی تاکیدِ لفظی ضمیر مرفوع منفصل سے آتی ہے۔

تمرین (۳)

(الف) مؤکَّد اور تاکید کی تعین کیجئے اور تاکید کی قسم متعین کیجئے۔

ش	جملے	مؤکَّد	تاکید	قسم	ترجمہ
۱	جَاءَ الْاَمِیْرُ نَفْسُہٗ	الْاَمِیْرُ	نَفْسُہٗ	معنوی	امیر خود آیا۔
۲	رَاَیْتُ اَسَداً اَسَداً	رَاَیْتُ	اَسَداً اَسَداً	لفظی	میں نے شیر کو دیکھا۔
۳	فَسَجَدَ الْمَلٰئِکَۃُ کُلُّھُمْ	الْمَلٰئِکَۃُ	کُلُّھُمْ	معنوی	تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔
۴	سَمِعْتُہٗ اَنَا نَفْسِیْ	اَنَا	نَفْسِیْ	معنوی	میں نے اسے خود سنا۔
۵	الرَّاشِیْ وَ الْمُرْتَشِیْ کِلَاھُمَا فِی النَّارِ	الرَّاشِیْ وَ الْمُرْتَشِیْ	کِلَاھُمَا	معنوی	رشوت لینے والا اور دینے والا دونوں جہنم میں ہیں۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	اَلْخَلِیْفَۃُ قَضٰی نَفْسُہٗ	قَضٰی الْخَلِیْفَۃُ نَفْسُہٗ	خلیفہ نے خود سے فیصلہ کیا۔
۲	اُخِذَ السَّارِقَانِ عَیْنُہٗ	اُخِذَ السَّارِقَانِ اَعْیُنُھُمَا	دو چور پکڑے گئے۔
۳	مَا ضَرَبْتُہٗ اِیَّاہٗ	مَا ضَرَبْتُہٗ ھُوَ	میں نے اس کو نہیں مارا۔
۴	قَرَأْتُ الْقُرْآنَ کُلَّھَا	قَرَأْتُ الْقُرْآنَ کُلَّہٗ	میں نے پورا قرآن پڑھا۔
۵	جَاءَ القَوْمُ اَجْمَعُ	جَاءَ القَوْمُ اَجْمَعُوْنَ	تمام قوم آئی۔
۶	اِشْتَرَیْتُ الْغُلَامَیْنِ اَجْمَعَ	اِشْتَرَیْتُ الْغُلَامَیْنِ کِلَیْھِمَا	میں نے دو غلاموں کو خریدا۔
۷	جَاءَ الْمُلُوْكُ نَفْسُھُمْ	جَاءَ الْمُلُوْكُ اَنْفُسُھُمْ	بادشاہ خود آئیں۔
۸	اَکْرَہُ نَفْسِی النَّمِیْمَۃَ	اَکْرَہُ اَنَا نَفْسِی النَّمِیْمَۃَ	میں خود چغلی کو ناپسند کرتا ہوں۔

تاکید کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:
پہلے مؤکد کا پھر تاکید کا ترجمہ (تمام، سب، خوب، خود) وغیرہ کرتے ہیں جیسے: كَلَّمَنِيْ الْوَزِيْرُ نَفْسُهُ۔وزیر نے خود مجھ سے بات کی۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَ الثَّلَاثُوْنَ: معطوف اور عطفِ بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) معطوف اور معطوف علیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو تابع حرفِ عطف کے بعد واقع ہو اسے معطوف کہتے ہیں۔اور معطوف کے متبوع کو معطوف علیہ کہتے ہیں۔

سوال: (۲) حروفِ عطف کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: حروفِ عطف دس ہیں۔(۱) وَ(۲) فَ(۳) ثُمَّ(۴) اَوْ(۵) اَمْ(۶) اِمَّا(۷) بَلْ(۸) لٰكِنْ(۹) لَا(۱۰) حَتّٰی۔

سوال: (۳) عطفِ بیان اور مبیَّن کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو تابع صفت نہ ہو اور متبوع کی وضاحت کرے اسے عطفِ بیان کہتے ہیں۔اور عطفِ بیان کے متبوع کو مبیَّن کہتے ہیں۔

سوال: (۴) عطفِ بیان کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: مبیَّن معرفہ ہو تو عطفِ بیان اس کی وضاحت کرتا ہے اور نکرہ ہو تو اس کی تخصیص کر دیتا ہے۔

سوال: (۵) معطوف اور عطفِ بیان کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: معطوف اور عطفِ بیان کا اعراب معطوف علیہ اور مبیَّن کے مطابق ہو گا۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	ضمیر مرفوع پر عطف کے لئے ضمیر منفصل ضروری ہے۔	ضمیر مرفوع متصل پر عطف کے لئے فصل ضروری ہے۔
۲	مفرد کا عطف جملہ پر ہو گا۔	مفرد کا عطف مفرد پر ہو گا۔
۳	مبیَّن نکرہ ہو تو بیان اس کی وضاحت کرتا ہے۔	مبیَّن نکرہ ہو تو عطفِ بیان اس کی تخصیص کر دیتا ہے۔

تمرین (۳)

(الف) معطوف علیہ اور معطوف نیز مبیَّن اور عطفِ بیان کی شناخت کیجئے۔

ش	جملے	معطوف علیہ	معطوف	مبیَّن	عطفِ بیان	ترجمہ
۱	أُكِلَ السَّمَكَةُ حَتّٰى رَأْسُهَا	السَّمَكَةُ	رَأْسُهَا			مچھلی کھائی گئی یہاں تک کہ اس کا سر۔
۲	غَسَلْتُ الْوَجْهَ فَالْيَدَ	الْوَجْهَ	الْيَدَ			میں نے چہرہ دھلا پھر ہاتھ۔
۳	جَاءَ مُحَمَّدٌ أَخِيْ			مُحَمَّدٌ	أَخِيْ	میرا بھائی محمد آیا۔
۴	خَالِدٌ ضَرَبَ وَ اَكْرَمَ	ضَرَبَ	اَكْرَمَ			خالد نے مارا اور تعظیم کی۔
۵	قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ هُرَيْرَةَ			عَبْدُ الرَّحْمٰنِ	اَبُوْ هُرَيْرَةَ	عبد الرحمٰن ابوہریرہ نے کہا۔
۶	بَكْرٌ غَايِبٌ لٰكِنْ أَخُوْهُ مَوْجُوْدٌ	بَكْرٌ غَايِبٌ	أَخُوْهُ مَوْجُوْدٌ			بکر غائب ہے لیکن اس کا بھائی موجود ہے۔
۷	قَضٰى أَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ			أَبُوْ حَفْصٍ	عُمَرُ	ابو حفص عمر نے فیصلہ کیا۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	جَلَسَ الْقَاضِيْ فَالْاَمِيْرَ	جَلَسَ الْقَاضِيْ فَالْاَمِيْرُ	قاضی بیٹھا پھر امیر بیٹھا۔

۲	لَقِيْتُ عَتِيْقاً اَبُوْ بَكْرٍ	لَقِيْتُ عَتِيْقاً اَبَابَكْرٍ	میں نے عتیق ابو بکر سے ملاقات کی۔
۳	جَائَنِیْ الْمُسْلِمُوْنَ حَتّٰی الْعُلَمَاءَ	جَائَنِیْ الْمُسْلِمُوْنَ حَتّٰی الْعُلَمَاءُ	میرے پاس مسلمان آئیں یہاں تک کہ علما بھی۔
۴	أَكْرَمْتُ ذَا النُّوْرَيْنِ عُثْمَانُ	أَكْرَمْتُ ذَا النُّوْرَيْنِ عُثْمَانَ	میں نے ذوالنورین عثان رضی اللہ عنہ کی تعظیم کی۔
۵	قَامَ أَسَدُ اللّٰهِ عَلِيّاً	قَامَ أَسَدُ اللّٰهِ عَلِيٌّ	اللہ کا شیر علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے۔
٦	ذَهَبْتُ اِلٰی صَدِيْقِیْ بَلْ أَخَاهُ	ذَهَبْتُ اِلٰی صَدِيْقِیْ بَلْ أَخِيْهُ	میں اپنے دوست کی طرف گیا بلکہ اپنے بھائی کی طرف۔
۷	مَرَرْتُ بِأَحْمَدَ وَ الصَّالِحَ	مَرَرْتُ بِأَحْمَدَ وَ الصَّالِحِ	میں احمد کے پاس سے گزرا اور نیک آدمی کے پاس سے۔

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَ الثَّلَاثُوْنَ: بدل کا بیان

تمرین (۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) بدل، مبدل منہ اور بدل کی قسمیں مع امثلہ بیان کیجئے؟

جواب: جو تابع نسبت مین مقصود ہو اور متبوع محض تمہیداً آیا ہو اسے بدل کہتے ہیں۔ اور اس کے متبوع کو مبدل منہ کہتے ہیں۔ اور بدل کی چار قسمیں ہیں۔ (۱) جو بدل مبدل منہ کا کل ہو اسے بدلِ کُل کہتے ہیں جیسے۔ جَاءَ اِبْنِیْ زَيْدٌ۔ (۲) اور جو بدل مبدل منہ کا جز ہو اسے بدلِ بعض کہتے ہیں جیسے۔ اُكِلَ الرُّمَّانُ ثُلُثُہٗ۔ (۳) اور جو بدل مبدل منہ کا متعلق ہو اسے بدلِ اشتمال کہتے ہیں جیسے۔ شُهِرَ عُمَرُ عَدْلُہٗ۔ (۴) اور جو بدل غلطی کے ازالہ کے لئے لایا گیا ہو اسے بدلِ غلط کہتے ہیں جیسے۔ جَاءَ زَيْدٌ بَكْرٌ۔

سوال: (۲) معرفہ کا بدل نکرہ ہو سکتا ہے؟

جواب: مبدل منہ معرفہ اور بدل نکرہ ہو تو بدل کی صفت لانا ضروری ہے۔

سوال: (۳) بدلِ بعض اور بدلِ اشتمال میں کیا ہونا ضروری ہے؟

جواب: بدلِ بعض اور بدلِ اشتمال میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو مبدل منہ کے مطابق ہو۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت

۱	جس تابع کی طرف نسبت مقصود ہو اسے بدل کہتے ہیں۔	جو تابع نسبت میں مقصود ہو اور متبوع محض تمہیداً آیا ہو اسے بدل کہتے ہیں۔
۲	نکرہ کا بدل معرفہ ہو تو اس کی صفت لانا ضروری ہے۔	مبدل منہ معرفہ اور بدل نکرہ ہو تو بدل کی صفت لانا ضروری ہے۔
۳	بدلِ بعض اور بدلِ کل میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے۔	بدلِ بعض اور بدلِ اشتمال میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے۔
۴	اسمِ ظاہر اسمِ ضمیر کا بدل ہو سکتا ہے۔	اسمِ ظاہر ضمیرِ غائب کا بدل ہو سکتا ہے۔

تمرین (۳)

(الف) بدل اور مبدل منہ پہچانیے اور بدل کی قسم متعین کیجئے۔

ش	جملے	مبدل منہ	بدل	قسم	ترجمہ
۱	قَالَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ	سَيِّدُنَا	مُحَمَّدٌ	بدل کل	ہمارے سردار محمد ﷺ نے فرمایا۔
۲	أَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ أَوَّلُ خَلِيْفَةٍ	أَبُوْ بَكْرٍ	الصِّدِّيْقُ	بدل کل	ابو بکر یعنی صدیق رضی اللہ عنہ پہلے خلیفہ ہیں۔
۳	اِشْتَهَرَ عُمَرُ عَدْلُهُ	عُمَرُ	عَدْلُهُ	بدل اشتمال	عمر رضی اللہ عنہ کا عدل مشہور ہوا۔
۴	عَجِبْتُ مِنْ عُثْمَانَ حَيَاتِهِ	عُثْمَانَ	حَيَاتِهِ	بدل اشتمال	میں نے عثمان رضی اللہ عنہ کی زندگی سے متعجب ہوا۔
۵	أُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةُ أَفْقَهُ النِّسَاءِ	أُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ	عَائِشَةُ	بدل کل	ام المؤمنین یعنی عائشہ رضی اللہ عنہا عورتوں میں سب سے زیادہ فقیہ ہیں۔
۶	قَرَأْتُ الْقُرْآنَ نِصْفَهُ	الْقُرْآنَ	نِصْفَهُ	بدل بعض	میں نے نصف قرآن کی قرائت کی۔
۷	بَهَرَنِيْ عَلِيٌّ شَجَاعَتُهُ	عَلِيٌّ	شَجَاعَتُهُ	بدل اشتمال	

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	رَأَيْتُ بُسْتَانًا أَشْجَارُهَا	رَأَيْتُ بُسْتَانًا أَشْجَارَهَا	میں نے باغ کے درختوں کو دیکھا۔
۲	أَكْرَمْتَنِيْ خَالِدًا	أَكْرَمْتَهُ خَالِدًا	تو نے اس کی یعنی خالد کی تعظیم کی۔
۳	نَظَرْتُ إِلٰى زَيْدٍ رَجُلٍ	نَظَرْتُ إِلٰى زَيْدٍ رَجُلٍ عَالِمٍ	میں نے زید یعنی عالم مرد کی جانب نظر کی۔
۴	عَجِبْتُ مِنْ عُمَرَ عِلْمٍ	عَجِبْتُ مِنْ عُمَرَ عِلْمِهِ	میں عمر کے علم سے متعجب ہوا۔

۵	أَكْرَمْتُكَ بَكْراً	أَكْرَمْتُهُ بَكْراً	میں نے اس کی یعنی بکر کی تعظیم کی۔
٦	قُطِفَ الْاَشْجَارُ ثِمَارٌ	قُطِفَ الْاَشْجَارُ ثِمَارُهَا	درختوں کے پھل توڑے گئے۔
۷	عَجِبْتُ مِنْهُ عِلْمُهُ	عَجِبْتُ مِنْهُ عِلْمِهِ	میں اس کے علم سے متعجب ہوا۔
۸	أَكَلْتُ الرُّمَّانَ نِصْفاً	أَكَلْتُ الرُّمَّانَ نِصْفَهُ	میں نے آدھا انار کھایا۔
۹	لَقِيْتُ الْمُسْلِمِيْنَ أَمِيْرُهُمْ	لَقِيْتُ الْمُسْلِمِيْنَ أَمِيْرَهُمْ	میں نے مسلمانوں کے امیر سے ملاقات کی۔
۱۰	نَظَرْتُ اِلٰى اَحْمَدَ غُلَامَهٗ	نَظَرْتُ اِلٰى اَحْمَدَ غُلَامِهٖ	میں نے احمد کے غلام کی جانب دیکھا۔

بدل کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:
(۱)بدلِ کُل ہو تو کبھی دونوں کا ترجمہ بالترتیب کر دیا جاتا ہے اور کبھی ان کے درمیان (یعنی) بھی لایا جاتا ہے جیسے: جَاءَ اَخُوْكَ زَيْدٌ۔ تیرا بھائی زید آیا۔زُرْتُ عَالِماً اُسْتَاذَكَ۔ میں نے ایک عالم یعنی تمہارے استاد سے ملاقات کی۔
(۲)بدلِ بعض یا بدلِ اشتمال ہو تو مبدل منہ کو ضمیر کی جگہ پر تصور کر کے ترجمہ کرتے ہیں جیسے: حَفِظْتُ الْقُرْآنَ رُبْعَهُ۔ میں نے قرآن کا چوتھائی حصہ حفظ کیا۔اَعْجَبَنِيْ الرَّجُلُ عِلْمُهُ۔ مجھے آدمی کے علم نے تعجب میں ڈالا۔
(۳)بدلِ غلط میں مبدل منہ کا ترجمہ کر کے سکتہ کرتے ہیں اور پھر بدل کا ترجمہ کرتے ہیں جیسے: اَكَلْتُ التُّفَّاحَ الرُّمَّانَ۔ میں نے سیب۔۔۔انار کھایا۔

الدَّرْسُ الْاَرْبَعُوْنَ: مرفوعات، منصوبات، مجرورات

تمرین:

درج ذیل احادیث پر اعراب لگائیں نیز مرفوع، منصوب، مجرور اور مجزوم اسماء وافعال الگ کیجئے اور ان کے رفع ،نصب، جر یا جزم کی وجہ بھی بتائیں۔

ش	جملے	ترجمہ
۱	اِتَّقُوْا اللّٰهَ فِي هٰذِهِ الْبَهَائِمِ الْمُعْجَمَةِ	ان بے زبان چوپائے کی بارے میں اللہ سے ڈرو
۲	مَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ	جو کسی تنگدست پر آسانی کرے گا اللہ اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی فرمائے گا۔
۳	مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ	جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔
۴	اِتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ	مظلوم کی دعا سے بچو کہ اس کے اور اللہ کے ما بین کوئی حجاب نہیں ہوتا۔
۵	مَا أُعْطِيَ اَحَدٌ عَطَاءً هُوَ خَيْرٌ وَ اَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ	
۶	لَا يُؤْمِنُ الْعَبْدُ الْإِيْمَانَ كُلَّهُ حَتّٰى يَتْرُكَ الْكِذْبَ فِي الْمَزَاحِ	بندہ کامل مؤمن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ مذاق میں جھوٹ بولنا ترک کر دے۔

۷	مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْراً اَوْ لِيَصْمُتْ	جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے
۸	اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَ يَدِهٖ وَ الْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ	کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں، اور مہاجر وہ ہے جس نے چیز سے ہجرت کی جس سے اللہ تعالی نے منع فرمایا ہے۔
۹	لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ	تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ اپنے بھائی کے لئے وہ چیز پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔
۱۰	لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَ وَلَدِهٖ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ	تم میں سے کوئی بھی کامل مؤمن اس وقت تک نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ میں اس کے والد، اس کے لڑکے، اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔
۱۱	مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَاناً وَ اِحْتِسَاباً غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ	جس نے ایمان اور حصولِ ثواب کے لئے رمضان کا روزہ رکھے تو اس کے سابقہ گناہ بخش دئے جاتے ہیں۔
۱۲	أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ قِرَائَةُ الْقُرْآنِ	عبادت میں سے افضل عبادت قرآن کی تلاوت کرنا ہے۔
۱۳	أَكْرِمُوْا الْعُلَمَاءَ فَاِنَّهُمْ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ	علما کی عزت کرو کیونکہ وہ انبیاء کے وارث ہیں۔
۱۴	اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ وَ قَلْبِهٖ	بیشک اللہ تعالی نے عمر کے دل اور زبان پر حق کو رکھا ہے۔
۱۵	اِنَّ اللّٰهَ صَانِعُ كُلِّ صَانِعٍ وَ صَنْعَتِهٖ	بیشک اللہ تعالی ہر بنانے والے اور اس کی بناوٹ کو بنانے والا ہے۔
۱۶	اَلْبَرَكَةُ مَعَ أَكَابِرِكُمْ	برکت تمہارے بڑوں کے ساتھ ہے۔
۱۷	حُبُّ أَبِيْ بَكْرٍ وَ عُمَرَ اِيْمَانٌ وَ بُغْضُهُمَا نِفَاقٌ	ابو بکر و عمر کی محبت ایمان ہے اور ان سے

		بغض رکھنا منافقت ہے۔
۱۸	خَشْيَةُ اللهِ رَأْسُ كُلِّ حِكْمَةٍ وَ الْوَرَعُ سَيِّدُ الْعَمَلِ	اللہ تعالی سے ڈرنا ہر حکمت کی اصل ہے اور ورع عمل کا سردار ہے۔
۱۹	خَيْرُ أُمَّتِيْ مِنْ بَعْدِيْ أَبُوْ بَكْرٍ عُمَرُ	میری امت میں سے سب سے بہتر ابو بکر اور عمر ہیں۔

ش	مرفوع، منصوب، مجرور اور مجزوم اسماء و افعال اور ان کے رفع، نصب، جر اور جزم ہونے کی وجہ
۱	اِتَّقُوْا : فعلِ امر صیغہ جمع مذکر حاضر۔اللّٰهَ : مفعولِ بہ کی وجہ سے منصوب۔هٰذِهِ الْبَهَائِمِ الْمُعْجَمَةِ : مجرور حرفِ جر فِي کی وجہ سے۔
۲	مُعْسِرٍ : مجرور حرفِ جر عَلٰی کی وجہ سے۔اللّٰهُ : مرفوع فاعل ہونے کی وجہ سے۔هِ : ضمیر مجرور متصل حرفِ جر عَلٰی کی وجہ سے۔الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ : مجرور حرفِ جر فِي کی وجہ سے۔
۳	اللهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ : مجرور حرفِ جر بِ کی وجہ سے۔فَلْيُكْرِمْ : فعلِ امر۔ضَيْفَهُ : بترکیبِ اضافی مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔
۴	اِتَّقِ : فعلِ امر۔دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ : بترکیبِ اضافی ہو کر مفعولِ بہ ہونے کی وجہ سے منصوب۔اِنَّ: حرفِ مشبہ بالفعل۔هَا: ضمیر اس کا اسم ہونے کی وجہ سے محلاً منصوب۔لَيْسَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ اللهِ حِجَابٌ: حرفِ مشبہ بالفعل کی خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع۔
۵	اُعْطِيَ: فعلِ ماضی مجہول۔اَحَدٌ: نائبُ الفاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع۔عَطَاءً: مفعولِ مطلق ہونے کی وجہ سے منصوب۔هُوَ: ضمیر مبتدا ہونے کی وجہ سے محلاً مرفوع۔خَيْرٌ: خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع۔اَوْسَعَ: ;;
۶	لَا يُؤْمِنُ: فعلِ مضارع منفی۔الْعَبْدُ: فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع۔الْاِيْمَانَ كُلَّهُ: مفعولِ مطلق ہونے کی وجہ سے منصوب۔حَتّٰى يَتْرُكَ: فعلِ مضارع حَتّٰی کی وجہ سے منصوب۔الْكِذْبَ: مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب۔الْمَزَاحِ: حرفِ جر فِي کی وجہ سے مجرور۔
۷	كَانَ يُؤْمِنُ: فعلِ ماضی استمراری۔اللهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ :اسمِ جلالت حرفِ جر بِ کی وجہ سے مجرور۔فَلْيَقُلْ: فعلِ امر۔خَيْراً: مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب۔لِيَصْمُتْ: فعلِ امر۔

۸	اَلْمُسْلِمُ: مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع۔ سَلِمَ: فعلِ ماضی۔ اَلْمُسْلِمُوْنَ: فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع۔ لِسَانِهٖ وَ يَدِهٖ: بترکیبِ اضافی حرفِ جر مِنْ کی وجہ سے مجرور۔ اَلْمُهَاجِرُ: مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع۔ هَجَرَ: فعلِ ماضی۔ نَهٰی: فعلِ ماضی۔ اللّٰهُ: فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع۔ هُ: ضمیر حرفِ جر عَنْ کی وجہ سے محلاً مجرور۔
۹	لَا يُؤْمِنُ: فعلِ مضارع منفی۔ اَحَدُكُمْ: بترکیبِ اضافی فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع۔ يُحِبَّ: فعلِ مضارع حتّٰی کی وجہ سے منصوب۔ اَخِيْهِ: بترکیبِ اضافی حرفِ جر لِ کی وجہ سے مجرور۔ يُحِبُّ: فعلِ مضارع۔ نَفْسِهٖ: بترکیبِ اضافی حرفِ جر لِ کی وجہ سے مجرور۔
۱۰	لَا يُؤْمِنُ: فعلِ مضارع منفی۔ اَحَدُكُمْ: بترکیبِ اضافی فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع۔ اَكُوْنَ: فعلِ مضارع حَتّٰی کی وجہ سے منصوب۔ اَحَبَّ: فعلِ ناقص کی خبر ہونے کی وجہ سے منصوب۔ هِ: ضمیر حرفِ جر اِلٰی کی وجہ سے مجرور۔ وَالِدِهٖ۔ وَلَدِهٖ: بترکیبِ اضافی حرفِ جر مِنْ کی وجہ سے مجرور۔ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ: مؤکد و تاکید حرفِ جر مِنْ کی وجہ سے مجرور۔
۱۱	صَامَ: فعلِ ماضی۔ رَمَضَانَ۔ اِيْمَاناً۔ اِحْتِسَاباً: مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب۔ غُفِرَ: فعلِ ماضی مجہول۔ هُ: ضمیر حرفِ جر لِ کی وجہ سے مجرور۔ تَقَدَّمَ: فعلِ ماضی۔ ذَنْبِهٖ: بترکیبِ اضافی حرفِ جر مِنْ کی وجہ سے مجرور۔
۱۲	اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ: بترکیبِ اضافی مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع۔ قِرَائَةُ الْقُرْآنِ: بترکیبِ اضافی خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع۔
۱۳	اَكْرِمُوْا: فعلِ امر۔ اَلْعُلَمَاءَ: مفعول ہونہ کی وجہ سے منصوب۔ هُمْ: حرفِ مشبہ بالفعل کا اسم ہونے کی وجہ سے محلاً منصوب۔ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ: بترکیبِ اضافی حرفِ مشبہ بالفعل کی خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع۔
۱۴	اللّٰهَ: حرفِ مشبہ بالفعل کا اسم ہونے کی وجہ سے منصوب۔ اَلْحَقَّ: مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب۔ لِسَانِ عُمَرَ وَ قَلْبِهٖ: بترکیبِ اضافی ہو کر حرفِ جار عَلٰی کی وجہ سے مجرور۔
۱۵	اللّٰهَ: حرفِ مشبہ بالفعل کا اسم ہونے کی وجہ سے منصوب۔ صَانِعُ: حرفِ مشبہ بالفعل کی خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع۔ كُلِّ صَانِعٍ وَ صَنْعَتِهٖ: بترکیبِ اضافی ہو کر مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور۔
۱۶	اَلْبَرَكَةُ: مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع۔ اَكَابِرَكُمْ: بترکیبِ اضافی ہو کر مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور۔
۱۷	حُبُّ: مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع۔ اَبِيْ بَكْرٍ وَ عُمَرَ: مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور۔ اِيْمَانٌ: خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع۔ بُغْضُهُمَا: بترکیبِ اضافی مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع۔ نِفَاقٌ: خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع۔

۱۸	خَشْيَةُ اللّٰهِ: بترکیبِ اضافی ہو کر مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع۔رَأسُ كُلِّ حِكْمَةٍ: بترکیبِ اضافی ہو کر خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع۔اَلْوَرْعُ: مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع۔سَيِّدُ الْعَمَلِ: بترکیبِ اضافی ہو کر خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع۔
۱۹	خَيْرُ: خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع۔اُمَّتِيْ: بترکیبِ اضافی ہو کر مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور۔بَعْدِيْ: بترکیبِ اضافی ہو کر حرفِ جر مِنْ کی وجہ سے مجرور۔اَبُوْ بَكْرٍ عُمَرُ: مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع۔

شَفِيْقُ النَّحْوِ حصہ دوم

لِحَلِّ

خُلَاصَةِ النَّحْوِ

اس کتاب میں مختلف اسباق کے تحت آنے والی عبارتوں کی نحوی تراکیب بھی شامل کی گئیں ہیں۔

نوٹ: اس کتاب میں جو غلطی دیکھیں اس سے اس واٹس اپ نمبر پر ضرور مطلع فرمائیں اور اجرِ کمائیں۔8808693818

مترجم: محمد شفیق عطاری المدنی فتحپوری

ش	درس نمبر	مضمون	صفحہ
۱	الدَّرْسُ الْحَادِی وَ الْاَرْبَعُوْنَ	اسمائے عدد کا بیان	۴
۲	الدَّرْسُ الثَّانِی وَ الْاَرْبَعُوْنَ	اسمائے کنایہ کا بیان	۷
۳	الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ الْاَرْبَعُوْنَ	اسمائے افعال واصوات کا بیان	۱۰
۴	الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَ الْاَرْبَعُوْنَ	مصدر کا بیان	۱۲
۵	الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَ الْاَرْبَعُوْنَ	اسم فاعل اور اسم مبالغہ کا بیان	۱۴
۶	الدَّرْسُ السَّادِسُ وَ الْاَرْبَعُوْنَ	اسم مفعول کا بیان	۱۷
۷	الدَّرْسُ السَّابِعُ وَ الْاَرْبَعُوْنَ	صفتِ مشبہ کا بیان	۲۰
۸	الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَ الْاَرْبَعُوْنَ	اسم تفضیل کا بیان	۲۲
۹	الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَ الْاَرْبَعُوْنَ	اضافت کا بیان	۲۵
۱۰	الدَّرْسُ الْخَمْسُوْنَ	افعالِ قلوب کا بیان	۲۷
۱۱	الدَّرْسُ الْحَادِی وَ الْخَمْسُوْنَ	افعالِ مدح وذم کا بیان	۲۹
۱۲	الدَّرْسُ الثَّانِی وَ الْخَمْسُوْنَ	افعالِ مقاربہ کا بیان	۳۲
۱۳	الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ الْخَمْسُوْنَ	افعالِ تعجب کا بیان	۳۵
۱۴	الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَ الْخَمْسُوْنَ	حروف کا بیان	۳۸
۱۵	الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَ الْخَمْسُوْنَ	الف ولام کا بیان	۴۱
۱۶	الدَّرْسُ السَّادِسُ وَ الْخَمْسُوْنَ	تنوین کا بیان	۴۴
۱۷	الدَّرْسُ السَّابِعُ وَ الْخَمْسُوْنَ	اِنَّ، اَنَّ، کَاَنَّ، لٰکِنَّ کی تخفیف کا بیان	۴۷
۱۸	الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَ الْخَمْسُوْنَ	اَنْ مقدرہ کا بیان	۵۰
۱۹	الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَ الْخَمْسُوْنَ	کلماتِ شرط کا بیان	۵۳
۲۰	الدَّرْسُ السِّتُّوْنَ	شرط وجزا کا بیان	۵۶
۲۱	الدَّرْسُ الْحَادِی وَ السِّتُّوْنَ	حروفِ ندا اور منادیٰ کا بیان	۵۹

۲۲	الدَّرْسُ الثَّانِي وَ السِّتُّوْنَ	ترخیم، استغاثہ، ندبہ کا بیان	۶۲
۲۳	الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ السِّتُّوْنَ	قسم اور جوابِ قسم کا بیان	۶۶
۲۴	الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَ السِّتُّوْنَ	تنازع فعلین کا بیان	۶۹
۲۵	الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَ السِّتُّوْنَ	مبتدا کی قسمِ ثانی کا بیان	۷۲
۲۶	الدَّرْسُ السَّادِسُ وَ السِّتُّوْنَ	مبتدا، خبر اور فاعل و مفعول کی تقدیم و تاخیر کا بیان	۷۴
۲۷	الدَّرْسُ السَّابِعُ وَ السِّتُّوْنَ	اغراء اور تحذیر کا بیان	۷۷
۲۸	الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَ السِّتُّوْنَ	توابع منادیٰ کا بیان	۸۰
۲۹	الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَ السِّتُّوْنَ	نسبت کا بیان	۸۳
۳۰	الدَّرْسُ السَّبْعُوْنَ	تصغیر کا بیان	۸۶
۳۱	الدَّرْسُ الْحَادِي وَ السَّبْعُوْنَ	مبنی کلمات کا سکون و تحرک کا بیان	۸۸
۳۲	الدَّرْسُ الثَّانِي وَ السَّبْعُوْنَ	صلات کا بیان	۹۲
۳۳	الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ السَّبْعُوْنَ	تضمین کا بیان	۹۵
۳۴	الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَ السَّبْعُوْنَ	جملوں کا بیان	۹۷
۳۵	الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَ السَّبْعُوْنَ	قوائدِ املاء اور علاماتِ ترقیم کا بیان	۱۰۱
۳۶	الدَّرْسُ السَّادِسُ وَ السَّبْعُوْنَ	قواعدِ ترکیب (۱)	۱۰۴
۳۷	الدَّرْسُ السَّابِعُ وَ السَّبْعُوْنَ	قواعدِ ترکیب (۲)	۱۱۰

الدَّرْسُ الْحَادِي وَ الْاَرْبَعُوْنَ: اسمائے عدد کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) اسمِ عدد اور معدود کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس اسْم سے کسی چیز کے اَفراد شُمار کیے جائیں اُسے اسمِ عدد کہتے ہیں۔

سوال: (۲) اَسمائے عدد کے استِعمال کا مکمل طریقہ بیان فرمائیے؟

جواب: اور جسے شمار کیا جائے اُسے معدود یا تمیز کہتے ہیں۔

سوال: (۳) معدود کے استِعمال کا پورا طریقہ بیان کیجیے؟

جواب(۱) وَاحِدٌ اور اِثْنَانِ معدود کی صفت بن کر اور قِیاس کے مطابق (مذکر کے لیے ۃ کے بغیر اور مؤنث کے لیے ۃ کے ساتھ) آتے ہیں: رَجُلٌ وَاحِدٌ، اِمْرَأَۃٌ وَاحِدَۃٌ۔

(۲) ثَلاثَۃٌ سے عَشَرَۃٌ تک اسمِ عدد قِیاس کے خلاف آتا ہے (ا): ثَلاثَۃُ رِجَالٍ، أَرْبَعُ نِسْوَۃٍ۔

(۳) أَحَدَ عَشَرَ اور اِثْنَا عَشَرَ کے دونوں جزء (اِکائی اور دَہائی) قِیاس کے مطابق ہوتے ہیں: أَحَدَ عَشَرَ مَرْءً، إِحْدٰی عَشَرَۃَ مَرْأَۃً۔

(۴) ثَلاثَۃَ عَشَرَ سے تِسْعَۃَ عَشَرَ تک کا پہلا جز (اِکائی) خلاف قِیاس اور دوسرا جز (دَہائی) مطابق قِیاس ہوتا ہے: ثَلاثَۃَ عَشَرَ رَجُلًا، ثَلاث عَشَرَۃَ اِمْرَأَۃً۔

(۵) أَحَدٌ وَعِشْرُوْنَ سے تِسْعَۃٌ وَتِسْعُوْنَ تک اسمِ عدد میں ایک اور دو کی اِکائی مطابق قِیاس اور تین سے نو کی اِکائی خلافِ قِیاس ہو گی اور دہائیاں ایک ہی حال پر رہیں گی: أَحَدٌ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا، ثَلاثٌ وَتِسْعُوْنَ اِمْرَأَۃً۔

(۶) مِاَۃٌ، أَلْفٌ اور ان کا تثنیہ و جمع معدود کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتے ہیں: مِئَۃُ کِتَابٍ، مِئَتَا کِتَابٍ، مِئَاتُ کِتَابٍ، أَلْفُ شَهْرٍ، أُلُوْفُ شَهْرٍ۔

سوال: (۴) کونسے اسمائے عدد مبنی ہوتے ہیں اور کونسے معرب؟

جواب: أَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَۃَ عَشَرَ تک اسمِ عدد کے دونوں جز مبنی علی الفتح ہوتے ہیں سوائے اِثْنَا عَشَرَ کے پہلے جز کے، اِثْنَا عَشَرَ کا پہلا جزء اور باقی تمام اَسمائے عدد معرب ہوتے ہیں جن کا اعراب عامل کے مطابق بدلتا رہتا ہے۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	معدود ہمیشہ منصوب	ثَلاثَۃٌ سے عَشَرَۃٌ تک کا معدود جمع اور مجرور ہو گا، أَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَۃٌ وَتِسْعُوْنَ تک کا معدود مفرد

	ہوتا ہے۔	اور منصوب ہوگا اور مِائَۃٌ، أَلْفٌ اور ان کے تثنیہ وجمع کا معدود مفرد اور مجرور ہوگا۔ کَمَا رَأَيْتَ۔
۲	گیارہ سے ننانوے تک تمام اسمائے عدد مبنی ہوتے ہیں۔	أَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَةَ عَشَرَ تک اسم عدد کے دونوں جز مبنی علی الفتح ہوتے ہیں سوائے اِثْنَا عَشَرَ کے پہلے جز کے، اِثْنَا عَشَرَ کا پہلا جزء اور باقی تمام اَسمائے عدد معرب ہوتے ہیں جن کا اعراب عامل کے مطابق بدلتا رہتا ہے۔
۳	اسم عدد ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔	أَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَ عَشَرَ تک اسم عدد کے دونوں جز مبنی علی الفتح ہوتے ہیں سوائے اِثْنَا عَشَرَ کے پہلے جز کے، اِثْنَا عَشَرَ کا پہلا جزء اور باقی تمام اَسمائے عدد معرب ہوتے ہیں جن کا اعراب عامل کے مطابق بدلتا رہتا ہے۔
۴	اسم عدد تذکیر و تانیث میں ہمیشہ معدود کے مطابق ہوتا ہے۔	وَاحِدٌ اور اِثْنَانِ معدود کی صفت بن کر اور قِیاس کے مطابق (مذکر کے لیے ۃ کے بغیر اور مؤنث کے لیے ۃ کے ساتھ) آتے ہیں: رَجُلٌ وَاحِدٌ، اِمْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ۔ (۲) ثَلَاثَةٌ سے عَشَرَةٌ تک اسمِ عدد قیاس کے خلاف آتا ہے (ا): ثَلَاثَةُ رِجَالٍ، أَرْبَعُ نِسْوَةٍ۔ (۳) أَحَدَ عَشَرَ اور اِثْنَا عَشَرَ کے دونوں جزء (اِکائی اور دَہائی) قِیاس کے مطابق ہوتے ہیں: أَحَدَ عَشَرَ مَرْءً، إِحْدٰى عَشْرَةَ مَرْأَةً۔ (۴) ثَلَاثَةَ عَشَرَ سے تِسْعَةَ عَشَرَ تک کا پہلا جز (اِکائی) خلاف قِیاس اور دوسرا جز (دَہائی) مطابق قِیاس ہوتا ہے: ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا، ثَلَاثَ عَشْرَةَ اِمْرَأَةً۔ (۵) أَحَدٌ وَعِشْرُونَ سے تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ تک اسمِ عدد میں ایک اور دو کی اِکائی مطابق قِیاس اور تین سے نو کی اِکائی خلافِ قِیاس ہو گی اور دہائیاں ایک ہی حال پر رہیں گی: أَحَدٌ وَعِشْرُونَ رَجُلًا، ثَلَاثٌ وَتِسْعُونَ اِمْرَأَةً۔

تمرین (۳)

(الف) درج ذیل جملوں میں اغلاط کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	بِعْتُ ثَلَاثُ كِتَابٍ۔	بِعْتُ ثَلَاثَةَ كُتُبٍ۔	میں نے تین کتابیں فروخت کی۔
۲	فِي الْجَامِعَةِ عِشْرِيْنَ طَلَبَةٌ۔	فِي الْجَامِعَةِ عِشْرُوْنَ طَلَبَةً۔	جامعہ میں بیس طلبہ ہیں۔
۳	اِشْتَرَيْتُ اِثْنَا عَشَرَ شَاةٌ۔	اِشْتَرَيْتُ اِثْنَيْ عَشَرَ شَاةً۔	میں نے بارہ بکریاں خریدی۔
۴	كَانَ فِي الْبُسْتَانِ عِشْرِيْنَ شَجَرٍ۔	كَانَ فِي الْبُسْتَانِ عِشْرُوْنَ شَجَراً۔	باغ میں بیس درخت تھے۔
۵	اِنَّ فِي الْقِطَارِ أَحَدٌ وَتِسْعُوْنَ نَمْلَةٌ	اِنَّ فِي الْقِطَارِ أَحَدًا وَّتِسْعِيْنَ نَمْلَةً۔	بیشک قطار (لائن) میں اکیس چونٹیاں ہیں۔

٦	فِی الدَّارِ تِسْعَةَ غُرْفَةً۔	فِی الدَّارِ تِسْعُ غُرُفَاتٍ۔	گھر میں نو کمرے ہیں۔
۷	هٰذِهٖ أَرْبَعٌ وَسِتُّوْنَ أَحَادِيْثُ۔	هٰذِهٖ أَرْبَعٌ وَسِتُّوْنَ حَدِيْثاً۔	یہ چونسٹھ حدیثیں ہیں۔

(ب) درج بالا احکام کا خیال رکھتے ہوئے درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں۔

ش	اردو جملے	عربی
۱	سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں۔	يَكُوْنُ فِی سَنَةٍ ثَانِی عَشَرَ شَهْراً۔
۲	تمہارا معبود ایک معبود ہے۔	اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔
۳	قرآن میں تیس پارے ہیں۔	فِی الْقُرْاٰنِ ثَلَاثُوْنَ جُزْءً۔
۴	اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔	بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ۔
۵	میں نے خلاصۃ النحو کے اکتالیس سبق پڑھ لیے۔	قَرَأْتُ اَحَدَ وَاَرْبَعِيْنَ دَرْساً لِخُلَاسَةِ النَّحْوِ۔
٦	کتاب میں دو سو صفحات ہیں۔	فِی الْكِتَابِ مِائَتَا صَفْحَةٍ۔
۷	گھر میں دو مرد ہیں۔	فِی الدَّارِ رَجُلَانِ اِثْنَانِ۔
۸	خالد کے پاس تیرہ کاپیاں ہیں۔	عِنْدَ خَالِدٍ ثَلَاثَ عَشَرَ كُرَّاسَةً۔
۹	قرآن کریم تیئیس سال میں نازل ہوا۔	نَزَلَ الْقُرْاٰنُ الْكَرِيْمُ فِی ثَلَاثٍ وَعِشْرِيْنَ سَنَةً۔

الدَّرْسُ الثَّانِي وَ الْاَرْبَعُوْنَ: اسمائے کنایہ کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) اسم کنایہ کسے کہتے ہیں اور یہ کتنے اور کونسے ہیں؟

جواب: جو اسم کسی مبہم عدد یا مبہم بات پر دلالت کرے اسے اسم کنایہ کہتے ہیں: کَمْ أَخَالَكَ؟(تمہارے کتنے بھائی ہیں) قُلْتُ کَیْتَ وَکَیْتَ (میں نے ایسا ایسا کہا)

مبہم عدد پر دلالت کرنے والے اسماء تین ہیں: کَمْ، کَذَا اور کَأَیِّنْ۔ اور مبہم بات پر دلالت کرنے والے اسماء دو ہیں: کَیْتَ اور ذَیْتَ۔

سوال: (۲) کَمْ استفہامیہ اور خبریہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: کَمْ سے کسی چیز کی تعداد کے متعلق سوال کیا جائے تو اسے کَمْ اِستِفهامِیّہ اور تعداد کے متعلق خبر دی جائے تو اسے کَمْ خَبَرِیّہ کہیں گے: کَمْ کُتُبٍ عِنْدِیْ۔

سوال: (۳) کَذَا، کَأَیِّنْ، کَیْتَ اور ذَیْتَ کی تمیز کس طرح آتی ہے؟

جواب: کَذَا سے کسی چیز کی قلیل یا کثیر تعداد کے متعلق خبر دی جاتی ہے اور اس کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے: جَاءَ کَذَا عَالِمًا۔ یہ تکرار کے ساتھ بھی آتا ہے۔

کَأَیِّنْ سے عدد کثیر کے متعلق خبر دی جاتی ہے، اس کی تمیز مفرد اور مِنْ کی وجہ سے مجرور ہوتی ہے: کَأَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا۔

کَیْتَ، ذَیْتَ یہ دونوں تکرار کے ساتھ آتے ہیں ان کی تمیز مفرد اور منصوب ہوتی ہے: قُلْتُ کَیْتَ وَکَیْتَ حَدِیْثًا، فَعَلْتُ ذَیْتَ ذَیْتَ أَمْرًا۔

سوال: (۴) کَمْ استفہامیہ اور کَمْ خبریہ کی تمیز کس طرح آتی ہے؟

جواب: کَمْ اِستِفهامِیّہ سے پہلے مضاف یا حرف جر ہو تو اس کی تمیز مفرد مجرور ورنہ مفرد منصوب ہوگی: غُلَامَ کَمْ رَجُلٍ نَصَرْتَ؟ بِکَمْ دِرْهَمٍ اشْتَرَیْتَ الْقَلَمَ؟

جبکہ کَمْ خَبَرِیّہ کی تمیز مِنْ کی وجہ سے یا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوگی اور یہ مفرد اور جمع دونوں طرح آسکتی ہے: کَمْ مِنْ بَلَدٍ رَأَیْتُ۔ اور تمیز سے پہلے فعل متعدی ہو تو تمیز پر مِنْ لانا واجب ہے: کَمْ أَهْلَکْنَا مِنْ قَرْیَةٍ۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	کَمْ اِستِفهامِیّہ کی تمیز ہمیشہ مفرد اور منصوب ہوتی ہے۔	کَمْ اِستِفهامِیّہ سے پہلے مضاف یا حرف جر ہو تو اس کی تمیز مفرد

		مجرور ورنہ مفرد منصوب ہو گی۔
۲	کَمْ خَبَرِیّہ کی تمیز ہمیشہ جمع اور مجرور ہوتی ہے۔	کَمْ خَبَرِیّہ کی تمیز مِنْ کی وجہ سے یا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہو گی اور یہ مفرد اور جمع دونوں طرح آسکتی ہے۔ اور تمیز سے پہلے فعل متعدی ہو تو تمیز پر مِنْ لانا واجب ہے۔

تمرین (۳) اسمائے کنایہ پہچانیں اور (اِفراد، جمع اور اِعراب کے لحاظ سے) تمیز کا حکم بتائیے۔

ش	جملے	اسمِ کنایہ	تمیز کا حکم	ترجمہ
۱	وَ كَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔	كَاَيِّنْ	اس کی تمیز مفرد اور مِنْ کی وجہ سے مجرور ہے۔	زمین اور آسمانوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔
۲	عِنْدِی كَذَا وَ كَذَا كِتَابًا۔	كَذَا	اس کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے۔	میرے پاس ایسی ایسی کتابیں ہیں۔
۳	رَأْیَ كَمْ رَجُلٍ أَخَذْتَ	كَمْ	کم استفہامیہ کی تمیز مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مفرد مجرور ہے۔	تونے کتنے لوگوں کی رائے لی؟
۴	جَاءَ كَذَا وَ كَذَا رَجُلًا	كَذَا	اس کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے۔	ایسا ایسا آدمی آیا۔
۵	كَمْ مِيْلًا سِرْتَ	كَمْ	کم استفہامیہ سے پہلے مضاف یا حرفِ جر نہ ہو تو تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے	تونے کتنے میل سفر کیا؟
۶	كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ	كَمْ	کم خبریہ کے بعد فعلِ متعدی ہو تو تمیز پر مِنْ لانا واجب ہے۔	ہم نے کتنی روشن نشانیاں انہیں دیں۔
۷	اَلْمُسَافِرُوْنَ كَذَا وَ كَذَا رَجُلًا	كَذَا	اس کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے۔	
۸	كَمْ عَالِمًا زُرْتَ	كَمْ	کم استفہامیہ سے پہلے مضاف یا حرفِ جر نہ ہو تو تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے	تونے کتنے عالم کی زیارت کی؟
۹	قُلْتُ كَيْتَ وَ كَيْتَ حَدِيْثًا	كَيْتَ	ان کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے۔	میں نے ایسی ایسی بات کہی۔
۱۰	دِيْوَانَ كَمْ شَاعِرٍ قَرَأْتَ	كَمْ	کم استفہامیہ کی تمیز مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مفرد مجرور ہے۔	تونے کتنے شاعر کے دیوان کو پڑھا؟

۱۱	خُطْبَةَ كَمْ خَطِيْبٍ سَمِعْتُ وَوَعَيْتُ۔	كَمْ	کم خبریہ کی تمیز مِنْ کی وجہ سے یا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہو گی اور مفرد و جمع دونوں طرح سے آسکتی ہے۔	میں نے کتنے خطیب کے خطبوں کو سنا اور یاد کیا۔
۱۲	كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ۔	كَاَيِّنْ	اس کی تمیز مفرد اور مِنْ کی وجہ سے مجرور ہوتی ہے۔	کتنے ہی انبیاء نے جہاد کیا ان کے ساتھ بہت خدا والے تھے.

ترکیب: كَمْ كِتَابًا عِنْدَكَ

كَمْ ممیز كِتَابًا تمیز، ممیز تمیز ملکر مبتدا۔ عِنْدَ مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ سے ملکر ثَابِتٌ کا متعلق ثَابِتٌ اسم فاعل اپنے هُوَ ضمیر فاعل اور متعلق سے ملکر خبر۔ مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

ترکیب: سَمِعْتُ كَذَا وَكَذَا حَدِيْثًا

سَمِعْتُ فعل تُ ضمیر اسکا فاعل كَذَا اسم کنایہ معطوف علیہ واؤ عاطفہ كَذَا اسم کنایہ معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر ممیز، حَدِيْثًا تمیز، ممیز تمیز ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ:

كَيْتَ اور ذَيْتَ کی ترکیبیں بھی كَذَا کی طرح ہیں۔

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ الْاَرْبَعُوْنَ: اسمائے افعال واصوات کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) اسم فعل کسے کہتے ہیں اور یہ کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: جو اسم فعل کا معنی دے اسے اسمِ فعل کہتے ہیں: شَتَّانَ(جدا ہوا) هَا(پکڑ) أُوْهْ(میں تکلیف پاتا ہوں)۔اسم فعل اپنے فاعل(مضمر یا مظہر) کو رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے۔

سوال: (۲) اسم فعل سماعی ہے یا قیاسی؟

جواب: اسم فعل مرتجل اور منقول سَماعی ہیں جبکہ معدول قیاسی ہے کہ ثلاثی مجرد تام متصرف فعل سے فَعَالِ کے وزن پر بنا سکتے ہیں: قَتَالِ، سَمَاعِ وغیرہ

سوال: (۳) اسم فعل منقول، معدول اور مرتجل کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو اسم فعل ظرف، جار مجرور، مصدر یا تنبیہ سے بنا ہوا ہو اُسے منقول کہتے ہیں: دُوْنَكَ، عَلَيْكَ، بَلْهَ، هَا۔ جو فعل کے صیغے سے پھرا ہوا ہو اُسے معدول کہتے ہیں : نَزَالِ، ضَرَابِ۔ اور جو ان کے علاوہ ہو اُسے مرتجل کہتے ہیں: أُفٍّ۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	اسم فعل کو واحد یا مخاطب کے مطابق لانا دونوں جائز ہیں۔	اسم فعل کا صیغہ واحد ہی رہتا ہے ہاں! اگر اس کے آخر میں کاف خطاب ہو تو وہ مخاطب کے مطابق ہوتا ہے۔
۲	اسم فعل صرف اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے۔.	اسم فعل اپنے فاعل (مضمر یا مظہر) کو رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے۔
۳	اسمائے افعال سماعی ہوتے ہیں۔	اسم فعل مرتجل اور منقول سَماعی ہیں جبکہ معدول قیاسی ہے۔

تمرین(۳) معنی پر غور کرتے ہوئے اسم فعل اور اس کی قسم کی نشاندہی فرمایئے۔

ش	جملے	اسم فعل	قسم	ترجمہ
۱	هَيْهَاتَ الْيَأْسُ	هَيْهَاتَ	بمعنی ماضی	ناامیدی دور ہوئی۔
۲	هَاؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ۔	هَاؤُمُ	بمعنی امر	لو میرے نامۂ اعمال پڑھو۔

۳	وَ الْقَآئِلِیْنَ لِاِخْوٰنِهِمْ هَلُمَّ اِلَیْنَا	هَلُمَّ	بمعنی امر	اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں ہماری طرف چلے آؤ۔
۴	فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا	اُفٍّ	بمعنی مضارع	تو ان سے ہُوں نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا۔
۵	وَیْكَاَنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ	وَیْكَاَنَّهٗ	بمعنی امر	اے عجب کافروں کا بھلا نہیں۔
۶	حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ	حَیَّ	بمعنی امر	فلاح کی طرف آؤ۔
۷	شَتَّانَ بَكْرٌ وَخَالِدٌ	شَتَّانَ	بمعنی ماضی	بکر اور خالد دور ہوئے۔
۸	وَقَالَتْ هَیْتَ لَكَ	هَیْتَ	بمعنی امر	اور بولی آؤ تمہیں سے کہتی ہوں۔
۹	اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللهِ	اُفٍّ	بمعنی مضارع	تف ہے تم پر اور ان بتوں پر جن کو اللّٰہ کے سوا پوجتے ہو۔
۱۰	قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ	هَاتُوْا	بمعنی امر	تم فرماؤ لاؤ اپنی دلیل اگر سچے ہو۔
۱۱	سَرْعَانَ الْبَاهُ	سَرْعَانَ	بمعنی ماضی	بس تیز ہوئی۔
۱۲	قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ	هَلُمَّ	بمعنی امر	تم فرماؤ لاؤ اپنے وہ گواہ جو گواہی دیں۔
۱۳	قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَیْكُمْ	تَعَالَوْا	بمعنی امر	تم فرماؤ آؤ میں تمہیں پڑھ سناؤں جو تم پر تمہارے رب نے حرام کیا۔
۱۴	وَالَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ	اُفٍّ	بمعنی مضارع	اور وہ جس نے اپنے ماں باپ سے کہا اُف۔
۱۵	اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ وَالْاِمَامُ یَخْطُبُ صَهْ فَقَدْ لَغَوْتَ	صَهْ	بمعنی امر	جب تو نے اپنے صاحب سے کہا اس حال میں کہ امام خطبہ دے رہا تھا (تو خاموش رہ پس تو نے بیہودہ بات کہی ہے۔

ترکیب: رُوَیْدَ زَیْدًا

رُوَیْدَ اسم فعل بمعنی امر حاضر معروف اس میں اَنْتَ ضمیر فاعل زَیْدًا مفعول رُوَیْدَ اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ترکیب: هَیْهَاتَ زَیْدٌ

هَیْهَاتَ اسم فعل بمعنی ماضی زَیْدٌ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَ الْاَرْبَعُوْنَ: مصدر کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) مصدر کسے کہتے ہیں اور یہ کتنے طریقوں سے آتا ہے؟

جواب: جو اسم فقط حَدَث (محض معنی) پر دلالت کرتا ہو اور اُس سے دوسرے صیغے (فعل، اسمِ فاعل، اسمِ مفعول وغیرہ) بنتے ہوں اُسے مَصْدَر کہتے ہیں : نَصْرٌ، جُلُوْسٌ۔

مصدر تین طرح آتا ہے: اِضافت کے ساتھ، تنوین کے ساتھ اور الف لام کے ساتھ: حَسُنَ قِیَامُ زَیْدٍ، حَسُنَ قِیَامٌ زَیْدٌ، حَسُنَ الْقِیَامُ زَیْدٌ (زید کا قیام اچھا ہے)

سوال (۲) مصدر کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: فعل لازم کا مصدر لازم کی طرح اور فعل متعدی کا مصدر متعدی کی طرح عمل کرتا ہے: حَسُنَ ذَھَابٌ زَیْدٌ، حَسُنَ تَعْلِیْمٌ زَیْدٌ بَکْرًا۔

سوال: (۳) حروف مصدر اور مصدر کی اقسام بیان فرمایئے؟

جواب: حرف مصدری (أَنَّ، أَنْ، کَیْ(۴)، مَا، لَوْ اور ہمزۂ تسویہ (یعنی وہ ہمزہ جو لفظ سَوَاءٌ کے بعد آئے) اور مابعد اسم اور خبر یا فعل سے مرکب ہوتا ہے.

مصدر کی دو قسمیں ہیں : ا۔مصدر صریح: وہ جو صراحۃً مصدر ہو: فَتْحٌ، اِکْرَامٌ، تَعْلِیْمٌ وغیرہ۔ ۲۔مصدر مؤول: وہ جو صراحۃً تو مصدر نہ ہو لیکن مصدر کی تاویل (معنی) میں ہو: یَسُرُّنِیْ أَنَّ زَیْدًا مُخْلِصٌ یہاں أَنَّ زَیْدًا مُخْلِصٌ اِخْلَاصُ زَیْدٍ کی تاویل میں ہے۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو اسم کسی معنی پر دلالت کرے اُسے مصدر کہتے ہیں۔	جو اسم فقط حَدَث (محض معنی) پر دلالت کرتا ہو اور اُس سے دوسرے صیغے (فعل، اسمِ فاعل، اسمِ مفعول وغیرہ) بنتے ہوں اُسے مَصْدَر کہتے ہیں ۔
۲	ہر مصدر فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دیتا ہے	فعل لازم کا مصدر لازم کی طرح اور فعل متعدی کا مصدر متعدی کی طرح عمل کرتا ہے.
۳	مصدر دو طرح آتا ہے۔	مصدر دو طرح آتا ہے۔
۴	حرف مصدر کے بعد آنے والا اسم اور خبر یا فعل مصدر مؤول	وہ جو صراحۃً تو مصدر نہ ہو لیکن مصدر کی تاویل (معنی) میں ہو

	کہلاتا ہے۔	وہ مصدر مؤول کہلاتا ہے۔

تمرین(۳) مصدر صریح،مصدر مؤول کی شناخت کیجیے اوراس کے عمل کی وضاحت فرمائیے۔

ش	جملے	مصدرِ صریح	مصدرِ مؤول	ترجمہ
۱	حَاوَلْتُ كِتَابَةَ رِسَالَةٍ	كِتَابَةَ		میں رسالہ پڑھنے کاارادہ کیا۔
۲	سَرَّنِيْ أَنَّهٗ عَالِمٌ		أَنَّهٗ عَالِمٌ	مجھے اس بات نے مسرور کیا کہ وہ عالم ہے۔
۳	أَوَدُّ لَوْ تَحْضُرُ		لَوْ تَحْضُرُ	مجھے تمنا ہے کہ تو حاضر ہوتا۔
۴	سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ		ءَاَنْذَرْتَهُمْ	انہیں برابر ہے چاہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ۔
۵	اَلْغِيْبَةُ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ	ذِكْرُ		غیبت یہ ہے کہ تیرا اپنے بھائی کا اس چیز کے ساتھ تذکرہ کرنا جس کو وہ ناپسند کرتا ہو۔
۶	أَدْرُسُ كَيْ أَفُوْزَ		كَيْ أَفُوْزَ	میں پڑھونگا تاکہ میں کامیاب ہو جاؤں۔
۷	اَلْحَمْدُ لَهٗ عَلٰى مَا أَنْعَمَ	اَلْحَمْدُ		تمام تعریفیں اللہ کے لئے اس پر جو اس نے انعام کیا۔
۸	أَعْجَبَنِي أَنْ عَفَوْتَ		أَنْ عَفَوْتَ	تیرے معاف کرنے نے مجھے تعجب میں ڈال دیا۔
۹	اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ	اِطْعٰمٌ		یا بھوک کے دن کھانا دینا رشتہ دار یتیم کو۔
۱۰	وَ اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ		اَنْ تَصُوْمُوْا	اور روزہ رکھنا تمہارے لئے زیادہ بھلا ہے۔
۱۱	اَلْعَفْوُ يُفْسِدُ اللَّئِيْمَ بِقَدْرِ مَا يُصْلِحُ الْكَرِيْمَ	اَلْعَفْوُ		کریم کے اصلاح کرنے کی مقدار در گزر کرنا کمینے کو فاسد کر دیتا ہے۔
۱۲	مِنَ الْبِرِّ أَنْ تَكُفَّ لِسَانَكَ		أَنْ تَكُفَّ	اپنی زبان کو روکنا بھلائی میں سے ہے۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَ الْاَرْبَعُوْنَ: اسمِ فاعل اور اسمِ مبالغہ کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) اسمِ فاعل اور اسمِ مبالغہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو اسمِ مشتق اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل قائم ہو اُسے اسمِ فاعل کہتے ہیں.

جو اسمِ مشتق مُبالَغہ پر دلالت کرے اُسے اسمِ مبالغہ کہتے ہیں.

سوال: (۲) اسمِ فاعل کونسی چیزوں میں کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: اسمِ فاعل فعلِ معروف کا عمل کرتا ہے یعنی فاعل کو رفع اور چھ اَسماء کو نصب دیتا ہے:

1 مفعول مطلق: مَا قَائِمٌ زَیْدٌ قِیَامًا۔ .2 مفعول فیہ: هَلْ صَائِمٌ زَیْدٌ غَدًا۔

3 مفعول معہ: أَجَاءٍ بَرْدٌ وَالْجُبَّةَ۔ .4 مفعول لہ: هَلْ قَائِمٌ بَكْرٌ إِكْرَامًا۔

5 حال: هَلْ ذَاهِبٌ زَیْدٌ رَاكِبًا۔ .6 تمیز: أَمُنْفَجِرَةٌ أَرْضٌ عُیُوْنًا۔

اور فعل متعدی کا اسمِ فاعل مفعول بہ کو بھی نصب دیتا ہے: أَنَاصِرٌ زَیْدٌ عَمْرًا۔

سوال: (۳) اسمِ فاعل کے عمل کی کتنی اور کون کونسی شرطیں ہیں؟

جواب: اسمِ فاعل پر اَلْ نہ ہو تو اسم ظاہر میں عمل کے لیے ضروری ہے کہ یہ حال یا مستقبل کے معنی میں ہو اور اس سے پہلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، نفی یا استِفہام ہو: زَیْدٌ قَائِمٌ أَبُوْهُ، جَاءَ وَلَدٌ قَائِمٌ أَخُوْهُ، جَاءَ زَیْدٌ رَاكِبًا غُلَامُهُ، مَا ذَاهِبٌ أَحَدٌ۔

اسم فاعل پر اَلْ ہو تو اس کے عمل کے لیے کوئی شرط نہیں: رَأَیْتُ النَّاصِرَ عَمْرًا أَمْسِ۔

سوال: (۴) اسمِ فاعل اور اسمِ مبالغہ کس وزن پر آتے ہیں؟

جواب: ثلاثی مجرد سے اسم فاعلٌ فَاعِلٌ اور غیر ثلاثی مجرد سے مضارع کے وزن پر ہو گا لیکن علامت مضارع کی جگہ میم مضموم اور ما قبل آخر مکسور ہو گا: فَاتِحٌ، مُكْرِمٌ۔

اسمِ مبالغہ مختلف اوزان پر آتا ہے: فَعَّالٌ، فَعُلٌ وغیرہ۔ اور یہ سب سَماعی ہیں۔

سوال: (۵) کس صورت میں اسمِ فاعل مذکر اور مؤنث دونوں طرح آسکتا ہے؟

جواب: فاعل مؤنث لفظی، اسمِ جمع یا جمع مکسّر ہو تو اسم فاعل مذکر اور مؤنث دونوں طرح آسکتا ہے: أَطَالِعٌ شَمْسٌ، مَا نَاصِرٌ قَوْمٌ، أَذَاهِبٌ رِجَالٌ۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جس اسم کے ساتھ فعل قائم ہو وہ اسم فاعل ہے	جو اسم مشتق اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل قائم ہو اُسے اسمِ فاعل کہتے ہیں۔
۲	اسم فاعل کے عمل کی چھ شرطیں ہیں۔	اسم فاعل کے عمل کی پانچ شرطیں ہیں۔
۳	ہر اسم فاعل، فاعل کو رفع اور صرف چھ اسماء کو نصب دیتا ہے۔	اسم فاعل فعلِ معروف کا عمل کرتا ہے یعنی فاعل کو رفع اور چھ اَسماء کو نصب دیتا ہے۔اور فعل متعدی کا اسمِ فاعل مفعول بہ کو بھی نصب دیتا ہے۔
۴	اسم مبالغہ فَعَّالٌ یافَعْلٌ کے وزن پر ہی آتا ہے۔	اسم مبالغہ مختلف اوزان پر آتا ہے انہی میں سے فَعَّالٌ اور فَعْلٌ کا وزن بھی ہیں۔

تمرین(۳)

(الف)درج ذیل جملوں میں اسم فاعل اور اسم مبالغہ کے عمل کی نشاندہی کیجیے۔

ش	جملے	عمل	ترجمہ
۱	أَمُكْرِمٌ بَكْرٌ ضَيْفَهٗ؟	بکر کو رفع، ضیف کو نصب	کیا بکر اپنے مہمان کی تعظیم کرے گا؟
۲	جَاءَ الْقَائِمُ أَخُوْهٗ؟	اخو کو رفع	کھڑے ہونے والے کا بھائی آیا
۳	قَامَ الرَّجُلُ الْمُعْطِي الْمَسَاكِيْنَ	ضمیرِ مضمر کو رفع، مساکین کو نصب	مساکین کو عطا کرنے والا مرد کھڑا ہوا۔
۴	خَالِدٌ ذَاهِبٌ صَدِيْقُهٗ۔	صدیق کو رفع	خالد اس کا دوست جاتا ہے۔
۵	هَلْ غَفَّارٌ أَبُوْهُ الْإِسَاءَةَ۔ ؟	ابو کو رفع، اسائۃ کو نصب	کیا اس کا والد برائی کو بخشنے والا ہے؟
۶	هٰذَا رَجُلٌ فَطِنٌ أَبْنَاؤُهٗ۔	ابناؤ کو رفع	اس آدمی کے لڑکے فطین ہیں۔
۷	يَخْطُبُ الْقَائِدُ رَافِعًا صَوْتَهٗ۔	ضمیرِ مضمر کو رفع، رافعا کو نصب، اور رافعا نے اپنی ضمیرِ مضمر کو رفع، صوت کو نصب	قائد اپنی آواز کو بلند کرکے خطبہ دیتا ہے۔
۸	بَكْرٌ عَلَّامَةٌ أَبَوَاهُ۔	ابوا کو رفع	بکر کے والدین علامہ ہیں۔

(ب)درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ

١	خَالِدٌ نَاصِرٌ أَخَاهُ أَمْسِ	خَالِدٌ نَاصِرٌ أَخُوهُ أَمْسِ	خالد کا بھائی کل مدد کرے گا۔
٢	جَلَسَ الْقَاضِي الْعَالِمُ بِنْتُهُ۔	جَلَسَ الْقَاضِي الْعَالِمَةُ بِنْتُهُ۔	وہ قاضی بیٹھا جس کی لڑکی عالمہ ہے۔
٣	جَاءَ رِجَالٌ رَافِعُونَ غُلَامُهُمْ صَوْتَهُ۔	جَاءَ رِجَالٌ رَافِعٌ غُلَامُهُمْ صَوْتَهُ۔	وہ مرد آئے جن کے غلام اپنی آواز کو بلند کرتے ہیں۔
٤	ذَهَبَ خَلِيْفَةٌ عَالِمَةٌ وَلَدُهُ۔	ذَهَبَ خَلِيْفَةٌ عَالِمٌ وَلَدُهُ۔	وہ خلیفہ گیا جس کا لڑکا عالم ہے۔
٥	جَاءَ وَلَدَانِ لَاعِبَانِ أُخْتُهُمَا	جَاءَ وَلَدَانِ لَاعِبَةٌ أُخْتُهُمَا	وہ دو لڑکے آئے جن کی بہن کھیلنے والی ہیں۔
٦	هٰذَا طَلْحَةُ الشَّاعِرُ أُمُّهُ۔	هٰذَا طَلْحَةُ شَاعِرَةٌ أُمُّهُ۔	یہ وہ طلحہ ہے جس کی ماں شاعرہ ہے۔
٧	فَازَتْ بِنْتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ مُعَلِّمَتُهُمَا	فَازَتْ بِنْتَانِ مُجْتَهِدَةٌ مُعَلِّمَتُهُمَا	وہ دو لڑکیاں کامیاب ہوئیں جن کی معلمہ مجتہدہ ہے۔
٨	ضَارِبٌ رَجُلٌ وَلَدًا	رَجُلٌ ضَارِبٌ وَلَدًا	آدمی لڑکے کو مارتا ہے۔
٩	قَامَ رِجَالٌ مُؤْمِنٌ	قَامَ رِجَالٌ مُؤْمِنُوْنَ	وہ آدمی کھڑے ہیں جو مؤمن ہیں۔
١٠	نَاصِرٌ زَيْدٌ فَقِيْرًا	زَيْدٌ نَاصِرٌ فَقِيْرًا	زید فقیر کی مدد کرتا ہے۔
١١	اَلشَّمْسُ دَائِرٌ فِي يَوْمٍ دَوْرَةً	أَدَائِرٌ شَمْسٌ فِي يَوْمٍ دَوْرَةً؟	کیا سورج روزانہ اپنے دائرے میں گھومتا ہے؟

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَ الْاَرْبَعُوْنَ: اسمِ مفعول کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) اسم مفعول کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو اسم مشتق ایسی ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوا ُسے اسمِ مفعول کہتے ہیں: مَضْرُوْبٌ۔

سوال: (۲) اسمِ مفعول کون کونسی چیزوں میں کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: اسم مفعول فعلِ مجہول کا عمل کرتا ہے یعنی اپنے نائب الفاعل کو رفع اور چھ اَسماء کو نصب دیتا ہے:

1 مفعولُ مطلق: أَمَنْصُوْرٌ زَیْدٌ نَصْرًا۔ 2 مفعول فیہ: أَمَقْتُوْلٌ بَکْرٌ لَیْلًا۔

3 مفعولُ معہ: أَمُکْرَمٌ خَالِدٌ وَبَکْرًا۔ .4 مفعولُ لہ: أَمَزْوُرٌ وَالِدٌ أَدَبًا۔

5 حال: ھَلْ مُبَشَّرٌ أَحَدٌ کَسْلَانَ۔ .6 تمیز: مَا مَشْدُوْدٌ زَیْدٌ ظُلْمًا۔

جس فعل کے دو مفعول یا تین مفعول ہوں اس کا اسمِ مفعول پہلے مفعول کو رفع اور باقیوں کو نصب دیگا: بَکْرٌ مُعْطَی غُلَامُہٗ دِرْھَمًا، خَالِدٌ مُخْبَرٌ اِبْنُہٗ عَمْرًا فَاضِلًا۔

سوال: (۳) اسمِ مفعول کے عمل کے لیے کتنی اور کون کونسی شرطیں ہیں؟

جواب: اسمِ مفعول پر اَلْ نہ ہو تو اسمِ ظاہر میں عمل کے لیے ضروری ہے کہ اسمِ مفعول حال یا مستقبل کے معنی میں ہو اور اس سے پہلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، نفی یا اِستفہام ہو: زَیْدٌ مَبِیْعٌ قَلَمُہٗ، جَاءَ وَلَدٌ مُقْتَدًی أَبُوْہُ، جَاءَ زَیْدٌ مَرْکُوْبًا فَرَسُہٗ؟

اسمِ مفعول پر اَلْ ہو تو اُس کے عمل کے لیے کوئی شرط نہیں: جَاءَ خَالِدٌ الْمَنْصُوْرُ جَیْشُہٗ أَمْسِ۔

سوال: (۴) ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے اسمِ مفعول کس وزن پر آتا ہے؟

جواب: ثلاثی مجرد سے اسم مفعول مَفْعُوْلٌ اور غیر ثلاثی مجرد سے مضارع کے وزن پر ہوگا لیکن علامت مضارع کی جگہ میم مضموم اور ما قبل آخر مفتوح ہوگا: مُکْرَمٌ۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جس اسم پر فعل واقع ہوا ہو اُسے اسم مفعول کہتے ہیں۔	جو اسم مشتق ایسی ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوا ُسے اسم مفعول کہتے ہیں۔

۲	2اسم مفعول کے عمل کی پانچ شرطیں ہیں۔	2اسمِ مفعول پر اَلْ نہ ہو تو اسمِ ظاہر میں عمل کے لیے ضروری ہے کہ اسمِ مفعول حال یا مستقبل کے معنی میں ہو اور اس سے پہلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، نفی یا اِستفہام ہو۔
۳	اسم مفعول 'فاعل کو رفع اور چھ اسماء کو نصب دیتا ہے۔	اسم مفعول فعلِ مجہول کا عمل کرتا ہے یعنی اپنے نائب الفاعل کو رفع اور چھ اَسماء کو نصب دیتا ہے۔
۴	اسم مفعول صرف مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔	ثلاثی مجرد سے اسم مفعول مَفْعُوْلٌ اور غیر ثلاثی مجرد سے مضارع کے وزن پر ہوگا لیکن علامت مضارع کی جگہ میم مضموم اور ما قبل آخر مفتوح ہوگا: مُکْرَمٌ۔

تمرین(۳)

(الف)درج ذیل جملوں میں اسم مفعول کے عمل کی نشاندہی کیجیے۔

ش	جملے	اسمِ مفعول کا عمل	ترجمہ
ا	أَمُکْرَمٌ جَعْفَرٌ عِلْمًا؟	جعفر کو رفع، علم کو نصب	کیا جعفر علم کی تعظیم کرتا ہے؟
۲	جَاءَ الْمَشْدُوْدُ یَدُہٗ	ید کو رفع	اس کا بندھا ہوا ہاتھ آیا۔
۳	قَامَ الْمُعْطٰی وَلَدُہٗ عِلْمًا	ولد کو رفع، علم کو نصب	اس کا لڑکا علم دینے کے لئے کھڑا ہوا۔
۴	عَلِیٌّ مُطَھَّرَۃٌ ثِیَابُہٗ	ثیاب کو رفع	علی کے کپڑے پاک شدہ ہیں۔
۵	ھَلْ مَغْفُوْرٌ ذَنْبُہٗ؟	ذنب کو رفع	کیا اس کے گناہ بخشے ہوئے ہیں؟
۶	ھٰذَا رَجُلٌ مَحْمُوْدٌ أَفْعَالُہٗ	افعال کو رفع	یہ ایسا مرد ہے جس کے افعال تعریف کئے ہوئے ہیں۔
۷	فَرِیْدٌ مَبِیْعَۃٌ غِلْمَانُہٗ	غلمان کو رفع	فرید اپنے غلاموں کو فروخت کرتا ہے۔
۸	خَالِدٌ مَشْھُوْرٌ شَجَاعَتُہٗ	شجاعۃ کو رفع	خالد کی شجاعت مشہور ہے۔

(ب)درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
ا	خَالِدٌ مَنْصُوْرٌ أَخُوْہٗ أَمْسِ	أَخَالِدٌ مَنْصُوْرٌ أَخُوْہٗ أَمْسِ؟	کیا کل خالد کے بھائی کی مدد کی گئی؟
۲	ھِنْدٌ مَفْقُوْدَۃٌ عِقْدُھَا	ھِنْدٌ مَفْقُوْدٌ عِقْدُھَا	ہندہ کا ہار غائب ہے۔
۳	جَاءَ رِجَالٌ مَحْمُوْدٌ	جَاءَ رِجَالٌ مَحْمُوْدُوْنَ	تعریف کئے ہوئے مرد آئیں۔

٤	هٰذِهٖ دَارٌ مَفْتُوحَةٌ بَابُهَا	هٰذِهٖ دَارٌ مَفْتُوحٌ بَابُهَا	اس گھر کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔
٥	جَاءَ وَلَدَانِ مَسْرُوْرَانِ أُمُّهُمَا	جَاءَ وَلَدَانِ مَسْرُوْرَةٌ أُمُّهُمَا	وہ دو لڑکے آئے جن کی ماں خوش ہے۔
٦	رَأَيْتُ شَجَرَةً مَمْدُوْدًا	رَأَيْتُ شَجَرَةً مَمْدُوْدَةً	میں نے بلند درخت کو دیکھا۔
٧	مُعْطًى فَقِيْرٌ دِرْهَمًا	مُعْطِى فَقِيْرٌ دِرْهَمًا	فقیر کو درہم عطا کیا گیا۔
٨	قَامَ رِجَالٌ مَهْزُوْمٌ	قَامَ رِجَالٌ مَهْزُوْمُوْنَ	شکست خوردہ لوگ کھڑے ہوئے۔
٩	مَسْمُوْعٌ صُرَاخُ طِفْلٍ	هَلْ مَسْمُوْعٌ صُرَاخُ طِفْلٍ	کیا بچے کی چیخ سنی ہوئی ہے۔
١٠	هَاتَانِ بِنْتَانِ مَعْرُوْفَتَانِ ذَكَاوَتُهُمَا	هَاتَانِ بِنْتَانِ مَعْرُوْفَةٌ ذَكَاوَتُهُمَا	ان دو لڑکیوں کی ذکاوت معروف ہے۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَ الْاَرْبَعُوْنَ: صفتِ مشبہ کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) صفت مشبہہ کسے کہتے ہیں اور یہ کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: جو اسْم مشتق ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنی ثبوتی طور پر ہو اُسے صفتِ مشبّہہ کہتے ہیں: کَرِیْمٌ۔

صفتِ مشبّہہ اپنے فعل لازم کی طرح عمل کرتا ہے: أَحَسَنٌ زَيْدٌ حُسْنًا، أَحَسَنٌ زَيْدٌ رَاكِبًا، أَحَسَنٌ زَيْدٌ نَفْسًا، أَفَسِيْحٌ دَارٌ السَاحَةَ۔

سوال: (۲) صفت مشبہہ کے عمل کی کیا شرط ہے؟

جواب: اسم ظاہر میں عمل کے لیے ضروری ہے کہ صفت مشبہہ سے پہلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، نفی یا اِستِفہام ہو: اَلطِفْلُ حَسَنٌ وَجْهُهٗ، جَاءَ رَجُلٌ كَرِيْمٌ أَبُوْهُ۔

سوال: (۳) صفت مشبہہ کس کس وزن پر آتا ہے؟

جواب: صفتِ مشبّہہ کے کثیر اوزان ہیں جن میں سے بعض یہ ہیں: أَفْعَلُ، فَعْلَانُ، فَعْلٌ، فَعِيْلٌ، فَعَلٌ، فَعَّالٌ: أَسْوَدُ، عَطْشَانُ، صَعْبٌ، كَرِيْمٌ، حَسَنٌ، خَبَّازٌ۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو اسْم ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنی ہو اُسے صفَتِ مشبّہہ کہتے ہیں۔	جو اسْم مشتق ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنی ثبوتی طور پر ہو اُسے صفَتِ مشبّہہ کہتے ہیں۔
۲	صفَتِ مشبّہہ کے عمل کی پانچ شرطیں ہیں۔	اسم ظاہر میں عمل کے لیے ضروری ہے کہ صفت مشبہہ سے پہلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، نفی یا اِستِفہام ہو۔

تمرین(۳)

(الف) صفت مشبہہ اور اس کے عمل کی نشاندہی کیجیے۔

ش	جملے	صفتِ مشبہ	عمل	ترجمہ

١	اللّٰهُ كَرِيْمٌ	كَرِيْمٌ	ضمیر مضمر کو رفع دیا	اللہ تعالی کرم کرنے والا ہے۔
٢	زَيْدٌ حَسَنٌ غُلَامُه	حَسَنٌ	غلام کو رفع دیا	زید کا غلام خوبصورت ہے۔
٣	أَنَا عَطْشَانُ	عَطْشَانُ	ضمیر مضمر کو رفع دیا	میں پیاسا ہوں۔
٤	أَحَسَنٌ زَيْدٌ؟	حَسَنٌ	زید کو رفع دیا	کیا زید خوبصورت ہے؟
٥	جَاءَ رِجَالٌ حَسَنُوْنَ وَجْهًا	حَسَنُوْنَ	ضمیر مضمر کو رفع، وجہا کو نصب	اچھے چہرے والے لوگ آئے۔
٦	هٰذِهٖ طِفْلَةٌ حَسَنَةٌ	حَسَنَةٌ	ضمیرِ مضمر کو رفع دیا	یہ لڑکی (بچی) خوبصورت ہے۔
٧	شَاةٌ أَبْيَضُ رَأْسُهَا	أَبْيَضُ	راس کو رفع دیا	بکری کا سر سفید ہے۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
١	كَرِيْمٌ اِبْنُ خَالِدٍ	خَالِدٌ كَرِيْمٌ اِبْنُهُ	خالد کا لڑکا کرم کرنے والا ہے۔
٢	اَلرَّجُلَانِ حَسَنَانِ غُلَامُهُمَا	اَلرَّجُلَانِ حَسَنٌ غُلَامُهُمَا	دو مردوں کے غلام خوبصورت ہیں۔
٣	زَيْدٌ عَطْشَانُ بِنْتُهٗ	زَيْدٌ عَطْشٰى بِنْتُهٗ	زید کی لڑکی پیاسی ہے۔
٤	لَبِيْقٌ وَلَدَانِ	اَلَبِيْقٌ وَلَدَانِ؟	کیا دو لڑکے لائق ہیں؟
٥	جَاءَ الرِّجَالُ الْحَسَنُوْنَ أَخْلَاقُهُمْ	جَاءَ الرِّجَالُ حَسَنٌ أَخْلَاقُهُمْ	جن کے اخلاق اچھے ہیں وہ مرد آئیں۔
٦	هٰذَا رَجُلٌ ذَكِيٌّ بِنْتُهٗ	هٰذَا رَجُلٌ ذَكِيَّةٌ بِنْتُهٗ	اس مرد کی لڑکی ذہین ہے۔
٧	رَأَيْتُ أَوْلَادًا فَطِيْنًا	رَأَيْتُ أَوْلَادًا فَطِيْنِيْنَ	میں نے فطین (چالاک) لڑکوں کو دیکھا۔
٨	هٰذِهٖ بَقَرَةٌ بَيْضَاءُ رَأْسُهَا	هٰذِهٖ بَقَرَةٌ اَبْيَضُ رَأْسُهَا	اس گائے کا سر سفید ہے۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَ الْاَرْبَعُوْنَ: اسمِ تفضیل کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) اسم تفضیل، مفضل اور مفضل علیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو اسمِ مشتق ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں مقابلۃً معنی کی زیادتی ہو اُسے اسمِ تفضیل کہتے ہیں۔ جس ذات میں معنی کی زیادتی ہو اُسے مُفَضَّل اور جس کے مقابلے میں ہو اُسے مُفَضَّل عَلَيْهِ کہتے ہیں: اَلْعِلْمُ أَنْفَعُ مِنَ الْمَالِ۔

سوال: (۲) اسم تفضیل کتنے اور کون کونسے طریقوں سے آتا ہے؟

جواب: اسمِ تفضیل چار میں سے ایک طریقے سے آتا ہے:

1 أَلْ کے ساتھ: جَاءَ زَيْدٌ الأَفْضَلُ۔

2 مِنْ کے ساتھ: هُوَ أَفْضَلُ مِنْكَ۔

3 معرفہ کی طرف مضاف: اَلنَّبِيُّ أَفْضَلُ الْخَلْقِ۔

4 نکرہ کی طرف مضاف: اَلْمُرُوْءَةُ أَعْظَمُ فَضِيْلَةٍ۔

سوال: (۳) اسم تفضیل أَلْ، مِنْ یا اضافت کے ساتھ ہو تو کس طرح آئے گا؟

جواب: 1 جو اسمِ تفضیل أَلْ کے ساتھ ہو وہ ہمیشہ موصوف کے مطابق آئے گا: جَاءَ زَيْدٌ الأَفْضَلُ، جَاءَتْ فَاطِمَةُ الْفُضْلٰى۔

2 جو اسمِ تفضیل مِنْ کے ساتھ ہو وہ ہمیشہ واحد مذکر آئے گا: اَلزَّيْدَانِ أَطْوَلُ مِنْ خَالِدٍ، سَلْمٰى أَجْدَرُ مِنْ هِنْدٍ۔

3 جو اسمِ تفضیل معرفہ کی طرف مضاف ہو وہ واحد مذکر اور موصوف کے مطابق دونوں طرح آسکتا ہے: اَلرِّجَالُ أَفْضَلُ النِّسَاءِ یا أَفْضَلُوْ النِّسَاءِ۔

4 جو نکرہ کی طرف مضاف ہو وہ ہمیشہ واحد مذکر آئے گا اور اس کا مابعد ماقبل کے مطابق ہوگا: اَلصَّالِحَاتُ أَفْضَلُ نِسَاءٍ، اَلْمُجْتَهِدُوْنَ أَنْبَلُ نَاسٍ۔

سوال: (۴) اسم تفضیل کس وزن پر آتا ہے؟

جواب: ثلاثی مجرد فعل سے اسمِ تفضیل اَفْعَلُ اور فُعْلٰی کے وزن پر آتا ہے جبکہ اُس میں رنگ، حُلیہ یا ظاہری عیب والا معنی نہ ہو: زَيْدٌ أَبْلَدُ مِنْ خَالِدٍ۔

غیر ثلاثی مجرد فعل یا وہ ثلاثی مجرد فعل جس میں رنگ، حلیہ اور عیب کا معنی ہو اس سے اسم تفضیل بنانے کے لیے أَشَدُّ، أَكْثَرُ وغیرہ لاتے ہیں پھر اس فعل کا مصدر منصوب ذکر کرتے ہیں: خَالِدٌ أَكْثَرُ اِكْرَامًا یا حُمْرَةً یا عَرَجًا۔

خَيْرٌ، شَرٌّ اور حَبٌّ اسم تفضیل ہیں، یہ اصل میں أَخْيَرُ، أَشَرُّ اور أَحَبُّ ہیں۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو اسم ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں معنیٰ کی زیادتی ہواُسے اسمِ تفضیل کہتے ہیں۔	جو اسمِ مشتق ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں مقابلۃً معنیٰ کی زیادتی ہواُسے اسمِ تفضیل کہتے ہیں۔
۲	جس ذات کے مقابلے میں معنیٰ کی زیادتی ہو اُسے مُفَضَّل کہتے ہیں۔	جس ذات میں معنیٰ کی زیادتی ہو اُسے مُفَضَّل کہتے ہیں۔
۳	اسم تفضیل ہمیشہ موصوف کے مطابق ہوگا۔	جو اسم تفضیل أَلْ کے ساتھ ہو وہ ہمیشہ موصوف کے مطابق آئے گا۔

تمرین(۳)

(الف) اسم تفضیل، مفضل اور مفضل علیہ الگ الگ کیجیے۔

ش	جملے	اسم تفضیل	مفضل	مفضل علیہ	ترجمہ
۱	اَلْعِلْمُ أَنْفَعُ مِنَ الْمَالِ	اَنْفَعُ	الْعِلْمُ	الْمَالِ	علم مال سے زیادہ نفع بخش ہے۔
۲	اَلنَّبِيُّ أَفْضَلُ مِنَ الْوَلِيِّ۔	اَفْضَلُ	النَّبِيُّ	الْوَلِيِّ	نبی ولی سے زیادہ فضیلت والا ہے۔
۳	اَلْمُجْتَهِدُوْنَ أَنْبَلُ نَاسٍ	اَنْبَلُ	الْمُجْتَهِدُوْنَ	نَاسٍ	مجتہد لوگوں سے زیادہ شرافت والا ہے۔
۴	اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللهِ اَتْقٰكُمْ۔	اَكْرَمَ	اَتْقٰكُمْ	كُمْ	بیشک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزّت والا وہ جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہے۔
۵	اَلْعَمَلُ خَيْرٌ مِنَ الْبَطَالَةِ۔	خَيْرٌ	الْعَمَلُ	الْبَطَالَةِ	کام کرنا بیکاری سے بہتر ہے۔
۶	اَلصَالِحَاتُ أَفْضَلُ نِسَاءٍ۔	اَفْضَلُ	الصَّالِحَاتُ	نِسَاءٍ	نیک عورتیں عام عورتوں سے فضیلت والی ہیں۔
۷	اَلْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ۔	اَكْبَرُ	الْفِتْنَةُ	الْقَتْلِ	فتنہ قتل سے زیادہ بڑا ہے۔
۸	اللهُ اَكْبَرُ۔	اَكْبَرُ	اَللهُ	كُلِّ شَيْءٍ	اللہ ہر چیز سے بڑا ہے۔
۹	اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ۔	اَوْهَنَ	بَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ	الْبُيُوْتِ	اور بیشک سب گھروں میں کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے۔
۱۰	اَلْهِنْدَاتُ فُضْلَيَاتُ الْبَنَاتِ۔	فُضْلَيَاتُ	الْهِنْدَاتُ	الْبَنَاتِ	ہندات تمام لڑکیوں میں فضیلت والی ہیں۔

١١	وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى۔	خَيْرٌ۔ اَبْقٰى	الْاٰخِرَةُ	الدُّنْيَا	آخرت دنیا سے بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔
١٢	وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ۔	اَحْرَصَ	هُمْ	النَّاسِ	اور بے شک تم ضرور انہیں پاؤ گے کہ سب لوگوں سے زیادہ جینے کی ہوس رکھتے ہیں۔
١٣	اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا۔	اَكْثَرُ۔ اَعَزُّ	اَنَا	كَ	میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور گروہ کے اعتبار سے زیادہ عزت والا ہوں۔
١٤	وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا۔	اَكٰبِرَ	كُلِّ قَرْيَةٍ	مُجْرِمِيْ	اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے مجرموں کے سرغنہ کئے۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
١	جَاءَ الرَّجُلُ الْأَكْرَمُ مِنْ بَكْرٍ	جَاءَ الرَّجُلُ أَكْرَمُ مِنْ بَكْرٍ	وہ مرد آیا جو بکر سے زیادہ عزت والا ہے۔
٢	سَافَرَتِ الْهِنْدُ الْأَفْضَلُ	سَافَرَتِ الْهِنْدُ الْفُضْلٰى	فضیلت والی ہندہ نے سفر کیا۔
٣	اَلثَّوْبُ أَخْضَرُ مِنَ الْوَرَقِ	اَلثَّوْبُ أَكْثَرُ خُضْرَةً مِنَ الْوَرَقِ	کپڑا پتے سے زیادہ سبز ہے۔
٤	اَلرِّجَالُ أَفْضَلُوْنَ مِنَ النِّسَاءِ	اَلرِّجَالُ أَفْضَلُ مِنَ النِّسَاءِ	مرد عورتوں سے زیادہ فضیلت والے ہیں۔
٥	اَلْهِنْدَانِ كُرْمَى النِّسَاءِ	اَلْهِنْدَانِ اَكْرَمُ النِّسَاءِ	ہندات عورتوں میں زیادہ عزت والی ہیں۔
٦	اَلشَّجَاعَةُ عُظْمٰى فَضِيْلَةٍ	اَلشَّجَاعَةُ اَعْظَمُ فَضِيْلَةٍ	شجاعت فضیلت سے بڑی ہے۔
٧	اَلْمُجْتَهِدُوْنَ أَفْضَلُ نِسَاءٍ	اَلْمُجْتَهِدُوْنَ أَفْضَلُ نَاسٍ	مجتہد لوگوں سے زیادہ فضیلت والے ہیں۔
٨	زَيْدٌ أَعْوَرُ مِنْ خَالِدٍ	زَيْدٌ أَكْثَرُ عَوَرًا مِنْ خَالِدٍ	زید خالد سے زیادہ کانا ہے۔
٩	مَرَّ الرَّجُلَانِ الْأَعْلَمُ	مَرَّ الرَّجُلَانِ الْأَعْلَمَانِ	دو زیادہ جاننے والے مرد گزریں۔

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَ الْاَرْبَعُوْنَ: اضافت کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) اضافت کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: اِضافت کی دو قسمیں ہیں: ۱۔اِضافتِ لفظیہ ۲۔ اِضافتِ معنویہ۔

سوال: (۲) اضافت معنویہ کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: اضافت معنویہ کی تین اقسام ہیں:

1 اِضافت بمعنی فِيْ: وہ اِضافت جس میں مضاف اِلیہ مضاف کے لیے ظرف ہو: صَلٰوۃُ اللَّیْلِ۔(اِس صورت میں مضاف اِلیہ سے پہلے فِيْ پوشیدہ ہوتا ہے)

2 اِضافت بمعنی مِنْ: وہ اِضافت جس میں مضاف اِلیہ مضاف کی جنس ہو: خَاتَمُ فِضَّۃٍ۔(اِس صورت میں مضاف اِلیہ سے پہلے مِن پوشیدہ ہوتا ہے)

3 اِضافت بمعنی لام: وہ اِضافت جس میں مضاف اِلیہ مضاف کیلئے نہ ظرف ہو نہ جنس: غُلَامُ زَیْدٍ۔(اِس صورت میں مضاف اِلیہ سے پہلے لام پوشیدہ ہوتا ہے)

سوال: (۳) کیا مضاف پر الف لام آسکتا ہے؟

جواب: اِضافتِ لفظیہ میں مضاف 'تثنیہ یا جمع مذکر سالم کا صیغہ ہو یا مضاف اِلیہ معرَّف باللام ہو تو مضاف پر اَلْ آسکتا ہے: جَاءَ الضَارِبَا وَلَدٍ، جَاءَ الضَارِبُ الْوَلَدِ۔

سوال: (۴) کس صورت میں یاء متکلم پر فتحہ اور سکون دونوں جائز ہیں اور کب اس پر فتحہ واجب ہے؟

جواب: مفرد صحیح یا قائم مقام صحیح یاء متکلم کی طرف مضاف ہو تو ی پر سُکون اور فتحہ دونوں آسکتے ہیں: کِتَابِیْ، دَلْوِیْ، یہ اگر آخر میں ہو تو ہاء بڑھادینا بھی جائز ہے: کِتَابِیَہ۔

اسم مقصور، منقوص، تثنیہ یا جمع مذکر سالم' یاء متکلم کی طرف مضاف ہو تو ی پر فتحہ پڑھنا واجب ہے: عَصَایَ، قَاضِيَّ، مُسْلِمِیَّ۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	مضاف اگر صفت کا صیغہ ہو تو اسے اضافت لفظیہ کہتے ہیں۔	جس اِضافت میں صفَت کا صیغہ معمول (فاعل یا مفعول بہ) کی طرف مضاف ہو اُسے اِضافتِ لفظیہ۔

۲	اضافت کی تین قسمیں ہیں۔	اضافت کی دو قسمیں ہیں۔
۳	اضافت لفظیہ میں مضاف پر الف لام آسکتا ہے۔	اِضافتِ لفظیہ میں مضاف "تثنیہ یا جمع مذکر سالم کا صیغہ ہو یا مضاف اِلیہ معرَّف باللام ہو تو مضاف پر اَلْ آسکتا ہے۔
۴	اضافت کی وجہ سے مضاف ہمیشہ معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ہو جاتا ہے۔	اِضافتِ لفظیہ کی وجہ سے مضاف معرفہ یا نکرہ مخصوصہ نہیں بنتا۔

تمرین(۳) اضافت لفظیہ و معنویہ الگ الگ کیجیے اور معنویہ میں اس کی قسم بھی متعین فرمائیے۔

ش	اضافتِ لفظیہ	ترجمہ	ش	اضافتِ لفظیہ	ترجمہ
۲	أَكْرَمْتُ مُكْرِمَ الْعلماءِ۔	میں نے علما کی عزت کرنے والے کی عزت کی۔	۴	لَقِيْتُ جَمِيْلَ الشِّيَمِ۔	میں نے اچھی عادت والے سے ملاقات کی۔
۵	هٰذَا مُعَلِّمُ خَالِدٍ۔	یہ خالد کا معلم ہے۔	٦	نَبِيُّنَا الْعَالِي الْقَدْرِ وَالْعَظِيْمُ الْجَاهِ۔	ہمارے نبی ﷺ اعلی عزت و وقار والے اور بڑے مرتبہ والے ہیں۔
۸	جَاءَ كَرِيْمُ الْبَلَدِ۔	شہر کا کرم کرنے والا آیا۔	۱۰	زُرْتُ زَائِرَ الْمَدِيْنَةِ۔	میں نے مدینہ کی زیارت کرنے والے کی زیارت کی۔
۱۱	وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ۔	اور اللہ کو اپنا نور پورا کرنا پڑے بُرا مانیں کافر۔			

ش	اضافتِ معنویہ	قسم	ترجمہ
۱	ظُلْمَةُ الْقَبْرِ شَدِيْدَةٌ۔	اضافت بمعنی فِی	قبر کی تاریکی بہت سخت ہے۔
۳	أُشْتُرِيَ خَاتَمُ الْفِضَّةِ۔	اضافت بمعنی مِن	چاندی کی انگوٹھی بیچی گئی۔
۷	فَازَ وَلَدُ عِرْفَانَ۔	اضافت بمعنی لام	عرفان کا لڑکا کامیاب ہوا۔
۹	اَلْحَافِظُ الْقُرْآنِ سَعِيْدٌ۔	اضافت بمعنی لام	قرآن کا حافظ سعادت مند ہے۔

الدَّرْسُ الْخَمْسُوْنَ: افعالِ قلوب کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) افعال قلوب کن افعال کو کہتے ہیں؟

جواب: جو اَفعال ایسے دو مفعولوں کو نصب دیں جو اصل میں مبتدا اور خبر ہوں اُنہیں اَفعالِ قلوب کہتے ہیں: عَلِمَ، رَاٰی، وَجَدَ، ظَنَّ، حَسِبَ، خَالَ، زَعَمَ۔

سوال: (۲) افعال قلوب کس پر داخل ہوتے ہیں اور کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: یہ افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا اور خبر دونوں کو مفعولیت کی بنا پر نصب دیتے ہیں جیسے مذکورہ بالا مثالوں سے واضح ہے۔

سوال: (۳) کن صورتوں میں افعال قلوب کو عمل دینا یا نہ دینا دونوں جائز ہیں؟

جواب: افعال قلوب مبتدا اور خبر کے درمیان یا ان دونوں کے بعد آئیں تو ان کو عمل دینا اور نہ دینا دونوں جائز ہیں: فَاطِمَةُ عَلِمْتُ عَالِمَةٌ۔

سوال: (۴) افعال قلوب کا صرف ایک مفعول بہ بھی ہوتا ہے؟

جواب: اِن افعال کا مفعول بہ اگر ایک ہی ہو تو یہ افعالِ قلوب نہیں کہلائیں گے: ظَنَّ زَیْدًا (وہم کرنا)

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو افعال شک اور یقین ظاہر کریں انہیں افعال قلوب کہتے ہیں۔	جو اَفعال ایسے دو مفعولوں کو نصب دیں جو اصل میں مبتدا اور خبر ہوں اُنہیں اَفعالِ قلوب کہتے ہیں۔
۲	افعال قلوب جملہ فعلیہ پر داخل ہوتے ہیں۔	افعال قلوب جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔
۳	افعال قلوب کا مفعول بہ صرف ایک ہوتا ہے۔	افعال قلوب کا مفعول بہ اگر ایک ہی ہو تو یہ افعالِ قلوب نہیں کہلائیں گے۔
۴	ایک شخص کی دو ضمیریں فاعل اور مفعول بن سکتی ہیں۔	افعال قلوب کا خاصہ ہے کہ ان میں ایک شخص کی دو ضمیریں فاعل اور مفعول ہو سکتی ہیں۔

تمرین(۳)

(الف) افعال قلوب اور ان کے عمل کی نشاندہی فرمایئے۔

ش	جملے	افعالِ قلوب	عمل	ترجمہ
۱	وَاِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا	لَاَظُنُّ	ہٗ اور کاذبا کو نصب	اور بیشک ضرور میں اس کو جھوٹا گمان کرتا ہوں۔

۲	اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى	لَمْ يَجِدْ	کَ اور یتیماً کا نصب	کیا اس نے تمہیں یتیم نہ پایا پھر جگہ دی۔
۳	حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا	حَسِبْتَ	ھُمْ اور لُؤلؤاً کو نصب	تو نے ان کو بکھرے ہوئے موتی گمان کیا۔
۴	فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ	عَلِمْتُمْ	ھُنّ اور مؤمنت کو نصب	پس بیشک تم نے ان کو مؤمنہ یقین کیا۔
۵	اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا وَّ نَرٰىهُ قَرِيْبًا	يَرَوْنَ۔نَرٰى	ہُ اور بعیداً کو نصب	وہ اسے دور سمجھ رہے ہیں اور ہم اسے نزدیک دیکھ رہے ہیں۔
۶	خِلْتُ الْاِخْلَاصَ مُخْلِصًا	خِلْتُ	اخلاص اور مخلصاً کو نصب	میں نے اخلاص کو مخلص گمان کیا۔
۷	رَأَيْتُ الصِدْقَ نَجَاةً	رَأَيْتُ	الصدق اور نجاۃ کو نصب	میں نے صدق کو نجات یقین کیا۔
۸	زَعَمْتُكَ عَالِمًا	زَعَمْتَ	کَ اور عالماً کو نصب	میں نے تجھ کو عالم گمان کیا۔
۹	وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ	تَحْسَبُ	ھُمْ اور ایقاظاً کو نصب	اور تم انھیں جاگتا سمجھو اور وہ سوتے ہیں۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی فرمائیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	وَجَدْتُ مَاءً بَارِدًا	وَجَدْتُ الْمَاءَ بَارِدًا	میں نے پانی کو ٹھنڈا یقین کیا۔
۲	زَعَمْتُ الْحَيَاةُ دَائِمَةٌ	زَعَمْتُ الْحَيَاةَ دَائِمَةً	میں نے زندگی کو دائمی گمان کیا۔
۳	حَسِبْتَهُمْ عَالِمًا	حَسِبْتَهُمْ عَالِمِيْنَ	تو نے ان کو عالم گمان کیا۔
۴	عَلِمْتُ الْاَرْضَ سَاكِنًا	عَلِمْتُ الْاَرْضَ سَاكِنَةً	میں نے زمین کو ساکن یقین کیا۔
۵	رَأَيْتُ الْاِخْلَاصَ سَبِيْلُ النَّجَاةِ	رَأَيْتُ الْاِخْلَاصَ سَبِيْلَ النَّجَاةِ	میں نے اخلاص کو نجات کا راستہ یقین کیا۔
۶	آتَيْتُنِىْ مَاءٌ	آتَيْتُنِىْ مَاءً	میں نے اپنے آپ کو پانی عطا کیا۔
۷	خِلْتُ الْخَلِيْفَةَ عَادِلَةً	خِلْتُ الْخَلِيْفَةَ عَادِلًا	میں نے خلیفہ کو عادل گمان کیا۔
۸	ظَنَنْتُ الْوَلَدَيْنِ صَالِحًا	ظَنَنْتُ الْوَلَدَيْنِ صَالِحَيْنِ	میں نے دو لڑکوں کو نیک گمان کیا۔
۹	حَسِبْتُ الْمُؤْمِنَاتَ صَابِرَاتٌ	حَسِبْتُ الْمُؤْمِنَاتِ صَابِرَاتٍ	میں نے مؤمنہ عورتوں کو صبر کرنے والی گمان کیا۔
۱۰	وَجَدْتُ الْمُسْلِمُوْنَ فَائِزُوْنَ	وَجَدْتُ الْمُسْلِمِيْنَ فَائِزِيْنَ	میں نے مسلمانوں کا کامیاب یقین کیا۔
۱۱	عَلِمْتُ الْقَاضِىْ عَالِمًا	عَلِمْتُ الْقَاضِىَ عَالِمًا	میں نے قاضی کو عالم یقین کیا۔

الدَّرْسُ الْحَادِي وَ الْخَمْسُوْنَ: افعالِ مدح وذم کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) افعال مدح وذم کن افعال کو کہتے ہیں؟
جواب: جو اَفعال تعریف یا مذمت کیلئے موضوع ہیں اُنہیں اَفعالِ مدح وذم کہتے ہیں۔
سوال: (۲) ان افعال کا فاعل کس کس طرح سے آتا ہے؟
جواب: افعالِ مدح وذم کا فاعل معرف باللام یا معرف باللام کی طرف مضاف ہوتا ہے: نِعْمَ الطَالِبُ بَكْرٌ، سَاءَ طَالِبُ الْجَامِعَةِ الْكَسُوْلُ۔
کبھی اِن کا فاعل ضمیر مستتِر ہوتا ہے،اِس صورت میں فعل کے بعد لفظ مَا (بمعنی شَيْئًا) یا کوئی نکرہ اسم (مطابقِ مخصوص) آتا ہے جو اُس ضمیر کی تمیز بنتے ہیں: بِئْسَ خُلُقًا الْكِذْبُ، نِعْمَ مَا التَقْوٰى، نِعْمَ مَا يُزَيِّنُ الْمَرْءَ الْعِلْمُ۔
سوال: (۳) ان افعال کا فاعل ضمیر مستتر ہو تو فعل کے بعد کیا چیز آتی ہے؟
جواب: کبھی اِن کا فاعل ضمیر مستتِر ہوتا ہے،اِس صورت میں فعل کے بعد لفظ مَا (بمعنی شَيْئًا) یا کوئی نکرہ اسم (مطابقِ مخصوص) آتا ہے جو اُس ضمیر کی تمیز بنتے ہیں: بِئْسَ خُلُقًا الْكِذْبُ، نِعْمَ مَا التَقْوٰى، نِعْمَ مَا يُزَيِّنُ الْمَرْءَ الْعِلْمُ۔
سوال: (۴) مخصوص کس طرح کا اسم ہو گا اور کن چیزوں میں فاعل کے مطابق ہو گا؟
جواب: مخصوص ٗمعرفہ یا نکرہ موصوفہ ہو گا نیز وحدت، تثنیہ، جمع اور تذکیر وتانیث میں فاعل کے مطابق ہو گا: نِعْمَ الْبِدْعَةُ هٰذِهٖ، نِعْمَ الْعَالِمُ عَالِمٌ عَامِلٌ۔
سوال: (۵) ان افعال کے فاعل کی تمیز کس کے مطابق ہوتی ہے؟
جواب: کبھی اِن کا فاعل ضمیر مستتِر ہوتا ہے،اِس صورت میں فعل کے بعد لفظ مَا (بمعنی شَيْئًا) یا کوئی نکرہ اسم (مطابقِ مخصوص) آتا ہے جو اُس ضمیر کی تمیز بنتے ہیں۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جن افعال سے تعریف یا مذمت کی جائے انہیں افعال مدح وذم کہتے ہیں۔	جو افعال تعریف یا مذمت کے لئے موضوع ہیں انہیں افعال مدح وذم کہتے ہیں۔
۲	لَاحَبَّذَا فعل مدح ہے۔	حَبَّذَا فعل مدح ہے۔

۳	افعالِ مدح وذم کا فاعل ہمیشہ معرف باللام ہوتا ہے۔	افعالِ مدح وذم کا فاعل معرف باللام یا معرف باللام کی طرف مضاف ہوتا ہے۔
۴	مخصوص ،ہمیشہ فاعل کے مطابق اور منصوب ہوتا ہے۔	مخصوص ، مرفوع ہوتا ہے اور عموماًیہ فاعل کے بعد آتا ہے،اور کبھی فعل سے پہلے آجاتا ہے۔

تمرین (۳)

(الف)افعال مدح وذم نیز اُن کے فاعل اور مخصوص کی شناخت فرمایئے۔

ش	جملے	افعال	فاعل	مخصوص	ترجمہ
۱	لَاحَبَّذَا الْعَدَاوَةُ	حَبَّ	ذَا	الْعَدَاوَةُ	عداوت رکھنا برا ہے۔
۲	نِعْمَ الرَّجُلُ رَجُلٌ يُحَاسِبُ نَفْسَهٗ	نِعْمَ	الرَّجُلُ	رَجُلٌ يُحَاسِبُ نَفْسَهٗ	جو اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہے وہ کیا ہی اچھا آدمی ہے۔
۳	اَلتَّقْوٰى نِعْمَ الزَّادُ	نِعْمَ	الزَّادُ	اَلتَّقْوٰى	تقوی کیا ہی اچھا توشہ ہے۔
۴	بِئْسَ رِجَالًا الْكَاذِبُوْنَ	بِئْسَ	هُوَ	الْكَاذِبُوْنَ	جھوٹے کیا ہی برے لوگ ہیں۔
۵	حَبَّذَا الصَّبْرُ	حَبَّذَا	ذَا	الصَّبْرُ	وہ کیا ہی اچھا صبر ہے۔
۶	بِئْسَ طَالِبُ الْمَجْدِ الْكَسُوْلُ	بِئْسَ	طَالِبُ الْمَجْدِ	الْكَسُوْلُ	بزرگی کا طالب کیا ہی براست ہے۔
۷	نِعْمَ سَلَاحًا الدُّعَاءُ	نِعْمَ	هُوَ	الدُّعَاءُ	دعا کیا ہی اچھا ہتھیار ہے۔
۸	سَاءَ مَا الْغِيْبَةُ	سَاءَ	هُوَ	الْغِيْبَةُ	غیبت کیا ہی بری شئی ہے۔

(ب)درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی فرمایئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	نِعْمَ الْعَالِمُ	نِعْمَ الْعَالِمُ عَالِمٌ عَامِلٌ	عالم کیا ہی اچھا باعمل عالم ہے۔
۲	سَاءَ رَجُلٌ الْبَخِيْلُ	سَاءَ رَجُلًا الْبَخِيْلُ	بخیل کیا ہی برا آدمی ہے۔
۳	نِعْمَ رَجُلًا الصَّادِقَانِ	نِعْمَ رَجُلًا الصَّادِقُ	سچ بولنے والا کیا ہی اچھا آدمی ہے۔
۴	نِعْمَ الْوَصْفُ حِلْمٌ	اَلْحِلْمُ نِعْمَ الْوَصْفُ	حلم کیا ہی اچھی خوبی ہے۔
۵	بِئْسَ الْخُلُقُ الْكِذْبُ وَالْخِيَانَةُ	بِئْسَ مَا الْخُلُقُ الْكِذْبُ وَالْخِيَانَةُ	جھوٹ اور خیانت کیا ہی بری عادت ہے۔
۶	لَاحَبَّذَا سَارِقٌ	لَاحَبَّذَا السَّارِقُ	چور برا ہے۔
۷	نِعْمَ الْعَالِمُ هِنْدٌ	نِعْمَ الْعَالِمُ زَيْدٌ	زید کیا ہی اچھا عالم ہے۔

٨	حَبَّذَا اِنَّ زَيْدًا وَبَكْرًا	حَبَّذَا زَيْدٌ وَبَكْرٌ	زید اور بکر کیا ہی اچھے ہیں۔
٩	اَلْمُجْتَهِدُ حَبَّذَا	حَبَّذَا الْمُجْتَهِدُ	محنت کرنے والا کیا ہی اچھا ہے۔

الدَّرْسُ الثَّانِي وَ الْخَمْسُوْنَ: افعالِ مقاربہ کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) افعال مقاربہ ورجاوشروع کن افعال کو کہتے ہیں؟

جواب: اَفعالِ مقاربہ: جو افعال یہ ظاہر کریں کہ خبر کا حصول قریب ہے : كَادَالشِّتَاءُيَنْقَضِيْ

اَفعالِ رَجا: جوافعال یہ ظاہر کریں کہ خبر کے حصول کی امید ہے: عَسٰى زَيْدٌ أَنْ يَجِيْئَ۔

اَفعالِ شُروع: جواَفعال یہ ظاہر کریں کہ خبر کی ابتدا ہو چکی ہے: قَامَ الْمَطَرُ يَنْزِلُ۔

سوال: (۲) افعال مقاربہ، افعال رجا اور افعال شروع کتنے کتنے اور کون کونسے ہیں؟

جواب:۔ افعالِ مقاربہ تین افعال ہیں : كَادَ، كَرَبَ اور أَوْشَكَ۔

افعالِ رجا بھی تین ہیں: عَسٰى، حَرٰى اوراِخْلَوْلَقَ۔

اَفعالِ شروع یہ ہیں: اَنْشَأَ، طَفِقَ، أَخَذَ، جَعَلَ وغیرہ۔

سوال: (۳) یہ تمام افعال کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: یہ تمام اَفعال اَفعالِ ناقصہ کا سا عمل کرتے ہیں یعنی اسم کو رفع اور خَبَر کو نصب دیتے ہیں مگر ان کی خبر ہمیشہ جملہ فعلیہ مضارعیہ ہوتی ہے، لہذا محلا منصوب ہو گی۔

سوال: (۴) کن کن افعال کی خبر پر أَنْ لانا جائز یا واجب یا ناجائز ہے؟

جواب: حَرٰی اوراِخْلَوْلَقَ کی خبر پر أَنْ لانا واجب اور اَفعالِ شروع کی خبر پر اَنْ لانا ناجائز ہے۔

كَادَ ، كَرَبَ، أَوْشَكَ اور عَسٰى کی خبر پر أَنْ لانا یا نہ لانا دونوں جائز ہیں: كَادَاللَّيْلُ يَزُوْلُ یا أَنْ يَزُوْلَ، أَوْشَكَ الصُّبْحُ يَنْجَلِيْ یا أَنْ يَنْجَلِيَ۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	افعال مقاربہ ورجاوشروع سے ماضی اور مضارع کے صیغے آتے ہیں۔	كَادَ اور أَوْشَكَ سے مضارع کے صیغے بھی آتے ہیں: يَكَادُ الْقِطَارُ يَصِلُ، يُوْشِكُ الْمَطَرُ أَنْ يَنْزِلَ۔ باقی افعال سے صرف ماضی کے صیغے آتے ہیں۔
۲	ان افعال کی خبر ہمیشہ فعل مضارع ہوتی ہے۔	اِن افعال کی خبر ہمیشہ جملہ فعلیہ مضارعیہ ہوتی ہے۔

٣	افعال شروع پانچ ہیں۔	اَفعالِ شروع یہ ہیں: اَنْشَأَ، طَفِقَ، أَخَذَ، جَعَلَ وغیرہ۔
٤	كَادَ، عَسٰی، حَرٰی اور أَخَذَ کی خبر پر أَنْ لانا جائز ہے۔	كَادَ ، كَرَبَ، أَوْشَكَ اور عَسٰی کی خبر پر أَنْ لانا یا نہ لانا دونوں جائز ہیں۔

تمرین (٣)

(الف) افعال مقاربہ ورجاوشروع الگ الگ کیجیے اور اُن کا عمل واضح فرمائیے۔

ش	جملے	مقاربہ	رجا	شروع	عمل	ترجمہ
١	عَسٰی اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ		عَسٰی		فاعل کی بناپر مابعد عسٰی محلاً مرفوع	قریب ہے کہ تمھیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے۔
٢	أَوْشَكَ الْمَطَرُ أَنْ يَنْقَطِعَ	أَوْشَكَ			المطر مرفوع، مابعد محلاً منصوب	قریب ہے کہ بارش ختم ہو جائے۔
٣	يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ	يَكَادُ			البرق مرفوع، مابعد محلاً منصوب	بجلی یوں معلوم ہوتی ہے کہ ان کی نگاہیں اچک لے جائے گی۔
٤	أَخَذَ الطِفْلُ يَبْكِيْ			أَخَذَ	الطفل مرفوع، مابعد محلاً منصوب	بچہ رونے لگا۔
٥	كَادَ الْفَقْرُ أَنْ يَكُوْنَ كُفْرًا	كَادَ			الفقر مرفوع، مابعد محلاً منصوب	قریب ہے کہ فقر ناشکری ہو جائے۔
٦	عَسٰی الضَيْقُ أَنْ يَنْفَرِجَ		عَسٰی		الضیق مرفوع، مابعد محلاً منصوب	امید ہے کہ تنگی کشادہ ہو جائے
٧	اِخْلَوْلَقَ أَنْ يُثْمِرَ الشَّجَرُ		اِخْلَوْلَقَ		مابعد محلاً مرفوع	امید ہے کہ درخت پھلدار ہو جائے۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی فرمائیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
١	كَادَ الْمُعَلِّمُ يُشَرِّحَ	كَادَ الْمُعَلِّمُ اَنْ يُشَرِّحَ	قریب ہے کہ معلم شرح کرے۔
٢	جَعَلَ الشَّجَرُ أَنْ يُوَرِّقَ	جَعَلَ الشَّجَرُ يُوَرِّقُ	درخت پتے دار ہونے لگا۔
٣	حَرٰی الْغَائِبُ يَجِيْءُ	حَرٰی الْغَائِبُ اَنْ يَجِيْءُ	امید ہے کہ غائب شخص زندہ ہو۔
٤	كَرَبَ زَيْدٌ مُعَلِّمًا	كَرَبَ زَيْدٌ يُعَلِّمُ	قریب ہے کہ زید درس دے۔

٥	يَطفَقُ الْوَلَدُ يَلْعَبُ	طَفِقَ الْوَلَدُ يَلْعَبُ	لڑکا کھیلنے لگا۔
٦	أَنْشَأَ الْبَحْرُ مَاجَ	أَنْشَأَ الْبَحْرُ يِمُوجُ	سمندر موج مارنے لگا۔

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ الْخَمْسُوْنَ: افعالِ تعجب کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) افعال تعجب کسے کہتے ہیں؟

جواب: جوافعال اظہارِ تعجُّب کے لیے وضع کیے گئے ہیں اُنہیں افعالِ تعجب کہتے ہیں: مَا أَحْسَنَ زَيْدًا (زید کتنا حسین ہے!) أَكْرِمْ بِخَالِدٍ (خالد کیسا سخی ہے!)۔

سوال: (۲) فعل تعجب کتنے اور کون کونسے وزن پر آتا ہے؟

جواب: ثلاثی مجرد سے فعلِ تعجب دو وزن پر آتا ہے: مَا أَفْعَلَ اور أَفْعِلْ۔ پہلے صیغے میں متعجب منہ منصوب اور دوسرے میں (باء کے ساتھ) لفظاً مجرور ہوتا ہے۔

فعل اگر معتل العین ہو (مثلاً: ضَاقَ، خَافَ) تو عین کلمے کو اس کی اصل کی طرف لوٹا دیں گے: مَا أَضْيَقَ الْعَيْشَ! مَا أَخْوَفَ الْوَادِيَ!

غیر ثلاثی مجرد یا وہ فعل جس میں رنگ، حلیہ یا عیب کا معنی ہو اس سے فعل تعجب بنانے کے لیے مَا أَشَدَّ یا أَشْدِدْ وغیرہ کے بعد فعل کا مصدر صریح یا مؤول لاتے ہیں: مَا أَشَدَّ إِكْرَامًا یا حُمْرَةً یا عَرَجًا، أَشْدِدْ بِأَنْ يُكْرِمَ یا بِأَنْ يَحْمَرَّ۔

فعل مجہول یا منفی (مثلا: فُهِمَ یا مَا كَتَبَ) سے فعل تعجب بنانے کا بھی یہی طریقہ ہے لیکن اس میں مصدر مؤول ہی آئے گا: مَا أَشَدَّ أَنْ يُفْهَمَ، أَشْدِدْ أَنْ لَا تَكْتُبَ۔

سوال: (۳) متعجب منہ کسے کہتے ہیں یہ کس طرح آتا ہے اور اس کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: جس چیز پر تعجب کیا جائے اُسی مُتَعَجَّب مِنْه کہتے ہیں اور یہ ہمیشہ معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ہوتا ہے: مَا أَحْسَنَ زَيْدًا! أَحْسِنْ بِرَجُلٍ تَهَجَّدَ! پہلے صیغے میں متعجب منہ منصوب اور دوسرے میں (باء کے ساتھ) لفظًا مجرور ہوتا ہے۔

سوال: (۴) کیا فعل تعجب اور متعجب منہ کے درمیان کوئی چیز آ سکتی ہے؟

جواب: متعجب منہ اور فعل تعجب کے درمیان صرف ظرف یا جار مجرور آ سکتے ہیں: أَشْجِعْ يَوْمَ الرَّوْعِ بِفُرْسَانِ الْعَرَبِ! مَا أَنْعَمَ فِي الْمَدِيْنَةِ الْحَيَاةَ!

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

صحیح عبارت	کتاب میں دی ہوئی عبارت	ش
جو افعال اظہارِ تعجُّب کے لیے وضع کیے گئے ہیں اُنہیں افعالِ	جن الفاظ سے تعجب کا اظہار کیا جائے انہیں افعال تعجب کہتے ہیں۔	۱

		تعجب کہتے ہیں۔
۲	فعل تعجب تین اوزان پر آتا ہے۔	ثلاثی مجرد سے فعل تعجب دو وزن پر آتا ہے۔
۳	فعل تعجب اور متعجب منہ کے درمیان کوئی چیز نہیں آسکتی۔	متعجب منہ اور فعل تعجب کے درمیان صرف ظرف یا جار مجرور آسکتے ہیں۔
۴	متعجب منہ ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔	متعجب منہ ہمیشہ معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ہوتا ہے۔ پہلے صیغے میں متعجب منہ منصوب اور دوسرے میں (باء کے ساتھ) لفظًا مجرور ہوتا ہے۔

تمرین (۳)

(الف) افعال تعجب اور متعجب منہ الگ الگ فرمائیے۔

ش	جملے	افعالِ تعجب	متعجب منہ	ترجمہ
۱	مَا أَجْمَلَكَ	مَا أَجْمَلَ	كَ	آپ ﷺ کیا ہی جمال والے ہیں۔
۲	مَا أَشْجَعَ خَالِدًا	مَا أَشْجَعَ	خَالِدًا	خالد کتنا بہادر ہے۔
۳	أَلْطِفْ بِزَيْدٍ	أَلْطِفْ	بِزَيْدٍ	زید کیسا مہربان ہے۔
۴	أَشْدِدْ بِعَرَجِهٖ	أَشْدِدْ	بِعَرَجِهٖ	اس کا لنگڑاہٹ کیا ہی سخت ہے۔
۵	مَا أَجْوَدَ عُثْمَانَ	مَا أَجْوَدَ	عُثْمَانَ	عثمان کتنا سخی ہے۔
۶	مَا أَكْذَبَ النَّفْسَ	مَا أَكْذَبَ	النَّفْسَ	نفس کتنا جھوٹا ہے۔
۷	أَعْظِمْ بِنُصْرَتِهٖ	أَعْظِمْ	بِنُصْرَتِهٖ	اس کی مدد کیا ہی عظیم ہے۔
۸	مَا أَشَدَّ أَنْ يُتْرَكَ الصَّلٰوةُ	مَا أَشَدَّ أَنْ يُتْرَكَ	الصَّلٰوةُ	نماز ترک کرنا کتنا سخت ہے۔
۹	أَقْبِحْ أَنْ لَا يُحَدَّ الشَّارِبُ	أَقْبِحْ أَنْ لَا يُحَدَّ	الشَّارِبُ	مونچھ کا باریک ہونا کتنا قبیح ہے۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی فرمائیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	مَا أَخْضَرَ الْقُبَّةَ	مَا أَشَدَّ خُضْرَةَ الْقُبَّةِ	گنبد کتنا سبز ہے۔
۲	أَقْبِحْ اَلْكُفْرَ	أَقْبِحْ بِالْكُفْرِ	کفر کتنا قبیح ہے۔
۳	مَا أَنَامَ الطِّفْلَ	مَا أَنْوَمَ الطِّفْلَ	بچہ کتنا سوتا ہے۔
۴	مَا أَحْسَنَ وَلَدًا	مَا أَحْسَنَ الْوَلَدَ	لڑکا کتنا حسین ہے۔

٥	مَا أَعْظَمَ شَانُ الْأَنْبِيَاءِ	مَا أَعْظَمَ شَانَ الْأَنْبِيَاءِ	انبیا کی شان کتنی بڑی ہے۔
٦	أَصْفِرْ الْبَقَرَةُ	مَا اَشَدَّ صَفْرَةً الْبَقَرَةَ	گائے کتنی پیلی ہے۔
٧	مَا أَشَدَّ تَعْلِيْمٌ	مَا أَشَدَّ التَّعْلِيْمَ	تعلیم کتنی سخت ہے۔
٨	مَا أَعْوَرَ الدَجَّالَ	مَا اَشَدَّ عَوْراً الدَجَّالَ	دجال کتنا کانا ہے۔
٩	أَشْدِدْ بِحُمْرَةَ الْوَجْهِ	أَشْدِدْ بِاَنْ يَحْمَرَ الْوَجْهُ	چہرہ کتنا سرخ ہے۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَ الْخَمْسُوْنَ: حروف کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) حروف مبانی و معانی کسے کہتے ہیں؟

جواب: ترکیبِ کلمات کے لیے موضوع حُروف کو حروفِ مَبانی، حروفِ تہجی یا حروفِ ہجّا اور معنی کے لیے موضوع حروف کو حروف مَعانی کہتے ہیں: آ، ب، اِنَّ، فِیْ، نَعَمْ۔

سوال: (۲) حروف معانی کی کون کونسی اقسام ہیں؟

جواب: 1 تا 8 حروف جارہ، حروف مشبہ بالفعل، حروف نافیہ، حروف شرط، حروف نواصب، حروف جوازم، حروف عطف، حروفِ استفہام-9 حروفِ استقبال۔10 حروفِ تاکید-11 حروف تفسیر۔12 حروفِ تحضیض۔13 حروف مصدر۔14 حرفِ رَدع 15-حرفِ توقّع۔16 حروف جواب۔17 حروف تنبیہ۔18 حروفِ زیادت۔19 الف لام

سوال: (۳) حرف توقع اور حرف ردع کس کس معنی میں آتے ہیں؟

جواب: حرفِ توقع ماضی کو حال کے قریب کردیتا ہے اور تحقیق کا معنی بھی دیتا ہے اور مضارع کے ساتھ اکثر تقلیل کا اور کبھی تحقیق کا معنی دیتا ہے۔

حرفِ ردع مخاطب کو ڈانٹنے اور اُسے اُس کی بات سے روکنے کے لیے آتا ہے، نیز جملے کی تاکید کے لیے بھی آتا ہے۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	زائد حرف کو کلام سے نکال دیا جائے تو معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔	زائد حروف کو کلام سے نکال بھی دیا جائے تو اصل معنی میں فرق نہ آئے۔
۲	حرف جواب کسی سوال ہی کے جواب میں آتا ہے۔	حروف جواب کسی سوال یا کسی خبر کا جواب دینے کے لیے آتے ہیں۔

تمرین(۳) حروف معانی کی قسم متعین کیجیے۔

ش	جملہ	حرف	قسم	ترجمہ
۱	فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ	لَنْ۔ اَلْ۔ حَتّٰی۔	نواصب۔ الف	تو میں یہاں سے نہ ٹلوں گا یہاں تک کہ

	اَبِیْ۔	لِ	لام۔ نواصب۔ جارہ	میرے باپ اجازت دیں۔
۲	كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ	كَلَّا۔ بِ۔ اَلْ	ردع۔ جارہ۔ الف لام۔	کوئی نہیں بلکہ تم انصاف ہونے کو جھٹلاتے ہو۔
۳	وَاللهِ لَأَتَعَلَّمَنَّ الْقُرْآنَ وَالسُّنَّةَ۔	وَ۔ لَ۔ نَّ۔ اَلْ۔ وَ	جارہ۔ تاکید۔ تاکید۔ الف لام۔ عطف	اللہ کی قسم میں ضرور قرآن وسنت سیکھوں گا۔
۴	اِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ۔	اِنَّ۔ عَلٰی۔ اَلْ۔ اَنْ	مشبہ بالفعل۔ جارہ۔ الف لام۔ نواصب	بیشک اللہ نے زمین پر انبیا کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے۔
۵	اللهَ دَعَوْتُ أَنِ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ	اَنْ۔ لِ۔ وَ	تفسیر۔ جارہ۔ عطف	میں نے اللہ سے دعا کی کہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔
۶	وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى۔	لَ۔ قَدْ۔ وَ	تاکید۔ توقع۔ عطف	اور بیشک ہم نے اسے اپنی سب نشانیاں دیکھائیں تو اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔
۷	اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔	اَلَاۤ ۔اِنَّ۔ لَا۔ عَلٰی۔ وَ	تنبیہ۔ مشبہ بالفعل۔ نفی۔ جارہ۔ عطف	سن لو بیشک اللّٰہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔
۸	لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ۔	لَا۔ اَلْ۔ وَ۔ لٰكِنَّ	نفی۔ الف لام۔ عطف۔ مشبہ بالفعل	بیشک اللّٰہ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا ہاں لوگ ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔
۹	لَهُ الْحَمْدُ عَلٰى مَا عَلَّمَ۔	لَ۔ اَلْ۔ عَلٰی	جارہ۔ الف لام۔ جارہ	اسی کی تعریف اس پر جو اس نے سکھایا۔
۱۰	قَالَ كَلَّا اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ۔	كَلَّا۔ اِنَّ	ردع۔ مشبہ بالفعل	موسیٰ نے فرمایا یوں نہیں بیشک میرا رب میرے ساتھ ہے مجھے اب راہ دیتا ہے ۔
۱۱	اِشْتَرَيْتُ وَرَقًا أَيْ فِضَّةً۔	اَيْ	تفسیر	میں نے ورق خریدا یعنی چاندی۔
۱۲	هَلَّا أَدَّبْتَ أَوْلَادَكَ۔	هَلَّا۔ اَوْ۔ لَا	تحضیض۔ عطف۔ نفی	
۱۳	قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾ وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ	بَلٰی۔ قَدْ۔ وَ۔ مِنْ۔ اِنْ۔ فِی۔ وَ۔ لَوْ۔ اَوْ۔	جواب۔ توقع۔ عطف۔ جارہ۔ نفی۔ جارہ۔ عطف۔ شرط۔ عطف	کہیں گے کیوں نہیں بے شک ہمارے پاس ڈر سنانے والے تشریف لائے (ف۱۷) پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا اللّٰہ نے کچھ نہیں اوتارا تم تو نہیں مگر بڑی گمراہی میں ﴿۹﴾ اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخ والوں میں نہ ہوتے۔

	السَّعِیْرِ۔			
۱۴	طَارَ بِهِ الْعَنْقَاءُ أَیْ طَالَتْ غَیْبَتُهٗ۔	بِ۔ اَلْ۔ اَیْ	جارہ۔ الف لام۔ تفسیر	عنقا اس کے ساتھ اڑ گئی یعنی اس کا غائب ہونا طویل ہو گیا۔
۱۵	اللهُ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَمُحَمَّدٌ لَا نَظِیْرَ لَهٗ۔	لَا۔ وَ۔ لَا	نفی۔ عطف۔ نفی	اللہ کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ کا کوئی نظیر نہیں۔
۱۶	سَالَ بِهِ الْوَادِیْ أَیْ هَلَكَ۔	بِ۔ اَلْ۔ اَیْ	جارہ۔ الف لام۔ تفسیر	وادی اس کے ساتھ بہہ گئی یعنی ہلاک ہو گئی۔
۱۷	وَسَیَرَی اللهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ۔	وَ۔ سَ۔ وَ	عطف۔ استقبال۔ عطف	اب تمہارے کام دیکھے گا اللہ اور اس کے رسول۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَ الْخَمْسُوْنَ: الف لام (اَلْ) کا بیان

تمرین (۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) الف لام کی اقسام بتایئے؟

جواب: الف لام کی دو قسمیں ہیں : ۱۔اسمی ۲۔حرفی۔

(۱) جو الف لام اسم فاعل یا اسم مفعول حدوثی پر آئے اُسے الف لام اسمی کہتے ہیں کیونکہ یہ اسم موصول کے معنی میں ہوتا ہے:

اَلضَّارِبُ (اَلَّذِیْ ضَرَبَ أو یَضْرِبُ) اَلْمَضْرُوْبُ (اَلَّذِیْ ضُرِبَ أو یُضْرَبُ)

(۲) اور جو الف لام اِس کے علاوہ ہو اُسے الف لام حرفی کہتے ہیں: اَلْحَسَنُ، اَلْوَلَدُ۔

سوال: (۲) الف لام حرفی کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: الف لام حرفی کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ غیر زائدہ ۲۔زائدہ۔

جو الف لام مدخول میں کوئی معنی پیدا کرے اُسے غیر زائد کہتے ہیں: اَلْوَلَدُ۔ اور جو الف لام مدخول میں کوئی معنی پیدا نہ کرے اُسے زائد کہتے ہیں: اَلصَعْقُ۔

سوال: (۳) الف لام زائدہ اور غیر زائدہ کی تمام قسمیں بیان کیجیے؟

جواب: الف لام زائدہ کی دو قسمیں ہیں: ۱۔لازمی ۲۔عارضی۔

جو الف لام اپنے مدخول سے جدا نہ ہوتا ہو اُسے لازمی کہتے ہیں: لفظ اللّٰہ میں اور جو الف لام اپنے مدخول سے جدا ہوتا ہو اُسے عارضی کہتے ہیں: اَلْحَارِثُ۔

الف لام غیر زائدہ کی پانچ قسمیں ہیں:

جس الف لام سے اِشارہ فردِ معلوم کی طرف ہو اُسے الف لام عہد خارجی کہتے ہیں: فَعَطٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ۔ جس الف لام سے اشارہ جنس کی طرف ہو اُسے الف لام جنسی کہتے ہیں: اَلرَجُلُ خَیْرٌ مِنَ الْمَرْأَۃِ۔ جس الف لام سے اشارہ جنس کے تمام اَفراد کی طرف ہو اُسے الف لام استغراقی کہتے ہیں: اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ۔

جس الف لام سے اشارہ غیر معین فرد کی طرف ہو اُسے الف لام عہد ذہنی کہتے ہیں: أَخَافُ أَنْ یَّأْکُلَهُ الذِّئْبُ۔ اور جس الف لام سے اشارہ فردِ موجود و حاضر کی طرف ہو اُسے الف لام عہدِ حضوری کہتے ہیں: اَلْیَوْمَ أَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	اسم فاعل اور اسم مفعول کاالف لام اسمی ہوتاہے۔	جوالف لام اسم فاعل یا اسم مفعول حدوثی پر آئے اُسے الف لام اسمی کہتے ہیں۔
۲	جوالف لام مدخول میں کوئی معنی پیدا کرے وہ زائد ہوتاہے۔	جوالف لام مدخول میں کوئی معنی پیدانہ کرے اُسے زائدہ کہتے ہیں۔

تمرین(۳) الف لام کے بارے میں بتائیں کہ اسمی ہے یا حرفی، حرفی ہے تو زائدہ ہے یا غیر زائدہ، زائدہ ہے تو اس کی کونسی قسم ہے اور غیر زائدہ ہے تو اس کی کونسی قسم ہے۔

ش	جملہ	اقسام	ترجمہ
۱	اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا۔	اللّٰہ میں زائدہ کی قسم لازمی۔	اللہ ان کا ولی ہے جو ایمان لائے۔
۲	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔	الحَمْدُ میں غیر زائدہ کی قسم استغراقی، الْعٰلَمِیْنَ میں بھی استغراقی ہے۔	تمام تعریف اللہ کے لئے جو تمام عالم کا پالنے والا ہے۔
۳	وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی۔	الذَّکَرُ۔ الْاُنْثٰی میں غیرِ زائدہ کی قسم عہدِ خارجی ہے۔	اور وہ لڑکا جو اس نے مانگا اس لڑکی سا نہیں۔
۴	وَلَقَدْ أَمُرُّعَلَی اللَّئِیمِ یَسُبُّنِیْ۔	اللَّئِیم میں غیرِ زائدہ کی قسم عہدِ ذہنی ہے۔	اور میں ایسے بدبخت کے پاس سے گزرا جو مجھے گالی دیتاہے۔
۵	اَلْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ سَیِّدَا شَبَابِ أَھْلِ الْجَنَّۃِ۔	اَلْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ میں زائدہ کی قسم عارضی ہے، الْجَنَّۃِ میں غیر زائدہ کی قسم استغراقی ہے۔	حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔
۶	ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰی عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّھٰدَۃِ۔	الْغَیْبِ وَالشَّھٰدَۃِ میں غیر زائدہ کی قسم استغراقی ہے۔	پھر اس کی طرف پلٹ کر جاؤ گے جو چھپے اور ظاہر سب کو جانتا ہے۔
۷	زُرْتُ الْمُکْرِمَ أُسْتَاذَہٗ۔	الْمُکْرِمَ میں اسمی ہے۔	میں نے اس کی زیارت کی جو اپنے استاذ کی تعظیم کرتاہے۔
۸	اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّۃُ الْکَافِرِ۔	اَلدُّنْیَا میں غیر زائدہ کی قسم عہدِ حضوری، الْمُؤْمِنِ والْکَافِرِ میں غیر زائدہ کی قسم جنسی ہے۔	دنیا مؤمن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔
۹	نَحْنُ مُقَلِّدُوْا النُّعْمَانِ بْنِ الثَّابِتِ۔	النُّعْمَانِ بْنِ الثَّابِتِ میں زائدہ کی قسم عارضی ہے	ہم نعمان بن ثابت کے مقلد ہیں۔
۱۰	جَمَعَ الْأَمِیْرُ الصَّاغَۃَ۔	الْأَمِیْرُ میں غیر زائدہ کی قسم عہدِ خارجی ہے۔	امیر نے سناروں کو جمع کیا۔

		الصَاغَۃَ میں غیرِ زائدہ کی قسم استغراقی اور الف لام اسمی دونوں ہو سکتا ہے۔	
۱۱	اُدْخُلِ السُّوْقَ۔	السُّوْقَ میں زائدہ کی قسم عہدِ ذہنی ہے۔	تو بازار میں داخل ہو جا۔
۱۲	أَكْرِمِ الْمَعْلُوْمَ فَضْلُهٗ۔	الْمَعْلُوْمَ میں اسمی ہے۔	تو اس کی تعظیم کر جس کی فضیلت معلوم ہے۔
۱۳	أَهْلَكَ النَّاسَ الدِّيْنَارُ الصُّفْرُ وَالدِّرْهَمُ الْبِيْضُ۔	النَّاسَ میں غیرِ زائدہ کی قسم عہدِ ذہنی ہے۔ الدِّيْنَارُ الصُّفْرُ وَالدِّرْهَمُ الْبِيْضُ میں غیرِ زائدہ کی قسم جنسی ہے۔	لوگوں کو پیلے دینار اور سفید درہم نے ہلاک کر دیا۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَ الْخَمْسُوْنَ: تنوین کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) تنوین کسے کہتے ہیں نیز اس کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟

جواب: جو نون کلمے کی آخری حرکت کے تابع ہو اور تاکید کے لیے نہ ہو اسے تنوین کہتے ہیں: قَلَمٌ(قَلَمُنْ)، دَوَاةٌ(دَوَاتُنْ) كِتَابٍ(كِتَابِنْ)

تنوین کی پانچ اَقسام ہیں:

۱۔ تنوین تمکن: وہ تنوین جو مدخول کے منصرف ہونے پر دال ہو: رَجُلٌ۔

۲۔ تنوین تنکیر: وہ تنوین جو مدخول کے غیر معین ہونے پر دال ہو: صَهٍ۔

۳۔ تنوین عوض: وہ تنوین جو مضاف الیہ کے بدلے میں ہو: يَوْمَئِذٍ، مَرَرْتُ بِكُلٍّ(بِكُلِّ وَاحِدٍ)

۴۔ تنوین مقابلہ: وہ تنوین جو جمع مؤنث سالم میں ہو: مُسْلِمَاتٌ۔

۵۔ تنوین ترنُّم: وہ تنوین جو مصرعوں کے آخر میں سُر پیدا کرنے کے لیے ہو:

أَقِلِّي اللَّوْمَ عَاذِلُ وَالْعِتَابَنْ   وَقُوْلِيْ إِنْ أَصَبْتُ لَقَدْ أَصَابَنْ

سوال: (۲) کونسی تنوین اسم کے ساتھ خاص نہیں ہے؟

جواب: تنوین کی پہلی چار قسمیں اسم کے ساتھ خاص ہیں جبکہ تنوین ترنم اسم، فعل اور حرف سب پر آ سکتی ہے اور یہ الف لام کے ساتھ بھی آجاتی ہے۔

سوال: (۳) موانعِ تنوین کتنے اور کون کونسے ہیں؟

جواب: موانع تنوین پانچ ہیں: ۱۔ الف لام کا ہونا: اَلرَّجُلُ۔ ۲۔ مضاف ہونا: قَلَمُ زَيْدٍ۔ ۳۔ غیر منصرف ہونا: أَحْمَدُ۔ ۴۔ مبنی ہونا(۱۶): هُوَ۔ ۵۔ علم کا ایسے اِبْن یا اِبْنَةٌ سے موصوف ہونا جو ایک اور علم کی طرف مضاف ہو: زَيْدُ بْنُ بَكْرٍ، هِنْدُ ابْنَةُ خَالِدٍ۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو نون کلمے کی آخری حرکت کے تابع ہو اسے تنوین کہتے ہیں۔	جو نون کلمے کی آخری حرکت کے تابع ہو اور تاکید کے لیے نہ ہو اسے تنوین کہتے ہیں۔
۲	تنوین ہر اسم پر آتی ہے۔	اگر کوئی مانع تنوین پایا جائے تو اسم پر تنوین نہیں آئے گی ورنہ آئے

		گی۔
۳	موانع تنوین چار ہیں۔	موانع تنوین پانچ ہیں۔

تمرین (۳)

(الف) اسم پر تنوین آنے یا نہ آنے کی وجہ بتایئے اور تنوین کی قسم بھی متعین کیجیے۔

ش	جملہ	آنے یا نہ آنے کی وجہ	تنوین کی قسم	ترجمہ
۱	تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	مانعِ تنوین نہ ہونے کی وجہ سے۔	تنوینِ تمکن	یہ رسول ہیں کہ ہم نے ان میں ایک کو دوسرے پر افضل کیا۔
۲	أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	مانعِ تنوین نہ ہونے کی وجہ سے۔	تنوینِ تمکن	وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے۔
۳	اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ	مانعِ تنوین نہ ہونے کی وجہ سے۔	تنوینِ تمکن	یا جیسے آسمان سے اترتا پانی کہ اس میں اندھیریاں ہیں اور گرج اور چمک اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس رہے ہیں کڑک کے سبب موت کے ڈر سے اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔
۴	قُلْتُ لِزَيْدٍ صَهٍ	مانعِ تنوین نہ ہونے کی وجہ سے۔	تنوینِ تنکیر	میں نے زید سے کہا کسی وقت خاموش رہ۔
۵	كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ	مانعِ تنوین نہ ہونے کی وجہ سے۔	تنوینِ تمکن	ہر ایک ایک گھیرے میں پیر رہا ہے۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	غُلَامُ أَحْمَدٍ رَجُلُ صَالِحُ	غُلَامُ أَحْمَدَ رَجُلٌ صَالِحٌ	احمد کا غلام نیک آدمی ہے۔
۲	نَظَرْتُ إِلٰى بُسْتَانِ جَمِيْلِ	نَظَرْتُ إِلٰى بُسْتَانٍ جَمِيْلٍ	میں نے خوبصورت باغ کو دیکھا۔
۳	اَلْوَلَدٌ الْمُجْتَهِدٌ يَحْفَظُ دَرْسَهٗ	اَلْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ يَحْفَظُ دَرْسَهٗ	محنتی لڑکا اپنا سبق یاد کرتا ہے۔
۴	خَالِدٌ بْنُ مَاجِدِ عَالِمُ جَيِّدٌ	خَالِدُ بْنُ مَاجِدٍ عَالِمٌ جَيِّدٌ	خالد بن ماجد جید عالم ہے۔
۵	اَلْيَقِيْنٌ لَا يَزُوْلُ بِالشَّكِّ	اَلْيَقِيْنُ لَا يَزُوْلُ بِالشَّكِّ	یقین شک سے ختم نہیں ہوتا۔

٦	زَيْدُ ابْنُ بَكْرٍ	زَيْدٌ ابْنُ بَكْرٍ	زید بکر کا لڑکا ہے۔
٧	رَأَيْتُ وَلَدَ ابْنَ عَمْرٍو	رَأَيْتُ وَلَدًا ابْنَ عَمْرٍو	میں نے عمرو کے لڑکے کو دیکھا۔
٨	فَازَتْ هِنْدُ ابْنَةُ الفَلَّاحِ	فَازَتْ هِنْدٌ ابْنَةُ الفَلَّاحِ	کسان کی لڑکی ہند کامیاب ہوئی۔
٩	صَعِدْتُ عَلَى الْجَبَلٍ الشَامِخٍ	صَعِدْتُ عَلَى الْجَبَلِ الشَامِخِ	میں بلند پہاڑ پر چڑھا۔
١٠	خُذْ كِتَابِي هٰذًا	خُذْ كِتَابِي هٰذَا	تو میری اس کتاب کو پکڑ۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَ الْخَمْسُوْنَ: اِنَّ،اَنَّ،كَأَنَّ،اور لٰكِنَّ کی تخفیف

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) تخفیف کسے کہتے ہیں،یہ کن حروف میں کی جاتی ہے اور جس میں تخفیف کی گئی ہو اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب: اِنَّ، أَنَّ، كَأَنَّ اور لٰكِنَّ کے نونِ مفتوح کو حذف کر دینے کو تخفیف کہتے ہیں،اِنَّ، أَنَّ، كَأَنَّ اور لٰكِنَّ ان حروف کی تخفیف جائز ہے ،جس حرف میں تخفیف کی گئی ہو اُسی مُخَفَّفَه کہتے ہیں: اِنْ، أَنْ، كَأَنْ اور لٰكِنْ۔

سوال: (۲) تخفیف کے بعد کونسے حروف عمل کرتے ہیں اور کونسے نہیں کرتے اور کس حرف میں دونوں امر جائز ہیں؟

جواب: 1 اِنْ مُخَفَّفَہ کو عمل دینا قلیل اور نہ دینا غالب ہے،بصورت ثانی اِسے لامِ مفتوح لازم ہے: اِنْ زَيْدًا عَالِمٌ، اِنْ بَكْرٌ لَصَادِقٌ۔

2 اَنْ مُخَفَّفَہ عمل کرتا ہے مگر اس کا اسم (ضمیر شان) ہمیشہ محذوف ہوتا ہے اور اس کی خبر جملہ ہوتی ہے: اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسٰنِ اِلَّا مَا سَعٰى۔

3 اَنْ مُخَفَّفَہ کی خبر جملہ فعلیہ ہو جس میں فعل متصرف ہو تو اس کے شروع میں قَدْ، ادات شرط، تنفیس یا نفی آتا ہے: وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا، وَ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا، عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى، اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا۔

4 كَأَنْ مُخَفَّفَہ بھی عمل کرتا ہے،اس کا اسم ظاہر بھی ہوتا ہے اور ضمیر شان بھی: كَأَنْ هِنْدًا قَمَرٌ، كَأَنْ ظَبْيَةٌ (كَأَنَّهَا ظَبْيَةٌ)، كَأَنْ أَبُوْكَ أَسَدٌ (كَأَنَّهُ ۔۔۔الخ)۔

5 كَأَنْ مُخَفَّفَہ کی خبر جملہ فعلیہ ہو تو اس میں لَمْ یا قَدْ کا ہونا ضروری ہے: كَأَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ، كَأَنْ قَدْ زَالَ الظِّلُّ۔

6 لٰكِنْ مُخَفَّفَہ عمل نہیں کرتا: وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	اِنْ مُخَفَّفَہ کو عمل دینے کی صورت میں اُسے لامِ مفتوح لازم ہے۔	اِنْ مُخَفَّفَہ کو عمل دینا قلیل اور نہ دینا غالب ہے،بصورت ثانی اِسے لامِ مفتوح لازم ہے۔
۲	اَنْ مُخَفَّفَہ کی خبر جملہ ہو تو اُس میں قَدْ یا لَوْ کا ہونا ضروری ہے۔	اَنْ مُخَفَّفَہ کی خبر جملہ فعلیہ ہو جس میں فعل متصرف ہو تو اس کے شروع میں قَدْ، ادات شرط، تنفیس یا نفی آتا ہے۔
۳	لٰكِنْ مُخَفَّفَہ عمل کرتا ہے۔	لٰكِنْ مُخَفَّفَہ عمل نہیں کرتا۔
۴	كَأَنْ مُخَفَّفَہ کی خبر جملہ ہو تو اس میں قد کا ہونا ضروری ہے۔	كَأَنْ مُخَفَّفَہ کی خبر جملہ فعلیہ ہو تو اس میں لَمْ یا قَدْ کا ہونا ضروری

		ہے: كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ، كَاَنْ قَدْ زَالَ الظِّلُّ۔

تمرین (۳) حروف مشبہ بالفعل مخففہ پہچانیے اور ان کا عمل متعین کیجیے۔

ش	جملے	مخففہ	عمل	ترجمہ
۱	وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ	اِنْ	عمل نہیں کرے گا کیونکہ اس کہ خبر پر لامِ مفتوح داخل ہے۔	اور بیشک یہ بھاری تھی مگر ان پر جنہیں اللّٰہ نے ہدایت کی۔
۲	اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ	اَنْ	اس کا اسم ضمیرِ شان ہے اور خبر جملہ فعلیہ ہے۔	کیا آدمی یہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے نہ دیکھا
۳	قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ	اِنْ	عمل نہیں کرے گا کیونکہ اس کہ خبر پر لامِ مفتوح داخل ہے۔	کہا خدا کی قسم قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر دے۔
۴	وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ	اَنْ	اس کا اسم ضمیرِ شان ہے اور خبر جملہ ہے۔	اور انہیں یقین ہوا کہ اللّٰہ سے پناہ نہیں مگر اسی کے پاس۔
۵	وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ	اِنْ	عمل نہیں کرے گا کیونکہ اس کہ خبر پر لامِ مفتوح داخل ہے۔	اور ضرور ان میں اکثر کو بے حکم ہی پایا۔
۶	اَيَحْسَبُ الْاِنْسٰنُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ	اَنْ	اس کا اسم ضمیرِ شان ہے اور خبر جملہ فعلیہ ہے۔	کیا آدمی یہ سمجھتا ہے کہ ہم ہر گز اس کی ہڈیاں جمع نہ فرمائیں گے۔
۷	وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ	اِنْ	عمل نہیں کرے گا کیونکہ اس کہ خبر پر لامِ مفتوح داخل ہے۔	اور بیشک ہم تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں۔
۸	وَاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ۔	اَنْ	اس کا اسم ضمیرِ شان ہے خبر جملہ فعلیہ ہے۔	اور یہ کہ شاید ان کا وعدہ نزدیک آ گیا ہو۔
۹	لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ	لٰكِنْ	عمل نہیں کرتا۔	لیکن ان میں سے پختہ علم والے اور مؤمنین۔
۱۰	لِيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ	اَنْ	اس کا اسم ضمیرِ شان ہے اور خبر جملہ فعلیہ ہے۔	تاکہ دیکھ لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیام پہنچا دیئے۔
۱۱	اِعْلَمْ أَنْ سَوْفَ يَأْتِىْ كُلُّ مَا قُدِّرَ	اَنْ	اس کا اسم ضمیرِ شان ہے اور خبر جملہ فعلیہ ہے۔	جان لو کہ عنقریب ہر وہ چیز آئے گی جو مقدر کی گئی ہے۔
۱۲	وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِى الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا	اَنْ	اس کا اسم ضمیرِ شان ہے اور خبر	اور بے شک اللّٰہ تم پر کتاب میں اتار چکا کہ

	سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ		جملہ فعلیہ ہے۔	جب تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ ان کا انکار کیا جاتا اور ان کی ہنسی بنائی جاتی ہے تو ان لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو جب تک وہ اور بات میں مشغول نہ ہوں۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَ الْخَمْسُوْنَ: اَنْ مقدّرہ کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) کتنے اور کون کونسے مقامات پر أَنْ مقدر ہوتا ہے؟

جواب: چھ حروف کے بعد أَنْ جوازاً مقدر ہوتا ہے جو مابعد مضارع کو نصب دیتا ہے:

۱۔لامِ کَیْ (وہ لام جس کا مابعد ما قبل کے لیے علت اور سبب ہو): وَ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الذِّكْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ۔

۲۔لام عاقبت (وہ لام جس کا مابعد ما قبل کی عاقبت اور نتیجہ ہو علت اور سبب نہ ہو): فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِیَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا۔

۳تا۶۔چار حروف عطف (واو، فاء، ثمّ، أو جبکہ ان کے مابعد کا عطف ما قبل اسم پر ضروری ہو): لَوْلَا اللّٰهُ وَیَلْطُفَ بِیْ لَهَلَكْتُ، تَعَبُكَ فَتَنَالَ الْمَجْدَ خَیْرٌ مِنْ رَاحَتِكَ، یَرْضَى الْجَبَانُ بِالْهَوَانِ ثُمَّ یَسْلَمَ، اَلْمَوْتُ أَوْ یَبْلُغَ الْإِنْسَانُ أَمَلَهٗ أَفْضَلُ۔

پانچ حروف کے بعد أَنْ وجوباً مقدر ہوتا ہے جو مابعد مضارع کو نصب دیتا ہے:

۱۔لام جحود (وہ لام جو فعل ناقص ماکان یا لم یکن کے بعد واقع ہو): مَا كَانَ اللّٰهُ لِیَظْلِمَهُمْ، لَمْ یَكُنِ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَهُمْ۔ ۲۔فاء سببیہ (وہ فاء جس کا ما قبل مابعد کا سبب ہو): وَ لَا تَطْغَوْا فِیْهِ فَیَحِلَّ عَلَیْكُمْ غَضَبِیْ۔

۳۔واوِ معیّت (وہ واو جو مع کے معنی میں ہو): لَا تَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَتَأْتِيَ مِثْلَهٗ۔

۴۔حَتّٰی (جو کَیْ، اِلٰی یا اِلَّا کے معنی میں ہو): أَطِعِ اللّٰهَ حَتّٰی تَفُوْزَ۔

۵۔أَوْ (جس کی جگہ اِلٰی یا اِلَّا رکھنا صحیح ہو): جِئْتُكَ أَوْ تُعْطِیَنِیْ حَقِّیْ۔

سوال: (۲) کونسا أَنْ فعل مضارع کو نصب نہیں دیتا؟

جواب: اَنْ مُخَفَّفَہ فعل مضارع کو نصب نہیں دیتا۔

سوال: (۳) کس صورت میں أَنْ کو پوشیدہ رکھنا جائز ہے اور کن صورتوں میں اِسے پوشیدہ رکھنا واجب ہے؟

جواب: : چھ حروف کے بعد أَنْ جوازاً مقدر ہوتا ہے جو مابعد مضارع کو نصب دیتا ہے:

۱۔لامِ کَیْ (وہ لام جس کا مابعد ما قبل کے لیے علت اور سبب ہو)

۲۔لام عاقبت (وہ لام جس کا مابعد ما قبل کی عاقبت اور نتیجہ ہو علت اور سبب نہ ہو)

۳تا۶۔چار حروف عطف (واو، فاء، ثمّ، أو جبکہ ان کے مابعد کا عطف ما قبل اسم پر ضروری ہو)

پانچ حروف کے بعد أَنْ وجوباً مقدر ہوتا ہے جو مابعد مضارع کو نصب دیتا ہے:

۱۔لام جحود (وہ لام جو فعل ناقص ماکان یا لم یکن کے بعد واقع ہو)

۲۔فاءِ سببیہ (وہ فاء جس کا ما قبل مابعد کا سبب ہو) ۳۔واوِ معیّت (وہ واو جو مع کے معنی میں ہو) ۴۔حَتّٰی (جو کَیْ، اِلٰی یا اِلَّا کے معنی میں ہو) ۵۔أَوْ (جس کی جگہ اِلٰی یا اِلَّا رکھنا صحیح ہو)

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	أَنْ ہمیشہ فعلِ مضارع کو نصب دیتا ہے۔	اَنْ مخففہ فعلِ مضارع کو نصب نہیں دیتا۔
۲	لامِ کَیْ اور لامِ جحود کے بعد أَنْ کو پوشیدہ رکھنا واجب ہے۔	لامِ کَیْ کے بعد اَنْ کو پوشیدہ رکھنا جائز ہے اور لامِ جحود کے بعد اَنْ کو پوشیدہ رکھنا واجب ہے۔
۳	فاء اور واؤ کے بعد ہمیشہ أَنْ مقدر ہوتا ہے۔	فاءِ سببیہ اور واوِ معیت کے بعد ہمیشہ اَنْ مقدر ہوتا ہے۔
۴	حَتّٰی اور أَوْ کے بعد بھی ہمیشہ أَنْ مقدر ہوتا ہے۔	حَتّٰی کے بعد اَنْ وجوباً مقدر ہوتا ہے اور أَوْ کے بعد جوازاً مقدر ہوتا ہے۔

تمرین (۳)

(الف) یہ بتائیں کہ کہاں کہاں أَنْ مقدر ہے۔

ش	جملے	اَنْ مقدّر	ترجمہ
۱	أَرْکَبُ أَوْ أَصِلَ الْمَدِیْنَۃَ	اَوْ کے بعد اَنْ وجوباً مقدر ہے۔	میں سوار ہوتا ہوں یہاں تک کہ میں شہر سے مل جاؤں۔
۲	لَمْ یَکُنْ خَالِدٌ لِیَفْعَلَ السُّوْءَ	لامِ جحود کے بعد اَنْ وجوباً مقدر ہے۔	خالد ہر گز برائی نہ کرے گا۔
۳	لَا تَتَوَانَ فَتَنْدِمَ	فاء کے بعد اَنْ جوازاً مقدر ہے۔	تو سستی مت کر کہ تو نادم ہوگا۔
۴	صُمْ حَتّٰی تَغِیْبَ الشَّمْسُ	حَتّٰی کے بعد اَنْ وجوباً مقدر ہے۔	تو روزہ رکھ یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔
۵	أُعَاقِبُكَ أَوْ تَتُوْبَ	اَوْ کے بعد اَنْ وجوباً مقدر ہے۔	میں تجھے سزا دوں گا یہاں تک کہ تو توبہ کر لے۔
۶	مَنْ یَسْتَغْفِرُنِیْ فَأَغْفِرَ لَہٗ	فائے سببیہ کے بعد اَنْ وجوباً مقدر ہے۔	جو مجھ سے بخشش چاہتا ہے تو میں اسے بخش دیتا ہوں۔
۷	یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُبَیِّنَ لَکُمْ	لامِ کَیْ کے بعد اَنْ جوازاً مقدر ہے۔	اللہ چاہتا ہے کہ اپنے احکام تمہارے لئے صاف بیان کردے۔
۸	لَیْتَ لِیْ مَالًا فَأَتَصَدَّقَ	فاء کے بعد اَنْ جوازاً مقدر ہے۔	کاش کہ میرے پاس مال ہوتا تو میں صدقہ کرتا۔

۹	أَلاَ تَدْنُوْ فَتُبْصِرَ	فائے سببیہ کے بعد اَنْ وجوباًمقدر ہے۔	کیاتو قریب نہ ہو گا کہ تو دیکھے۔
۱۰	رَبِّ وَفِّقْنِیْ فَأَسْلُكَ سَنَنَ الْخَیْرِ	فاءکے بعد اَنْ جوازاًمقدر ہے۔	اے میرے رب مجھے توفیق دے تا کہ میں بھلائی کے راستہ(طریقہ)پر چلوں۔
۱۱	مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓی	لامِ عاقبت کے بعد اَنْ جوازاًمقدر ہے۔	اے محبوب ہم نے تم پر یہ قرآن اس لئے نہ اتارا کہ تم مشقت میں پڑو۔
۱۲	هَلَّا حَفِظْتَ الدَّرْسَ فَتَفُوْزَ	فاءکے بعد اَنْ جوازاًمقدر ہے۔	تو کیوں نہیں سبق یاد کرتا کہ تو کامیاب ہو جائے۔

(ب)درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی فرمایئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	لَمْ یَكُنْ زَیْدٌ لِأَنْ یَكْذِبَ	لَمْ یَكُنْ زَیْدٌ لِیَكْذِبَ	زید ہر گز جھوٹ نہ بولے گا۔
۲	هَلَّا تَسْتَغْفِرُ فَیُغْفَرُ لَكَ	هَلَّا تَسْتَغْفِرُ فَیُغْفَرَ لَكَ	کیاتو بخشش نہ چاہے گا کہ اللہ تجے بخش دے۔
۳	اِعْلَمْ أَنْ سَوْفَ یَأْتِیْ كُلُّ مَا قُدِّرَ	اِعْلَمْ أَنْ سَوْفَ یَأْتِیْ كُلُّ مَا قُدِّرَ	توجان لے کہ عنقریب ہر وہ چیز آئے گی جو مقدر کی گئی ہے۔
۴	جِئْتُ لِأَتَعَلَّمُ	جِئْتُ لِأَتَعَلَّمَ	میں آیا تا کہ علم سیکھوں۔
۵	یُعْجِبُكَ ضَرْبِیْ وَأُكْرِمُ	یُعْجِبُكَ ضَرْبِیْ وَأُكْرِمَ	تجھ کو میرا مارنا اور میرا تعظیم کرنا اچھا لگتا ہے۔

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَ الْخَمْسُوْنَ: کلماتِ شرط کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) شرط و جزا کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو کلمہ دو جملوں پر داخل ہو کر یہ ظاہر کرے کہ پہلا جملہ دوسرے کا سبب ہے اُسے کلمہ شرط، پہلے جملے کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں: مَنْ صَمَتَ نَجَا۔

سوال: (۲) کلمات شرط جازمہ اور غیر جازمہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: جازمہ شرط و جزا کو جزم دیتے ہیں جبکہ غیرِ جازمہ جزم نہیں دیتے ہیں۔

سوال: (۳) کلمات شرط جازمہ اور غیر جازمہ کتنے کتنے اور کون کونسے ہیں؟

جواب: جو کلمات ٔشرط و جزا کو جزم دیتے ہیں اُن کو کلماتِ شرط جازِمہ کہتے ہیں اور یہ دس ہیں: ۱۔اِنْ(اگر): اِنْ تَجْتَهِدْ تَنْجَحْ۔ ۲۔مَنْ(جو) : مَنْ يَّجْتَهِدْ يَفُزْ۔ ۳۔مَا(جو) : مَا تَأْكُلْ آكُلْ۔ ۴۔مَتٰى(جب): مَتٰى تَقُمْ أَقُمْ۔ ۵۔اَىُّ(۲۰)(جو) : أَىَّ كِتَابٍ تَقْرَءْ أَقْرَءْ۔ ۶۔أَنّٰى(جہاں) : أَنّٰى تَقُمْ أَقُمْ۔ ۷۔اَيْنَ(جہاں): أَيْنَ تَذْهَبْ أَذْهَبْ۔ ۸۔مَهْمَا(جب بھی) : مَهْمَا تَقْرَءْ أَقْرَءْ۔ ۹۔اِذْمَا(جب): اِذْمَا تَمْشِ أَمْشِ۔ ۱۰۔حَيْثُمَا(جہاں): حَيْثُمَا تَقُمْ أَقُمْ۔

اور جو کلمات ٔشرط و جزا کو جزم نہیں دیتے اُن کو کلماتِ شرط غیر جازِمہ کہتے ہیں اور وہ سات ہیں: ۱۔لَوْ(اگر): لَوْ جِئْتَنِىْ أَكْرَمْتُكَ۔ ۲،۳۔لَوْلَا، لَوْمَا(اگر نہ): لَوْلَا الْعُلَمَاءُ لَضَلَّ النَاسُ، لَوْمَا أُسْتَاذِىْ مَا فَهِمْتُ الدَّرْسَ۔ ۴۔أَمَّا(رہا، بہر حال) : لِىْ صَدِيْقَانِ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَعَالِمٌ وَأَمَّا الثَّانِىْ فَطَبِيْبٌ۔ ۵۔لَمَّا(جب، چونکہ) : لَمَّا جَاءَ الْحَقُّ زَهَقَ الْبَاطِلُ۔ ۶۔كُلَّمَا(جب بھی): كُلَّمَا جِئْتَنِىْ أَكْرَمْتُكَ۔ ۷۔اِذَا(جب): اِذَا تَقْرَءُ أَقْرَءُ۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	فعل مضارع کو جزم دینے والے کلمات کو کلمات شرط جازمہ کہتے ہیں۔	جو کلمات شرط و جزا کو جزم دیتے ہیں اُن کو کلماتِ شرط جازِمہ کہتے ہیں۔
۲	''اِذَا جِئْتَنِىْ أَكْرَمْتُكَ'' میں اِذَا حرفِ شرط، جِئْتَنِى شرط اور أَكْرَمْتُكَ جزا ہے۔	''اِذَا جِئْتَنِىْ أَكْرَمْتُكَ'' میں اِذَا اسم شرط، جِئْتَنِى شرط اور أَكْرَمْتُكَ جزا ہے۔

٣	''اِنْ تَضْحَكْ تُضْحَكْ''میں اِنْ اسم شرط،تُضْحَكْ شرط اور تَضْحَكْ جزا ہے۔	''اِنْ تَضْحَكْ تُضْحَكْ''میں اِنْ حرفِ شرط،تُضْحَكْ شرط اور تَضْحَكْ جزا ہے۔
٤	لَمَّا، أَمَّا اور اِذْ اسمائے شرط ہیں۔	أَمَّا حرفِ شرط اور لَمَّا، اِذْ اسمائے شرط ہیں۔

تمرین(٣)

(الف)کلمات شرط جازمہ اور غیر جازمہ نیز شرط و جزا کی شناخت فرمایئے۔

ش	جملہ	جازمہ۔غیر جازمہ	شرط	جزا	ترجمہ
١	فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ۔	جازمہ	يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا	يَّرَهٗ	تو جو ایک ذرّہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا۔
٢	أَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ	جازمہ	مَا تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ	تم جہاں کہیں ہو موت تمہیں آ لے گی۔
٣	وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ۔	غیر جازمہ	مَرِضْتُ	فَهُوَيَشْفِيْنِ۔	اور جب میں بیمار ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔
٤	اِنْ تَسْكُتْ تَنْجُ۔	جازمہ	تَسْكُتْ	تَنْجُ	اگر تو خاموش رہا نجات پا جائے گا۔
٥	لَوْلَا عَلِيٌّ لَهَلَكَ عُمَرُ۔	غیر جازمہ	عَلِيٌّ	لَهَلَكَ عُمَرُ	اگر علی نہ ہوتے تو ضرور عمر ہلاک ہو جاتا۔
٦	مَا تَزْرَعْ تَحْصُدْ۔	جازمہ	تَزْرَعْ	تَحْصُدْ	تو جو بوئے گا کاٹے گا۔
٧	اِذْ جِئْتَنِيْ أَكْرَمْتُكَ۔	غیر جازمہ	جِئْتَنِيْ	أَكْرَمْتُكَ	جب تو میرے پاس آئے گا تو میں تیری عزت کروں گا۔
٨	أَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى۔	جازمہ	مَّا تَدْعُوْا	فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى	جو کہہ کر پکارو سب اسی کے اچھے نام ہیں۔
٩	وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ۔	جازمہ	يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا	يَّرَهٗ	اور جو ایک ذرّہ بھر برائی کرے اسے دیکھے گا۔

(ب)درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی فرمایئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ

١	مَهْمَا تَدْرُسْ أَدْرُسْ	مَهْمَا تَدْرُسْ أَدْرُسْ	جب تو پڑھے گا میں بھی پڑھوں گا۔
٢	كُلَّمَا تَسْعَ تَنْجُ	كُلَّمَا تَسْعٰى تَنْجُوْ	جب تو کوشش کرے گا نجات پائے گا۔
٣	اِنْ تَقْرَئِيْنَ تَفُوْزِيْنَ	اِنْ تَقْرَئِىْ تَفُوْزِىْ	اگر تو(مؤنث) پڑھے گی تو کامیاب ہوگی۔
٤	اِذْمَا تَدْعُوْ أَدْعُوْ	اِذْمَا تَدْعُ أَدْعُ	جب تو بلائے گا میں بلاؤں گا۔
٥	اِذَا تُسْلِمْ تَنْجَحْ	اِذَا تُسْلِمْ تَنْجَحْ	جب تو اسلام لے آئے گا نجات پا جائے گا۔
٦	أَيَّ رَجُلٍ تُكْرِمُوْنَ نُكْرِمُوْنَ	أَيَّ رَجُلٍ تُكْرِمُوْا نُكْرِمْ	جس آدمی کی تم تعظیم کروگے ہم بھی کریں گے۔
٧	مَا تَسْمَعُ تَقُوْلُ	مَا تَسْمَعْ تَقُلْ	جو تو نے سنا کہہ۔
٨	اِنْ تَظْلِمَانِ تُظْلَمَانِ	اِنْ تَظْلِمَا تُظْلَمَا	اگر تم دونوں ظلم کروگے ظلم کئے جاؤ گے۔

الدَّرْسُ السِّتُّوْنَ: شرط وجزا کا بیان

تمرین (۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) شرط و جزا جملہ اسمیہ ہوتے ہیں یا جملہ فعلیہ؟

جواب: شرط ہمیشہ جملہ فعلیہ ہو گی اور جزا کبھی جملہ فعلیہ اور کبھی جملہ اسمیہ ہو گی۔

سوال: (۲) شرط و جزا دونوں ماضی یا مضارع ہوں تو کیا حکم ہے؟

جواب: شرط و جزا دونوں مضارِع ہوں تو دونوں پر جزم واجب ہے: اِنْ تُكْرِمْ تُكْرَمْ۔ اور دونوں ماضی ہوں تو ان میں لفظًا کوئی تبدیلی نہیں ہو گی: مَنْ جَدَّ وَجَدَ۔

سوال: (۳) صرف شرط یا صرف جزا مضارع ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: صرف شرط 'مضارع ہو تو شرط پر جزم واجب ہے: اِنْ تَصْبِرْ صَبَرْتُ۔ اور صرف جزا مضارع ہو تو جزا پر جزم اور رفع دونوں جائز ہیں: اِنْ صَبَرْتَ تُؤجَرْ۔

سوال: (۴) کون کونسی صورتوں میں جزا پر فَ لانا واجب، جائز یا ناجائز ہے؟

جواب: چار صورتوں میں جزا پر فَ لانا واجب ہے:

۱۔ جزا جملہ اسمیہ ہو: مَنْ أَسْلَمَ فَهُوَ مُفْلِحٌ۔

۲۔ جزا جملہ انشائیہ ہو: وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا۔

۳۔ جزا فعل ماضی قَدْ کے ساتھ ہو: مَنْ أَسْلَمَ فَقَدْ فَازَ۔

۴۔ جزا فعل مضارع لَنْ، سَ یا سَوْفَ کے ساتھ ہو: وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا۔

دو صورتوں میں جزا پر فَ لانا جائز نہیں:

۱۔ جزا ماضی بغیر قَدْ کے ہو: اِنْ صُمْتَ نَجَحْتَ۔

۲۔ جزا کے شروع میں لَمْ ہو: مَنْ يَكْذِبْ لَمْ يَنْجَحْ۔

دو صورتوں میں جزا پر فَ لانا یا نہ لانا دونوں جائز ہیں:

۱۔ جزا فعل مضارع مثبت ہو: اِنْ يَضْرِبْ فَأَضْرِبْ یا أَضْرِبْ۔

۲۔ جزا فعل مضارع منفی بذریعہ لَا ہو: اِنْ يَضْرِبْ فَلَا أَضْرِبْ یا لَا أَضْرِبْ۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	شرط کبھی جملہ اسمیہ ہوتی ہے اور کبھی جملہ فعلیہ	شرط ہمیشہ جملہ فعلیہ ہوتی ہے
۲	شرط اور جزا میں سے جو مضارع ہو اُسے جزم دینا واجب ہے۔	صرف شرط ٗمضارع ہو تو شرط پر جزم واجب ہے اور صرف جزا مضارع ہو تو جزا پر جزم اور رفع دونوں جائز ہیں ۔
۳	جزا فعل نہی ہو تو اُس پر فَ لانا ناجائز ہے۔	جزا کے شروع میں لَمْ ہو تو اُس پر فَ لانا ناجائز ہے۔
۴	جزا مضارع منفی ہو تو اس پر فَ لانا جائز ہے۔	جزا فعل مضارع منفی بذریعہ لَا ہو تو لانا اور نہ لانا دونوں جائز ہے۔

تمرین (۳)

(الف) شرط و جزا میں کہاں کہاں جزم واجب ہے نیز جزا پر فَ لانے کا کیا حکم ہے؟

ش	جملہ	جزم واجب	فَ لانے کا حکم	ترجمہ
۱	اِذْمَا تَدْرُسْ تَنْجَحْ۔	شرط اور جزا دونوں میں جزم واجب ہے۔	فاء لانا یا نہ لانا دونوں جائز ہے۔	جب تو پڑھے گا کامیاب ہو گا۔
۲	مَنْ يَرْحَمْ لَمْ يُحْرَمْ	شرط اور جزا دونوں میں جزم واجب ہے۔	فاء لانا جائز نہیں ہے۔	جو رحم کرے گا محروم نہیں کیا جائے گا۔
۳	فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ	کوئی تبدیلی نہیں ہو گی	فاء لانا واجب ہے۔	تو جب تم قرآن پڑھو تو اللہ کی پناہ مانگو شیطان مردود سے۔
۴	مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلٰمِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ۔	شرط میں جزم واجب ہے۔	فاء لانا واجب ہے۔	اور جو اسلام کے سوا کوئی دین چاہے گا وہ ہر گز اس سے قبول نہ کیا جائے گا۔
۵	مَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ	شرط میں جزم واجب ہے۔	فاء لانا واجب ہے۔	اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے۔
۶	مَنْ اِسْتَشَارَ لَا يَنْدَمُ۔	جزا میں جزم اور رفع دونوں جائز ہے۔	فاء لانا یا نہ لانا دونوں جائز ہے۔	جو مشورہ طلب کرے گا وہ نادم نہ ہو گا۔
۷	مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ۔	شرط میں جزم واجب ہے۔	فاء لانا واجب ہے۔	جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اُس نے اللہ کا حکم مانا۔
۸	وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ	جزا میں جزم اور رفع دونوں	فاء لانا واجب ہے۔	اور اگر تمہیں محتاجی کا ڈر ہے تو

	اللهُ مِنْ فَضْلِہٖ۔	جائز ہے۔		عنقریب اللہ تمہیں دولت مند کر دے گا اپنے فضل سے۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی فرمائیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
١	اِنْ تَحْفَظُ الدَّرْسَ مَا أَنْتَ رَاسِبًا	اِنْ تَحْفَظِ الدَّرْسَ فَمَا أَنْتَ رَاسِبًا	اگر تو سبق یاد کرے گا تو تو امتحان میں فیل نہیں ہو گا۔
٢	اِذَا تَصْبِرْ صَبْرًا سَتُوْجَرُ أَجْرًا	اِذَا تَصْبِرُ صَبْرًا فَسَتُوْجَرُ أَجْرًا	جب تو صبر کرے گا تو عنقریب بدلہ دیا جائے گا۔
٣	اِنْ تَكْسِلُوْنَ فَلَمْ تَفُوْزُوْنَ	اِنْ تَكْسِلُوْا لَمْ تَفُوْزُوْا	اگر تم سستی کرو گے تو کامیاب نہ ہو گے۔
٤	اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ اِصْنَعْ مَا شِئْتَ	اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ	جب تو حیا نہ کرے تو جو چاہے کرے۔
٥	مَا تَزْرَعُوْنَ فَحَصَدْتُمْ	مَا تَزْرَعُوْا حَصَدْتُمْ	جو تم بوؤ گے کاٹو گے۔
٦	مَنْ تُحْسِنُ اِلَيْهِ يُحْسِنُ اِلَيْكَ	مَنْ تُحْسِنْ اِلَيْهِ فَيُحْسِنْ اِلَيْكَ	جس پر تو احسان کرے گا تو وہ تجھ پر احسان کرے گا۔

الدَّرْسُ الْحَادِي وَ السِّتُّوْنَ: حروفِ نِدا اور منادٰی کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) حرفِ نِدا اور منادٰی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس حرف سے کسی کو پکارا جاتا ہے اُسے حرفِ نِدا اور جسے حرفِ نِدا سے پکارا جائے اُسے مُنادٰی کہتے ہیں: یَا نَبِیُّ۔

سوال: (۲) منادٰی مضاف، مشابہ مضاف، نکرہ یا مفرد معرفہ ہو تو کس طرح آئے گا؟

جواب: منادٰی مضاف یا مشابہ مضاف یا نکرہ ہو تو منصوب ہوگا: یَا سَیِّدَ الْبَشَرِ، یَا طَالِعًا جَبَلًا، یَا رَجُلًا خُذْ بِیَدِیْ (اے کوئی مرد! میرا ہاتھ پکڑ) اور مفرد معرفہ ہو تو ضمّہ، الف یا واؤ پر مبنی ہوگا: یَا زَیْدُ، یَا رِجَالُ، یَا رَجُلَانِ، یَا مُسْلِمُوْنَ۔

سوال: (۳) منادٰی علم کی صفت اِبْنٌ ہو جو ایک اور علم کی طرف مضاف ہو تو ان کو کس طرح پڑھیں گے؟

جواب: منادٰی علم ہو اور اُس کی صفت لفظ اِبْنٌ یا اِبْنَةٌ ہو جو ایک اور علم کی طرف مضاف ہو تو منادٰی کو مفتوح اور مضموم دونوں طرح پڑھنا جائز ہے جبکہ اِبْنٌ یا اِبْنَةٌ صرف منصوب پڑھا جائے گا: یَا زَیْدَ بْنَ خَالِدٍ، یَا هِنْدُ ابْنَةَ زَیْدٍ۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	حرفِ نِدا یَا صرف منادٰی قریب کے لیے آتا ہے۔	حرفِ نِدا یَا قریب و بعید سب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
۲	حرفِ نِدا اور منادٰی معرفہ کے درمیان ہٰذا بڑھاتے ہیں۔	حرفِ نِدا اور منادٰی معرفہ کے درمیان اَیُّهَا، هٰذَا یا اَیُّهٰذَا کا اِضافہ کرتے ہیں۔
۳	منادٰی معرفہ مبنی علی الضم ہوتا ہے۔	منادٰی مفرد معرفہ ہو تو ضمّہ، الف یا واؤ پر مبنی ہوگا۔
۴	"یَا بَکْرُ بْنَ زَیْدٍ" میں منادٰی کو نصب دینا بھی جائز ہے۔	"یَا بَکْرُ بْنَ زَیْدٍ" میں منادٰی کو مفتوح اور مضموم دونوں طرح پڑھنا جائز ہے۔

تمرین(۳) (الف) منادٰی، اس کی قسم اور اعراب اور بناء کے اعتبار سے اس کا حکم بیان کیجیے۔

ش	جملے	منادٰی	قسم	حکم	ترجمہ
۱	یَا اللهُ	اللهُ	مفرد معرفہ	ضمہ پر مبنی	اے اللہ!
۲	یَا رَسُوْلَ اللهِ	رَسُوْلَ اللهِ	منادٰی مضاف	منصوب ہوگا	اے اللہ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم!

٣	يَآأَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ	النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ	منادی معرف باللام	ضمہ پر مبنی	اے اطمینان والی جان!
۴	رَبَّنَآ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً	رَبَّنَآ	منادی مضاف	منصوب	اے رب ہمارے! ہمیں دنیا میں بھلائی دے۔
۵	هَيَا ظَالِماً نَفْسًا تُبْ إِلَى اللهِ	ظَالِما	منادی مشابہ مضاف	منصوب	اے ظلم کرنے والی نفس! اللہ کی طرف رجوع کر۔
٦	أَيَا وَلَدَانِ	وَلَدَانِ	مفرد معرفہ	الف پر مبنی	اے دو لڑکے!
۷	أَسَعْدُ أَكْرِمْ أُسْتَاذَكَ	سَعْدُ	مفرد معرفہ	ضمہ پر مبنی	اے سعد! اپنے استاذ کی تعظیم کر۔
۸	هَيَا نَاصِرَ بْنَ يَاسِرٍ	نَاصِرَ بْنَ يَاسِرٍ	منادی علم بصفت اِبْن	مفتوح اور مضموم	اے یاسر کے لڑکے ناصر!
۹	رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ	رَبَّنَا	منادی مضاف	منصوب	اے ہمارے رب! تیرے لئے حمد ہے۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
١	يَا زَيْدًا	يَا زَيْدُ	اے زید!
٢	أَيَا عَبْدُ اللهِ	أَيَا عَبْدَ اللهِ	اے اللہ کے بندے!
٣	أَ طَالِبُ تَخَافُ اللهَ تَفُوْزُ	أَ طَالِبُ خَفِ اللهَ تَفُوْزُ	اے طالب! اللہ سے ڈر تو کامیاب ہو جائے گا۔
۴	هَيَا عِرْفَانُ بْنُ دَاوُدَ	هَيَا عِرْفَانُ بْنَ دَاوُدَ	اے داؤد کے لڑکے عرفان!
۵	يَا رَحْمَةٌ لِلْعٰلَمِيْنَ	يَا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ	اے سارے عالم کے لئے رحمت!
٦	يَا مُسْلِمِيْنَ سَارِعُوْا إِلَى الْخَيْرِ	يَا مُسْلِمُوْنَ سَارِعُوْا إِلَى الْخَيْرِ	اے مسلمانو! بھلائی کی جانب دوڑو۔
۷	يَا الْوَلَدُ اِحْفَظْ دَرْسَكَ	يَا أَيُّهَا الْوَلَدُ اِحْفَظْ دَرْسَكَ	اے لڑکے! اپنا سبق یاد کر۔
۸	يَا هِنْدًا ابْنَةَ زَيْدٍ	يَا هِنْدُ ابْنَةَ زَيْدٍ	اے زید کی لڑکی ہند!
۹	أَيَا وَلَدَا	أَيَا وَلَدَانِ	اے دو لڑکے!

ترکیب:

يَا غُلَامَ زَيْدٍ

یَاحرف نداء قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے اَدْعُوْ فعل اس میں اَنَا ضمیر فاعل، غُلاَمَ مضاف اور زَیْدٍ مضاف، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر منادٰی قائم مقام مفعول بہ ہوا، اَدْعُوْ فعل
اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

ترکیب:

یَاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْکُفَّارَ

یَاحرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے، اَدْعُوْ فعل اس میں اَنَا ضمیر اس کا فاعل، اَیُ مضاف هَا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف اَلنَّبِیُّ صفت موصوف اپنے صفت سے ملکر منادٰی قائم مقام مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور قائم مقام مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔ جَاهِدِ فعل امر اس میں اَنْتَ ضمیر فاعل، اَلْکُفَّارَ اس کا مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مقصود بالنداء ہوا۔

الدَّرْسُ الثَّانِي وَ السِّتُّوْنَ : ترخیم، استغاثہ اور ندبہ کا بیان

تمرین (۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) ترخیم کسے کہتے ہیں نیز یہ کب جائز ہوتی ہے؟

جواب: مُنادیٰ کے آخر سے ایک یا دو حروف یا ایک جز کو تخفیفًا حذف کر دینا ترخیم کہلاتا ہے: یَا مَالِكُ، یَا مَنْصُوْرُ، یَا بَعْلَبَكُّ سے یَا مَالُ، یَا مَنْصُ، یَا بَعْلُ۔

منادیٰ میں ترخیم تب جائز ہے جبکہ وہ علم ہو، تین حروف سے زائد ہو اور مبنی علی الضمّ ہو یا منادیٰ کے آخر میں تاء ہو: یَا خَالِدُ، یَا شَاةُ سے یَا خَالِ، یَا شَا۔

سوال: (۲) ترخیم کی صورت میں کتنے حروف حذف کیے جاتے ہیں؟

جواب: ترخیم میں ایک حرف گرتا ہے: یَا نَاصِ۔ لیکن منادیٰ کے آخر میں حرفِ صحیح ما قبل مدہ زائدہ ہو تو دو حروف گریں گے: یَا اِفْتِخَ (افتخار)۔ اور منادیٰ مرکب (مزجی یا عددی) ہو تو آخری اسم گر جائے گا: یَا خَمْسُ (خَمْسَ عَشَرَةَ)۔

سوال: (۳) منادیٰ مرخم کسے کہتے ہیں اور اسے کس کس طریقے سے پڑھنا جائز ہے؟

جواب: جس منادیٰ میں ترخیم کی گئی ہو اُسے مُنادیٰ مرَخَّم کہتے ہیں۔

منادیٰ مرخّم کو ضمّہ کے ساتھ اور اُس کی اپنی آخری حرکت کے ساتھ دونوں طرح پڑھنا جائز ہے: یَا حَارِثُ سے یَا حَارُ یا یَا حَارِ۔

سوال: (۴) مستغاث، مستغاث لہ اور مندوب کسے کہتے ہیں؟

جواب: جسے مدد کے لیے ندا کی گئی ہو اُسے مُستَغاث یا مُستَغاث بِہ اور جس کی مدد کے لیے ندا کی گئی ہو اُسے مُستَغاث لَہ یا مُستَغاث لِاَجلہ کہتے ہیں: یَالَلْقَوِيِّ لِلضَّعِیْفِ۔ جس منادیٰ پر یَا یا وَا کے ذریعے درد کا اِظہار کیا جائے اُسے مندوب کہتے ہیں۔

سوال: (۵) متفجع علیہ عدما اور متفجع علیہ وجودا کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی فوت ہونے والے کو پکار کر غم کا اظہار کیا جائے تو اسے مُتَفَجَّعٌ عَلَیْهِ عَدَمًا کہتے ہیں: یَا زَیْدُ (ہائے زید) اور کسی کی فوتگی کی وجہ سے لاحق تکلیف کو پکار کر غم کا اِظہار کیا جائے تو اسے مُتَفَجَّعٌ عَلَیْهِ وُجُوْدًا کہتے ہیں: وَا مُصِیْبَتَهُ۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	منادیٰ کے آخر سے ایک یا دو حروف یا ایک جز کو حذف کر دینا ترخیم ہے۔	مُنادیٰ کے آخر سے ایک یا دو حروف یا ایک جز کو تخفیفًا حذف کر دینا ترخیم کہلاتا ہے۔

٢	منادیٰ علم اور مبنی ہو تو اس میں ترخیم ہو سکتی ہے۔	منادیٰ میں ترخیم تب جائز ہے جبکہ وہ علم ہو، تین حروف سے زائد ہو اور مبنی علی الضمّ ہو یا منادیٰ کے آخر میں تاء ہو۔
٣	ترخیم میں ہمیشہ ایک حرف حذف ہوتا ہے۔	ترخیم میں ایک حرف گرتا ہے لیکن منادیٰ کے آخر میں حرفِ صحیح ماقبل مدہ زائدہ ہو تو دو حروف گریں گے اور منادیٰ مرکب (مزجی یا عددی) ہو تو آخری اسم گر جائے گا ۔
٤	منادیٰ مرخم کو مرفوع اور مجرور دونوں طرح پڑھنا جائز ہے۔	منادیٰ مرخّم کو ضمّہ کے ساتھ اور اُس کی اپنی آخری حرکت کے ساتھ دونوں طرح پڑھنا جائز ہے۔
٥	مستغاث ہمیشہ مجرور یا منصوب ہوتا ہے۔	مستغاث کے شروع میں لامِ استغاثہ ہو تو مستغاث مجرور ہوگا، اور اس کے آخر میں الفِ استغاثہ ہو تو وہ مفتوح ہوگا جیسا کہ مثالوں سے واضح ہے۔
٦	جس پر درد کا اظہار کیا جائے اسے مندوب کہتے ہیں۔	جس منادیٰ پر یا یا وَا کے ذریعے درد کا اِظہار کیا جائے اُسے مندوب کہتے ہیں۔
٧	مستغاث لہ مرفوع ہوتا ہے۔	مستغاث لہ مجرور ہوتا ہے۔

تمرین (3)

(الف) منادیٰ، منادیٰ مرخم، مستغاث، مستغاث لہ اور مندوب کی شناخت فرمایئے نیز اعراب اور بناء کے اعتبار سے اس کا حکم بھی بیان کیجیے۔

ش	جملہ	قسم	حکم	ترجمہ
١	يُوْسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا	يُوْسُفُ منادیٰ معرفہ	مبنی بر ضمہ	اے یوسف! تم اس کا خیال نہ کرو۔
٢	يَا لَرَسُوْلِ اللهِ لِلْغُرَبَاءِ	لَرَسُوْلِ مستغاث بہ۔ لِلْغُرَبَاءِ مستغاث لہ	لامِ استغاثہ کی وجہ سے دونوں مجرور ہوتے ہیں	اے اللہ کے رسول! ﷺ غریبوں کی مدد فرمائیں۔
٣	يَا خَالُ اُسْكُتْ	خَالُ منادیٰ مرخم	ضمہ یا اصلی حرکت کے ساتھ	اے خالد! خاموش رہ۔
٤	رَبَّنَآ أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ	رَبَّنَآ منادیٰ مضاف	منصوب	اے رب ہمارے! ہم پر صبر اُنڈیل دے اور ہمیں مُسلمان اٹھا۔
٥	يَا حَسْرَتَاهْ	يَا حَسْرَتَاهْ مندوب	الف کے بعد ہائے وقف کے ساتھ	ہائے حسرت

		متفجع عليه وجودا		
٦	يَا شَا	شَا منادی مرخم	منادی مرخم کو ضمہ اور اسکی اپنی حرکت کے ساتھ	اے بکری
٧	يَالَقَوْمِ لِلْمَظْلُوْمِ	لَقَوْمِ مستغاث بہ۔ لِلْمَظْلُوْمِ مستغاث لہ	لام استغاثہ کی وجہ سے دونوں مجرور ہوتے ہیں	اے قوم مظلوم کی مدد کرو۔
٨	مَنْ لَايَزَالُ مُحْسِناً أَحْسِنْ إِلَيَّ	مُحْسِناً مستغاث بہ۔ اِلَيَّ مستغاث لہ	مستغاث بہ الف کے ساتھ	اے احسان کرنے والے کبھی ختم نہ ہو مجھ پر بھی احسان کر۔
٩	هَلُمَّ يَا مِسْكِ	يَا مِسْكِ منادی مرخم	منادی مرخم کو ضمہ اور اسکی اپنی حرکت کے ساتھ	اے مسکین ادھر آؤ۔
١٠	وَا مَنْ قَلَعَ بَابَ خَيْبَرَ	وَا مَنْ مندوب متفجع عليه عدما	الف کے ساتھ	ہائے وہ شخص جس نے خیبر کے دروازہ کو توڑا۔
١١	يَا عَمَّ اِخْشَ الله	يَا عَمَّ منادی مرخم	منادی مرخم کو ضمہ اور اسکی اپنی حرکت کے ساتھ	اے میرے چچا اللہ سے ڈر۔
١٢	يَا ثَمُوْ	يَا ثَمُوْ منادی مرخم	منادی مرخم کو ضمہ اور اسکی اپنی حرکت کے ساتھ	اے ثمود!

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
١	يَا غُلَا اَطِعْ سَيِّدَكَ	يَا غُلَ اَطِعْ سَيِّدَكَ	اے خالد! اپنے آقا کی اطاعت کر۔
٢	أَيَا زَيُ اَدِّ حُقُوْقَكَ	أَيَا زَيْدُ اَدِّ حُقُوْقَكَ۔ زید کی ترخیم نہیں ہو گی۔	اے حارث! اپنے حقوق ادا کر۔
٣	هَيَا مُسْلِمُوْ أَطِيْعُوا اللهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	هَيَا مُسْلِمُ أَطِيْعُوا اللهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	اے مسلمانو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔
٤	يَا جَعْ ﴿جَعْفَرٌ﴾	يَا جَعْفَ ﴿جَعْفَرٌ﴾	اے جعفر!
٥	يَا أَزْهَا ﴿أَزْهَارٌ﴾	يَا أَزْهَ ﴿أَزْهَارٌ﴾	اے ازہار!
٦	يَا مُخْتُ ﴿مُخْتَارٌ﴾	يَا مُخْتَا ﴿مُخْتَارٌ﴾	اے مختار!

٧	يَا مَعْدِيْكَرُ ﴿مَعْدِيْكَرِبُ﴾	يَا مَعْدِيُ ﴿مَعْدِيْكَرِبُ﴾	اے معد یکرب!
٨	أَيَا مَالُ ﴿مَالِكُ﴾	أَيَا مَالِ ﴿مَالِكُ﴾	اے مالک!
٩	يَا لِلْأَمِيْرِ لَلْفُقَرَاءِ	يَا لَلْأَمِيْرِ لِلْفُقَرَاءِ	اے بادشاہ! فقیروں کی مدد کر۔
١٠	يَا لَلْمَلِكُ لِلْأَسِيْرَ	يَا لَلْمَلِكِ لِلْأَسِيْرِ	اے بادشاہ! قیدی کی مدد کر۔
١١	يَا زُبُ ﴿زبير﴾	يَا زُبَيَ ﴿زبير﴾	اے زبیر!

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ السِّتُّوْنَ: قسم اور جوابِ قسم کا بیان

تمرین (۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) قسم، اداۃ قسم، مقسم بہ اور جواب قسم کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس جملے میں قسم کھائی گئی ہو اُسے قسم، جس حرف یا فعل کے ذریعے قسم کھائی گئی ہو اُسے اَداۃ قسم، جس کی قسم کھائی گئی ہو اُسے مُقسَم بِہٖ اور جس بات پر قسم کھائی گئی ہو اُسے جوابِ قسم کہتے ہیں: وَاللّٰہِ لَنْ اَکْذِب، أُقْسِمُ بِاللّٰہِ مَا جَاءَ زَیْدٌ۔

سوال: (۲) قسم کے لیے کون کونسے حروف آتے ہیں؟

جواب: قسم کے لیے یہ حروف آتے ہیں: بِ، وَ، تَ، لِ اور کبھی فعل بھی آتا ہے۔

سوال: (۳) جواب قسم جملہ فعلیہ یا جملہ اسمیہ ہو تو کس طرح آئے گا تفصیلا بیان کیجیے؟

جواب: جوابِ قسم جملہ اسمیہ مثبتہ ہو تو اُس کے شروع میں اِنَّ یا لامِ مفتوح کا ہونا ضروری ہے: وَاللّٰہِ اِنَّ الْعَمَلَ شِعَارٌ لِلشَّبَابِ، وَاللّٰہِ لَلْعَمَلُ شِعَارٌ لَهُمْ۔

اور منفیہ ہو تو اُس کے شروع میں مَا مشابہ بِلَیْسَ، لائے نفی جنس یا اِنْ نافیہ کا ہونا ضروری ہے: تَاللّٰہِ مَا زَیْدٌ کَاتِبًا، بِاللّٰہِ لَا رَیْبَ فِیْهِ، لِلّٰہِ اِنْ هٰذَا اِفْکًا۔

جواب قسم جملہ فعلیہ مثبتہ ہو تو ماضی کے ساتھ لفظ لَقَدْ اور مضارع کے ساتھ لام تاکید مع نونِ تاکید آتا ہے: وَاللّٰہِ لَقَدْ فَازَ الْمُؤمِنُ، وَاللّٰہِ لَاَذْهَبَنَّ۔

اور منفیہ ہو تو ماضی کے ساتھ مَا اور مضارع کے ساتھ لَا یا لَنْ آتا ہے: وَاللّٰہِ مَا وَعَدَ بَکْرٌ، وَاللّٰہِ لَا أُکَلِّمُ فَاسِقًا، وَاللّٰہِ لَنْ یَکْذِبَ زَیْدٌ۔

سوال: (۴) قسم کہاں کہاں محذوف ہوتی ہے؟

جواب: لَئِنْ، لَقَدْ اور مضارع بانون ولام تاکید سے پہلے قسم محذوف ہوتی ہے: لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ، لَقَدْ فُزْتُ، لَاَعْمَلَنَّ الْخَیْرَ۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جس چیز کی قسم کھائی گئی ہو اُسے مقسم بہ کہتے ہیں۔	جس کی قسم کھائی گئی ہو اُسے مُقسَم بِہٖ کہتے ہیں ۔
۲	جوابِ قسم جملہ اسمیہ ہو تو اس کے شروع میں اِنَّ یا لامِ مفتوح کا ہونا ضروری ہے	جوابِ قسم جملہ اسمیہ مثبتہ ہو تو اس کے شروع میں اِنَّ یا لامِ مفتوح کا ہونا ضروری ہے
۳	جواب قسم جملہ فعلیہ ہو تو اس کے شروع میں مَا، لَا یا لَن آتا ہے۔	قسم جملہ فعلیہ مثبتہ ہو تو ماضی کے ساتھ لفظ لَقَدْ اور مضارع کے

		ساتھ لام تاکید مع نونِ تاکید آتا ہے۔

تمرین(3)

(الف) درج ذیل جملوں میں اداۃِ قسم، مُقسَم بہٖ اور جوابِ قسم کی شناخت کیجیے۔

ش	جملہ	اداۃ	مقسم بہ	جوابِ قسم	ترجمہ
١	قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ	تَ	اللهِ	لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ	بولے خدا کی قسم تمہیں خوب معلوم ہے کہ ہم زمین میں فساد کرنے نہ آئے اور نہ ہم چور ہیں۔
٢	لِلّٰهِ لَا يُؤَخَّرُ الْاَجَلُ	لِ	اللهِ	لَا يُؤَخَّرُ الْاَجَلُ	اللہ کی قسم موت مؤخر نہیں ہوگی۔
٣	أُقْسِمُ بِاللّٰهِ لَا سُرُوْرَ دَائِمٌ	أُقْسِمُ	اللهِ	لَا سُرُوْرَ دَائِمٌ	اللہ کی قسم خوشی ہمیشہ نہیں رہتی۔
٤	لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ۔	لَ	عَمْرُكَ	اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ	اے محبوب تمہاری جان کی قسم بیشک وہ اپنے نشہ میں بھٹک رہے ہیں۔
٥	قالوا تَاللّٰهِ لَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ	تَ	اللهِ	لَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ	خدا کی قسم تم سے ضرور سوال ہونا ہے جو کچھ جھوٹ باندھتے تھے۔
٦	وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	وَ	الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ	اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	حکمت والے قرآن کی قسم بیشک تم ضرور مرسلین میں سے ہو۔
٧	قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ	تَ	اللهِ	لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ	بولے خدا کی قسم بیشک اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت دی اور بیشک ہم خطاوار تھے۔
٨	أَحْلِفُ بِاللّٰهِ لَنْ تَفْنَى الْجَنَّةُ وَلَا نَعِيْمُهَا	اَحْلِفُ	اللهِ	لَنْ تَفْنَى الْجَنَّةُ وَلَا نَعِيْمُهَا	اللہ کی قسم جنت ہرگز فنا نہ ہوگی اور نہ اس کا چین۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
١	بِرَبِّ الْكَعْبَةِ فَازَ مَنْ أَخْلَصَ الْعَمَلَ لِلّٰهِ	بِرَبِّ الْكَعْبَةِ لَقَدْ فَازَ مَنْ أَخْلَصَ الْعَمَلَ لِلّٰهِ	کعبہ کے رب کی قسم ضرور وہ شخص کامیاب ہوا جس نے عمل کو اللہ کے لئے خالص کر لیا۔
٢	أَحْلِفُ بِاللّٰهِ الصَّحَابَةُ عَدْلٌ	أَحْلِفُ بِاللّٰهِ إِنَّ الصَّحَابَةَ عَدْلٌ	اللہ کی قسم بیشک تمام صحابہ عادل ہیں۔
٣	وَاللّٰهِ لَمْ يَنْجَحِ الْكَسْلَانُ	وَاللّٰهِ لَنْ يَنْجَحَ الْكَسْلَانُ	اللہ کی قسم سست آدمی ہرگز کامیاب نہیں ہوگا

۴	أُقْسِمُ بِاللّٰهِ مَا الْجَاهِلُ حَيٌّ	أُقْسِمُ بِاللّٰهِ مَا الْجَاهِلُ حَيّاً	اللہ کی قسم جاہل زندہ نہیں ہے۔

ترکیب:

وَاللّٰہِ اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ

واؤ حرف جر برائے قسم اَللّٰہِ اسم جلالت مجرور جار مجرور سے ملکر اُقْسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر، اُقْسِمُ فعل اس میں اَنَا ضمیر فاعل، اُقْسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ قسمیہ انشائیہ ہوا۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل زَیْدًا اس کا اسم قَائِمٌ اس کی خبر اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر جواب قسم۔

ترکیب: وَاللّٰہِ لَأَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ

واؤ حرف جار برائے قسم اَللّٰہِ اسم جلالت مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر اُقْسِمُ فعل، اس میں اَنَا ضمیر فاعل اُقْسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ قسمیہ انشائیہ ہوا۔ لَأُدْخُلَنَّ، میں لام برائے تاکید مثبت اس میں اَنَا ضمیر اس کا فاعل اور اَلْمَسْجِدَ اس کا مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَ السِّتُّوْنَ: تنازع فعلین

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) تنازع فعلین کسے کہتے ہیں؟

جواب: کبھی دو فعلوں کے بعد ایک اسم ظاہر آتا ہے اور ان دونوں میں سے ہر ایک فعل اس اسم ظاہر کو اپنا معمول بنانا چاہتا ہے اسی کو تنازُعِ فِعلَین کہا جاتا ہے۔

سوال: (۲) : تنازع کی کتنی اور کون کونسی صورتیں ہیں؟

جواب: تنازُع کی چار صورتیں ہیں:

۱۔ ہر فعل فاعل چاہے: نَصَرَ وَأَكْرَمَ زَيْدٌ۔

۲۔ ہر فعل مفعول چاہے: نَصَرْتُ وَأَكْرَمْتُ زَيْدًا۔

۳۔ پہلا فعل فاعل اور دوسرا مفعول چاہے: نَصَرَ وَأَكْرَمْتُ زَيْدًا۔

۴۔ پہلا فعل مفعول اور دوسرا فاعل چاہے۔

سوال: (۳) جب دوسرے فعل کو عمل دیں گے تو اس کی کیا تفصیلات ہوں گی؟

جواب: اگر دوسرے فعل کو عمل دیں تو وہ واحد ہی رہے گا اور اسم ظاہر اس کے مطابق (مرفوع یا منصوب) ہو گا، اس صورت میں پہلا فعل اگر فاعل چاہتا ہو (جیسے ۱ اور ۳ میں) تو وہ واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث ہونے میں اسم ظاہر کے مطابق آئے گا اور اس کا فاعل ضمیر متصل ہو گی اور مفعول چاہتا ہو (جیسے ۲ اور ۴ میں) تو وہ بھی واحد ہی رہے گا اور اس کا مفعول بہ محذوف مانیں گے جو اسم ظاہر ہی کی طرح ہو گا لیکن منصوب۔

سوال: (۴) اگر پہلے فعل کو عمل دیں تو اس کی کیا تفصیل ہے؟

جواب: اور اگر پہلے فعل کو عمل دیں تو وہ واحد ہی رہے گا اور اسم ظاہر اس کے مطابق (مرفوع یا منصوب) ہو گا، اس صورت میں اگر دوسرا فعل فاعل چاہتا ہو (جیسے ۱ اور ۴ میں) تو وہ واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث ہونے میں اسم ظاہر کے مطابق ہو گا اور اس کا فاعل ضمیر متصل ہو گی اور مفعول چاہتا ہو (جیسے ۲ اور ۳ میں) تو وہ بھی واحد ہی رہے گا اور اس کا مفعول بہ محذوف مانیں گے جو اسم ظاہر ہی کی طرح ہو گا لیکن منصوب۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت

۱	تنازُع صرف فعلوں میں ہوتا ہے۔	تنازُع دو شبہ فعل کا بھی ہوتا ہے اور ظرف اور جار مجرور میں بھی ہوتا ہے۔
۲	دوسرے فعل کو عمل دیں گے تو پہلا فعل واحد ہی رہے گا۔	اگر دوسرے فعل کو عمل دیں تو اس صورت میں پہلا فعل اگر فاعل چاہتا ہو تو وہ واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث ہونے میں اسم ظاہر کے مطابق آئے گا اور مفعول چاہتا ہو تو وہ بھی واحد ہی رہے گا۔
۳	تنازُع کی صرف دو صورتیں ہیں۔	تنازُع کی چار صورتیں ہیں۔

تمرین (3)

(الف) درج ذیل جملوں میں بتائیں کہ اسم ظاہر میں عمل کس کو دیا گیا ہے۔

ش	جملہ	اسم ظاہر میں عمل	ترجمہ
۱	طَلَبَ مِنِّیْ فَقِیْرٌ وَکَفَاہُ دِرْھَمًا	اسم ظاہر درہما میں عمل پہلے فعل کو دیا گیا ہے۔	فقیر نے مجھ سے درہم مانگا اور درہم فقیر کو کافی ہے۔
۲	نَصَرُوْنِیْ وَنَصَرْتُ الْقَوْمَ	اسم ظاہر القوم میں عمل دوسرے فعل کو دیا گیا ہے۔	قوم نے میری مدد کی اور میں نے قوم کی مدد کی۔
۳	قَامَ وَصَلُّوا الْمُسْلِمُوْنَ	اسم ظاہر المسلمین میں عمل پہلے فعل کو دیا گیا ہے۔	مسلمان کھڑے ہوئے اور نماز ادا کی۔
۴	یَزُوْرُوْنَنِیْ وَأَزُوْرُ الْمُعَلِّمِیْنَ	اسم ظاہر المعلمین میں عمل دوسرے فعل کو دیا گیا ہے۔	معلمین نے مجھ سے ملاقات کی اور میں نے ان سے ملاقات کی۔
۵	ضَرَبَتْ وَأَكْرَمْنَ الْبَنَاتُ	اسم ظاہر البنات میں عمل پہلے فعل کو دیا گیا ہے۔	لڑکیوں نے مارا اور تعظیم کیں۔
٦	اٰتُوْنِیْ أُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا	اسم ظاہر قِطرًا میں عمل پہلے فعل کو دیا گیا ہے۔	تو مجھے تانبا دے میں اس کو ڈھالوں گا
۷	جَاءَا وَنَصَحَنِیْ رَجُلَانِ	اسم ظاہر رجلان میں عمل دوسرے فعل کو دیا گیا ہے۔	دو مرد آئیں اور انہوں نے مجھے نصیحت کی۔
۸	اِشْتَرَیْتُ وَقَرَأْتُ خُلَاصَةَ النَحْوِ	اسم ظاہر خُلَاصَةَ النَحْوِ میں عمل دوسرے فعل کو دیا گیا ہے۔	میں نے خلاصۃ النحو خریدی اور اس کو پڑھی۔
۹	طَالَعْتُ وَسَرَّنِیْ الْكِتَابُ	اسم ظاہر الکتاب میں عمل پہلے فعل کو دیا گیا ہے۔	میں نے کتاب کا مطالعہ کیا اور اس نے مجھے مسرور کر دیا۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	ضَرَبْتُ خَالِدًا وَأَكْرَمْتُ خَالِدًا	ضَرَبْتُ وَأَكْرَمْتُ خَالِدًا	میں نے خالد کو مارا اور میں نے اس کی تعظیم کی۔
۲	أَكْرَمَ وَأَحْسَنَ الزَّيْدَانِ	أَكْرَمَ وَأَحْسَنَا الزَّيْدَانِ	دو زید نے تعظیم کی اور دونوں نے احسان کیا۔
۳	دَعَوْتُ إِلَى الْخَيْرِ وَأَهَانُوْنِي الْقَوْمُ	دَعَوْتُ إِلَى الْخَيْرِ وَأَهَانُوْنِي الْقَوْمَ	میں نے قوم کو بھلائی کی دعوت دی اور اس نے میری اہانت کی۔
۴	نَصَرَا وَأَكْرَمُوا الزَّيْدَانِ	نَصَرَا وَأَكْرَمَ الزَّيْدَانِ	دو زید نے مدد کی اور انہوں نے تعظیم کی۔
۵	عَلَّمَنِيْ وَعَظَّمْتُ الْمُعَلِّمِيْنَ	عَلَّمُوْنِيْ وَعَظَّمْتُ الْمُعَلِّمِيْنَ	معلمین نے مجھے پڑھایا اور میں نے ان کی تعظیم کی۔
۶	نَصَرَا وَأَكْرَمَا الْعَمْرَانِ	نَصَرَا وَأَكْرَمَ الْعَمْرَانِ	دو عمرو نے مدد کی اور انہوں نے تعظیم کی۔
۷	سَمِعْنَ وَأَطَعْنَ الْمُسْلِمَاتُ	سَمِعَتْ وَأَطَعْنَ الْمُسْلِمَاتُ	مسلمان عورتوں نے سنا اور اطاعت کی۔
۸	طَلَبَ الْإِنْسَانُ وَأَهَانَتْهُ الْمَالَ	طَلَبَ الْإِنْسَانُ وَأَهَانَهُ الْمَالَ	انسان نے مال کو طلب کیا اور مال نے انسان کی اہانت کی۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَ السِّتُّوْنَ: مبتدا کی قسمِ ثانی

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) مبتدا کی قسم ثانی کسے کہتے ہیں؟
جواب:جو صیغہ صفت نفی یا استفہام کے بعد واقع ہو اور اسم ظاہر کو رفع دے وہ بھی مبتدا ہوتا ہے اسی کو مبتدا کی قسم ثانی کہتے ہیں : هَلْ ذَاهِبٌ وَلَدَانِ، مَا مَوْجُوْدٌ رِجَالٌ۔

سوال: (۲) صیغہ صفت واحد اور اسم ظاہر جمع ہو تو کیا حکم ہے؟
جواب:صفت کا صیغہ واحد اور اسم ظاہر تثنیہ یا جمع ہو تو صفت کا صیغہ مبتدا اور اسم ظاہر اس کا فاعل یا نائب فاعل قائم مقام خبر ہو گا: أَحَزِيْنٌ غُلَامَانِ، لَا مَهْزُوْمٌ جُيُوْشٌ۔

سوال: (۳) صیغہ صفت اور اسم ظاہر دونوں تثنیہ یا جمع ہوں تو کیا حکم ہے؟
جواب:صیغہ صفت اور اسم ظاہر دونوں تثنیہ یا دونوں جمع ہوں تو صیغہ صفت خبر مقدم اور اسم ظاہر مبتدا مؤخر کہلائے گا: أَمُجْتَهِدَانِ تِلْمِيْذَانِ، مَا مُكَرَّمُوْنَ فَاسِقُوْنَ۔

سوال: (۴) صیغہ صفت جمع اور اسم ظاہر واحد ہو تو کیا حکم ہے؟
جواب:ایسا نہیں ہو سکتا کہ اسم ظاہر واحد اور صفت کا صیغہ تثنیہ یا جمع ہو یا ان میں سے کوئی ایک تثنیہ اور دوسرا جمع ہو۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو صیغہ صفت اسم ظاہر کو رفع دے وہ بھی مبتدا ہوتا ہے۔	جو صیغہ صفت نفی یا استفہام کے بعد واقع ہو اور اسم ظاہر کو رفع دے وہ بھی مبتدا ہوتا ہے۔
۲	صفت کا صیغہ جس اسم ظاہر کو رفع دیتا ہے وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔	صفت کا صیغہ واحد اور اسم ظاہر تثنیہ یا جمع ہو تو صفت کا صیغہ مبتدا اور اسم ظاہر اس کا فاعل یا نائب فاعل قائم مقام خبر ہو گا۔
۳	صفت کا صیغہ جہاں بھی ہو گا مبتدا یا خبر ہی بنے گا۔	صفت کا صیغہ واحد اور اسم ظاہر تثنیہ یا جمع ہو تو صفت کا صیغہ مبتدا اور اسم ظاہر اس کا فاعل یا نائب فاعل قائم مقام خبر ہو گا۔ صیغہ صفت اور اسم ظاہر دونوں تثنیہ یا دونوں جمع ہوں تو صیغہ صفت خبر مقدم اور اسم ظاہر مبتدا مؤخر کہلائے گا۔ صفت کا

		صیغہ اور اسم ظاہر دونوں واحد ہوں تو اختیار ہے کہ صیغہ صفت کو مبتدا بنائیں اور اسم ظاہر کو فاعل قائم مقام خبر یا صفت کو خبر مقدم قرار دیں اور اسم ظاہر کو مبتدا موٴخر۔

تمرین (3)

(الف) درج ذیل جملوں میں مبتدا اور خبر الگ الگ کیجیے۔

ش	جملے	مبتدا	خبر	ترجمہ
۱	أَمُسَافِرٌ أَخَوَاكَ	مُسَافِرٌ	أَخَوَاكَ	کیا تیرے دونوں بھائی مسافر ہیں؟
۲	مَا صَائِمَانِ الوَلَدَانِ	الوَلَدَانِ	صَائِمَانِ	دو لڑکے روزے دار نہیں ہیں۔
۳	أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يَآ اِبْرٰهِيْمُ	رَاغِبٌ	أَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ	کیا تو میرے خداؤں سے منہ پھیرتا ہے اے ابراہیم
۴	مَا مَحْرُوْمٌ مُخْلِصُونَ	مَحْرُوْمٌ	مُخْلِصُونَ	مخلص لوگ محروم نہیں ہیں۔
۵	هَلْ جَالِسُوْنَ مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمُوْنَ	جَالِسُوْنَ	کیا مسلمان بیٹھے ہیں؟
٦	أَحَسَنٌ غُلَامٌ	غُلَامٌ	حَسَنٌ	کیا غلام خوبصورت ہے؟
۷	أَمَعْصُوْمٌ الْأَنْبِيَاءُ عَنِ الْمَعَاصِي	مَعْصُوْمٌ	الْأَنْبِيَاءُ عَنِ الْمَعَاصِي	کیا انبیائے کرام گناہوں سے معصوم ہیں؟

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	كَرِيْمٌ أَبَوَاكَ	أَكَرِيْمٌ أَبَوَاكَ	کیا تیرے والدین کریم ہیں؟
۲	أَقَائِمَانِ رَجُلٌ	أَقَائِمَانِ رَجُلَانِ	کیا دو مرد کھڑے ہیں؟
۳	مَا نَاصِرِيْنَ أَعْدَائُكَ	مَا نَاصِرٌ أَعْدَائُكَ	تیرے دشمنوں نے مدد نہیں کی۔
۴	هَلْ صَائِمٌ أَحَدًا	هَلْ صَائِمٌ أَحَدٌ	کیا کوئی روزہ دار ہے؟
۵	مَا ذَاهِبُوْنَ وَلَدٌ	مَا ذَاهِبٌ وَلَدٌ	لڑکا نہیں گیا۔
٦	مُغْلَقٌ أَبْوَابٌ	أَمُغْلَقٌ أَبْوَابٌ	کیا دروازے بند ہیں؟

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَ السِّتُّوْنَ:

مبتدا و خبر اور فاعل و مفعول کی تقدیم و تاخیر

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) کن صورتوں میں مبتدا کو خبر سے مقدم لانا اور کن صورتوں میں موٴخر لانا واجب ہے؟

جواب: مبتدا میں اصل تقدیم اور خبر میں اصل تاخیر ہے اور مبتدا کی تاخیر اور خبر کی تقدیم بھی جائز ہے لیکن چار صورتوں میں مبتدا کو مقدم اور خبر کو موٴخر لانا واجب ہے:

۱۔ مبتدا ایسے معنی پر مشتمل ہو جس کا شروع کلام میں ہونا ضروری ہے: مَنْ أَبُوْكَ۔

۲۔ مبتدا اور خبر دونوں معرفہ ہوں: زَيْدٌ الْمُنْطَلِقُ۔

۳۔ مبتدا اور خبر دونوں نکرہ مخصوصہ ہوں: أَفْضَلُ مِنْكَ أَفْضَلُ مِنِّيْ۔

۴۔ خبر مبتدا کا فعل ہو یعنی خبر جملہ فعلیہ ہو اور اس کی ضمیر مرفوع مبتدا کی طرف راجع ہو: زَيْدٌ قَامَ۔

اور چار صورتوں میں خبر کو مقدم اور مبتدا کو موٴخر کرنا واجب ہے:

۱۔ خبر ایسے معنی پر مشتمل ہو جس کا شروع کلام میں ہونا ضروری ہے: أَيْنَ زَيْدٌ۔

۲۔ خبر کی تقدیم کی وجہ سے مبتدا کا مبتدا واقع ہونا صحیح ہوتا ہو: فِيْ الدَّارِ رَجُلٌ۔

۳۔ مبتدا میں ایسی ضمیر ہو جو خبر کے جز کی طرف لوٹ رہی ہو: فِي الدَّارِ صَاحِبُهَا۔

۴۔ جب أَنَّ اسم اور خبر سے مل کر مبتدا واقع ہو: عِنْدِيْ أَنَّكَ عَالِمٌ۔

سوال: (۲) کب فاعل کو مقدم اور کب اسے موٴخر لانا واجب ہے؟

جواب: یونہی فاعل میں اصل یہ ہے کہ وہ مفعول سے مقدم اور مفعول موٴخر ہو لیکن چار صورتوں میں فاعل کو مقدم اور مفعول کو موٴخر لانا واجب ہے:

۱۔ ان میں سے کسی میں بھی لفظاً اعراب نہ ہو اور نہ ایسا قرینہ ہو جس سے فاعل یا مفعول کی پہچان ہو سکے: نَصَرَ مُوْسٰى يَحْيٰى۔

۲۔ فاعل ضمیر متصل ہو: أَعَنْتُ فَقِيْرًا۔

۳۔ مفعول إِلَّا کے بعد واقع ہو: مَا رَاٰى زَيْدٌ إِلَّا عَمْرًا۔

۴۔ مفعول معنی إِلَّا کے بعد واقع ہو: إِنَّمَا نَصَرَ خَالِدٌ ضَعِيْفًا۔

اور چار صورتوں میں مفعول کو مقدم اور فاعل کو موٴخر کرنا واجب ہے:

۱۔فاعل کے ساتھ مفعول کی ضمیر متصل ہو: أَعَانَ زَيْدًا ابْنُهٗ۔ ۲۔فاعل إِلَّا کے بعد واقع ہو: مَا اَتىٰ فَقِيْرًا إِلَّا بَكْرٌ۔ ۳۔فاعل معنیٰ إِلَّا کے بعد واقع ہو: إِنَّمَا رَاٰى وَلَدًا خَالِدٌ۔ ۴۔جب مفعول ضمیر متصل اور فاعل اسم ظاہر ہو: عَلَّمَهٗ الْأُسْتَاذُ۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	مفعول بہ ضمیر متصل ہو تو اسے مقدم لانا ضروری ہے۔	جب مفعول ضمیر متصل اور فاعل اسم ظاہر ہو تو اسے مقدم لانا ضروری ہے۔

تمرین (۳)

(الف) درج ذیل جملوں میں مبتدا، خبر، فاعل اور مفعول الگ الگ کیجیے۔

ش	جملے	مبتدا	خبر	فاعل	مفعول	ترجمہ
۱	بَنُوْنَا بَنُوْ أَبْنَائِنَا	بَنُوْنَا	بَنُوْ أَبْنَائِنَا			ہمارے لڑکے ہمارے لڑکوں کے لڑکے ہیں۔
۲	ضَرَبَتْ مُوْسٰى حُبْلٰى			حُبْلٰى	مُوْسٰى	حبلی نے موسی کو مارا۔
۳	أَبُوْحَنِيْفَةَ أَبُوْيُوْسُفَ	أَبُوْحَنِيْفَةَ	أَبُوْيُوْسُفَ			حنیفہ کا والد یوسف کا والد ہے۔
۴	أَكَلَ الْكُمَّثْرٰى يَحْيٰى			يَحْيٰى	الْكُمَّثْرٰى	یحیٰی نے امرود کھایا۔
۵	لُعَابُ الْأَفَاعِيْ لُعَابُهٗ	لُعَابُ الْأَفَاعِيْ	لُعَابُهٗ۔			رگوں کا لعاب اس کا لعاب ہے۔
۶	أَكْرَمَ مُوْسٰى عِيْسٰى			مُوْسٰى	عِيْسٰى	موسیٰ نے عیسیٰ کی تعظیم کی۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	زَيْدٌ أَيْنَ ؟	أَيْنَ زَيْدٌ؟	زید کہاں ہیں؟
۲	رَجُلٌ عَلَى السَّقْفِ	عَلَى السَّقْفِ رَجُلٌ	آدمی چھت پر ہے۔
۳	نَصَرَ غُلَامُهٗ زَيْدًا	نَصَرَ زَيْدًا غُلَامُهٗ	زید کے غلام نے زید کی مدد کی۔
۴	مِثْلُهَا زُبْدًا عَلَى التَّمْرَةِ	عَلَى التَّمْرَةِ مِثْلُهَا زُبْدًا	کھجور پر اسی کے مثل مکھن ہے۔
۵	أَنَّكَ فَقِيْرٌ فِيْ ظَنِّيْ	فِيْ ظَنِّيْ أَنَّكَ فَقِيْرٌ	میرے گمان میں بیشک تو فقیر ہے۔

٦	بِيَدِكَ مَا؟	مَابِيَدِكَ ؟	تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟
٧	رَاٰى زَيْدٌ إِيَّاكَ	إِيَّاكَ رَاٰى زَيْدٌ	زید نے تجھے ہی دیکھا۔
٨	اَلرُّجُوْعُ مَتٰى؟	مَتٰى اَلرُّجُوْعُ ؟	لوٹنا کب ہو گا؟
٩	أَنَّكَ مُنْطَلِقٌ عِنْدِیْ	عِنْدِیْ أَنَّكَ مُنْطَلِقٌ	تو میرے پاس آیا۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَ السِّتُّوْنَ: اغراءاور تحذیر کابیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) اغراءاور تحذیر کسے کہتے ہیں؟

جواب: جواسم فعلِ محذوف اُلْزِمْ وغیرہ کامفعول بہ ہواسے اِغراء کہتے ہیں: اَلصِدْقَ(سچ کولازم پکڑ) اور جواسم فعلِ محذوف بَعِّدْ،اِتَّقِ وغیرہ کامفعول بہ ہواسے تحذیر کہتے ہیں: اِیَّاکَ مِنَ الْاَسَدِ(خود کو شیر سے دور کر) اَلطرِیْقَ اَلطرِیْقَ(راستے سے بچ)۔

سوال: (۲) تحذیر اصل میں کیا ہوتا ہے؟

جواب: اِغراءاصل میں مُغْرٰی بِہٖ ہوتاہےاور تحذیر کبھی مُحَذَّر اور کبھی مُحَذَّر مِنْہ ہوتا ہے جیسےاوپر اَلصِّدْقَ مغریٰ بہ ،اِیَّاكَ محذر اور اَلطَرِیْقَ محذر منہ ہیں۔

سوال: (۳) اغراء وتحذیر کی کتنی اور کون کونسی صورتیں ہیں اور فعل کاحذف کب واجب ہے؟

جواب:اغراءاور تحذیر کےاستعمال کی تین صورتیں ہیں:

۱۔معطوف علیہ ہوں: اَلْعَمَلَ وَالْإِحْسَانَ، اَلْبَرْدَوَالْحَرَّ۔

۲۔مکرّر ہوں: اَلصَّبْرَالصَّبْرَ، اَلشَّرَّ اَلشَّرَّ۔

۳۔ مفرد ہوں: اَلْإِحْسَانَ، اَلظُلْمَ۔

پہلی دوصورتوں میں ان کے فعل ناصب کوحذف کرناواجب ہےاورآخری صورت میں جائزہے واجب نہیں۔

سوال: (۴) تحذیر ضمیر مخاطب ہوتو محذر منہ کون کونسے طریقوں سے آتا ہے؟

جواب: تحذیر کبھی ضمیر منصوب مخاطب ہوتی ہےاِس کے بعد محذر منہ تین طرح آتاہے:

۱۔واؤکے ساتھ: اِیَّاكَ وَالْحَسَدَ۔

۲۔مِنْ کے ساتھ: اِیَّاکُمَا مِنَ الشَّرِّ۔

۳۔مصدر مؤول: اِیَّاکُمْ أَنْ تَکْسَلُوا۔

ان تینوں صورتوں میں تحذیر کے فعل ناصب کاحذف واجب ہے۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جسے کسی کام پر ابھاراجائے اسے اغراء کہتے ہیں۔	جواسم فعلِ محذوف اُلْزِمْ وغیرہ کامفعول بہ ہواسے اِغراء

		کہتے ہیں۔
۲	جسے مابعد سے ڈرایا جائے اسے تحذیر کہتے ہیں۔	جو اسم فعلِ محذوف بَعِّدْ، اِتَّقِ وغیرہ کا مفعول بہ ہو اسے تحذیر کہتے ہیں۔
۳	اغراء اور تحذیر کا فعل ناصب ہمیشہ وجوبًا محذوف ہوتا ہے۔	پہلی دو صورتوں میں ان کے فعل ناصب کو حذف کرنا واجب ہے اور آخری صورت میں جائز ہے واجب نہیں۔
۴	اغراء یا تحذیر معطوف علیہ اور معطوف بھی ہوتا ہے۔	اغراء اور تحذیر معطوف علیہ بھی ہوتے ہیں۔

تمرین (3)

(الف) اغراء و تحذیر الگ کیجیے اور بتایئے کہ فعل کا حذف واجب ہے یا جائز۔

ش	جملے	اغراء	تحذیر	حذف	ترجمہ
۱	اَلْجِدَّ فَاِنَّهٗ طَرِيْقُ الْفَلَاحِ	اَلْجِدَّ		جائز	کوشش کو لازم پکڑ لو کہ وہ نجات کا راستہ ہے۔
۲	اَلْخِيَانَةَ اَلْخِيَانَةَ		اَلْخِيَانَةَ	واجب	خیانت سے بچو۔
۳	اَلْفَرَائِضَ	اَلْفَرَائِضَ		جائز	فرائض کو لازم پکڑ لو۔
۴	اَلْاِخْلَاصَ وَالْأَمَانَةَ	اَلْاِخْلَاصَ وَالْأَمَانَةَ		واجب	اخلاص اور امانت کو لازم پکڑ لو۔
۵	اِيَّاكِ أَنْ تَغْتَابِيْ		اِيَّاكِ	واجب	تو (مؤنث) غیبت کرنے سے بچ۔
۶	اَلْغِيْبَةَ وَالنَمِيْمَةَ		اَلْغِيْبَةَ وَالنَمِيْمَةَ	واجب	غیبت اور چغلی سے بچو۔
۷	اَلْمُحَرَّمَاتِ		اَلْمُحَرَّمَاتِ	جائز	حرام کردہ چیزوں سے دور رہو۔
۸	اَلْعَمَلَ اَلْعَمَلَ	اَلْعَمَلَ اَلْعَمَلَ		واجب	کام کرنے کو لازم پکڑ لو۔
۹	اِيَّاكَ مِنَ الْكِذْبِ		اِيَّاكَ	واجب	تو جھوٹ سے بچ۔
۱۰	اَلتَوَاضُعَ فَاِنَّهٗ يَرْفَعُ الْاِنْسَانَ	اَلتَوَاضُعَ		جائز	تواضع کو لازم پکڑ لو کہ وہ انسان کو بلند کر دیتی ہے
۱۱	اَلْحَسَدَ فَاِنَّهٗ يَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ		اَلْحَسَدَ	جائز	حسد سے بچو کہ وہ نیکیوں کو کھا جاتی ہے۔
۱۲	اِيَّاكُمْ وَالتَبَاغُضَ		اِيَّاكُمْ وَالتَبَاغُضَ	واجب	تم بغض سے بچو۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	اِتَّقِ الشَّتْمَ الشَّتْمَ	الشَّتْمَ الشَّتْمَ	گالی دینے سے بچو۔
۲	اَلْعِلْمُ وَالْوَقَارُ	اَلْعِلْمَ وَالْوَقَارَ	علم و وقار کو لازم پکڑ لو۔

٣	بَاعِدْ اِیَّاکَ مِنَ الْیَأْسِ	اِیَّاکَ مِنَ الْیَأْسِ	ناامیدی سے بچو۔
٤	أَلْزِمِ الْعَفْوَ وَالْکَرَمِ	الْعَفْوَ وَالْکَرَمَ	عفو وکرم کولازم پکڑلو۔
٥	أُحَذِّرُ اِیَّاکَ مِنَ الضَالِّ فَاِنَّہٗ یُضِلُّكَ	اِیَّاکَ مِنَ الضَالِّ فَاِنَّہٗ یُضِلُّكَ	تو گمراہ شخص سے بچ کہ وہ تجھے گمراہ کردیگا۔
٦	نَحُّوْا اِیَّاکُمْ أَنْ تُدَاهِنُوْا فِی الدِیْنِ	اِیَّاکُمْ أَنْ تُدَاهِنُوْا فِی الدِیْنِ	تم دین میں مداہنت کرنے سے بچو۔
٧	أُطْلُبِ الصَدَاقَةَ الصَدَاقَةَ	الصَدَاقَةَ الصَدَاقَةَ	سچائی کولازم پکڑ۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَ السِّتُّوْنَ: توابع منادیٰ

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) مفرد تابع اور مضاف تابع سے کیا مراد ہے؟

جواب: مفرد تابع: وہ تابع جو مضاف باضافت معنویہ نہ ہو: یَازَیْدُ الْحَسَنُ، یَازَیْدُ الْحَسَنُ وَجْهُهٗ، یَازَیْدُ الْحَسَنُ الْوَجْهِ۔

مضاف تابع: وہ تابع جو مضاف باضافت معنویہ ہو: یَا رَجُلُ عَبْدَ اللّٰہِ۔

سوال: (۲) منادی مبنی بر علامت رفع کے توابع کا کیا حکم ہے؟

جواب: منادی مبنی بر علامت رفع کی تاکید معنوی، صفت، عطف بیان اور معطوف معرف باللام اگر مفرد ہوں تو ان پر رفع اور نصب دونوں جائز ہیں: یَاقَوْمُ أَجْمَعُوْنَ، یَازَیْدُ الْعَاقِلُ، یَاغُلَامُ بِشْرٌ، یَازَیْدُ وَالْحَارِثُ۔ اور مضاف ہوں تو ان پر نصب واجب ہے: یَاقَوْمُ کُلَّهُمْ، یَازَیْدُ ذَا الْعِلْمِ، یَا رَجُلُ أَبَا عَبْدِ اللّٰہِ۔

سوال: (۳) منادی معرب کے توابع کا کیا حکم ہے؟

جواب: منادی معرب کے مذکورہ توابع منادی کے مطابق منصوب یا مجرور ہوں گے: یَاعَبْدَ اللّٰہِ الْعَالِمَ، یَاعَبْدَ الْکَرِیْمِ أَبَا خَالِدٍ، یَالَزَیْدٍ بَکْرٍ۔

سوال: (۴) منادی کی تاکید لفظی، بدل اور معطوف (بغیر اَلْ) کا کیا حکم ہے؟

جواب: منادی کی تاکید لفظی کا وہی حکم ہوگا جو منادی کا ہو: یَازَیْدُ زَیْدُ، یَاوَلَدًا وَلَدًا۔ منادی کا بدل اور معطوف (بغیر أَلْ) مستقل منادی کے حکم میں ہیں: یَازَیْدُ بَکْرُ، یَازَیْدُ أَخَا عُمَرَ، یَازَیْدُ طَالِعًا جَبَلًا، یَازَیْدُ رَجُلًا صَالِحًا (بدل)، یَازَیْدُ وَبَکْرُ، یَازَیْدُ وَأَبَا بَکْرٍ، یَازَیْدُ وَطَالِعًا جَبَلًا، یَازَیْدُ وَرَجُلًا صَالِحًا۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	منادی مبنی بر علامت رفع کے ہر تابع پر رفع اور نصب دونوں جائز ہیں۔	منادی مبنی بر علامت رفع کی تاکید معنوی، صفت، عطف بیان اور معطوف معرف باللام اگر مفرد ہوں تو ان پر رفع اور نصب دونوں جائز ہیں اور مضاف ہوں تو ان پر نصب واجب ہے۔
۲	منادی معرب کا ہر تابع منادی کے مطابق ہوگا۔	منادی معرب کے مذکورہ توابع منادی کے مطابق منصوب یا مجرور ہوں گے۔

۳	ہر منادی کی صفت پر رفع اور نصب دونوں جائز ہیں۔	منادی لفظ أَيٌّ، أَيَّةٌ یاھٰذَا ہو تو اس کی صفت پر رفع واجب ہے۔

تمرین (۳)

(الف) اِعراب اور بناء کے اعتبار سے توابع منادی کا حکم بیان فرمائیے۔

ش	جملے	حکم	ترجمہ
۱	یٰٓاَیُّهَا الْاِنْسٰنُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ	رفع واجب ہے	اے آدمی تجھے کس چیز نے فریب دیا اپنے کرم والے رب سے۔
۲	أَبَكْرُ ذَا الْفَضْلِ أَحْسِنْ إِلٰى مَنْ أَسَاءَ	نصب واجب ہے	اے فضل والے بکر اس کے ساتھ بھلائی کر جس نے برائی کیا۔
۳	یٰجِبَالُ اَوِّبِیْ مَعَهٗ وَالطَّیْرَ	رفع و نصب دونوں جائز ہیں	اے پہاڑ اور پرندے اس کے ساتھ تو سارا دن چل۔
۴	یَا أَحْمَدُ الْكَرِیْمُ	رفع و نصب دونوں جائز ہیں	اے کرم والے احمد۔
۵	أَزَیْدُ الْكَاتِبُ الدَّرْسِ	رفع و نصب دونوں جائز ہیں	اے سبق لکھنے والے زید۔
۶	یَا طُلَّابُ أَجْمَعُوْنَ	رفع و نصب دونوں جائز ہیں	اے تمام طالبِ علم۔
۷	یَا مُحَمَّدُ وَأَحْمَدُ	منادی کے حکم میں ہے	اے محمد اور احمد۔
۸	هَیَا عَارِفُ وَعَبْدَ اللهِ	رفع و نصب دونوں جائز	اے عارف اور عبد اللہ۔
۹	یٰٓاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ	رفع واجب ہے	اے جھرمٹ مارنے والے۔
۱۰	یٰٓاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ	رفع واجب ہے	اے اطمینان والی جان

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	یَا رَجُلُ رَجُلَ	یَا رَجُلُ رَجُلُ	اے آدمی۔
۲	أَیَا هٰذَا الْوَلَدَ	أَیَا هٰذَا الْوَلَدُ	اے لڑکے۔
۳	أَعَبْدَ اللهِ بِشْرًا	أَعَبْدَ اللهِ الْبِشْرُ	اے عبد اللہ بشر۔
۴	یَا مُحَمَّدُ وَأَبُوْ عَبْدِ اللهِ	یَا مُحَمَّدُ وَأَبَا عَبْدِ اللهِ	اے محمد اور عبد اللہ کے والد۔
۵	هَیَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنُ نُعْمَانَ	هَیَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ نُعْمَانَ	اے نعمان کے لڑکے عبد الرحمان۔
۶	أَیْ خَالِدُ الْعَاقِلِ	أَیْ خَالِدُ الْعَاقِلُ	اے عقل مند خالد۔
۷	یَا بَكْرُ ذُو الْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ	یَا بَكْرُ ذَا الْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ	اے فضل و احسان والے بکر۔

۷	يَا رَجُلُ طَالِعُ جَبَلًا	يَا رَجُلُ طَالِعاً جَبَلًا	اے پہاڑ پر چڑھنے والے آدمی۔

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَ السِّتُّوْنَ: نسبت کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) نسبت اور اسم منسوب کسے کہتے ہیں نیز یہ کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: کسی اسم کے آخر میں یائے نسبت (یاء مشدد ما قبل مکسور) لاحق کرنے کو نسبت اور جس اسم کو یائے نسبت لاحق ہوا سے اسم منسوب کہتے ہیں: یَمَنِیٌّ۔

اسم منسوب اسم مفعول کے حکم میں ہوتا ہے اور اپنے نائب الفاعل کو رفع دیتا ہے: جَاءَ رَجُلٌ دِمَشْقِيٌّ، رَأَيْتُ رَجُلًا مِصْرِيًّا أَبُوْهُ۔

سوال: (۲) علم، اسم ممدود، اسم مقصور اور اسم منقوص کی طرف نسبت کے کیا اصول ہیں؟

جواب: اسم مقصور کا الف تیسری جگہ ہو تو واؤ سے بدل جائے گا: رَضَا سے رَضَوِيٌّ۔ پانچویں یا چھٹی جگہ ہو تو حذف ہو جاتا ہے: مُصْطَفٰی، مُسْتَشْفٰی سے مُصْطَفِيٌّ، مُسْتَشْفِيٌّ۔ اور چوتھی جگہ ہو تو دونوں امر جائز ہیں: حُبْلٰی سے حُبْلِيٌّ یا حُبْلَوِيٌّ۔

اسم منقوص کی یاء چوتھی جگہ واقع ہو تو اسے واؤ ما قبل مفتوح سے بدل دینا یا حذف کر دینا دونوں ہیں: اَلْقَاضِيُ سے اَلْقَاضَوِيُّ یا اَلْقَاضِيُّ۔ اور چوتھی جگہ کے بعد ہو تو حذف ہو جائے گی: اَلْمُرْتَجِيُ سے اَلْمُرْتَجِيُّ۔

اسم ممدود کا الفِ ممدودہ تانیث کا ہو تو واؤ سے بدل جائے گا: بَيْضَاءُ سے بَيْضَاوِيٌّ۔ اصلی ہو تو باقی رہے گا: قُرَّاءُ سے قُرَّائِيٌّ۔ اور واؤ یا یاء سے بدل کر آیا ہو تو دونوں امر جائز ہیں: كِسَاءٌ، رِدَاءٌ سے كِسَائِيٌّ، رِدَائِيٌّ، كِسَاوِيٌّ، رِدَاوِيٌّ۔

علم جملہ یا مرکب مزجی ہو تو نسبت پہلے جزء کی طرف ہو گی: تَأَبَّطَ شَرًّا، مَعْدِيْكَرِبُ سے تَأَبَّطِيٌّ، مَعْدِيٌّ۔ مرکب اضافی ہو تو برعکس ہو گا (جبکہ مضاف لفظ أب، أم یا ابن ہو ورنہ اس جزء کی طرف ہو گی جس میں التباس نہ ہو): أَبُوْبَكْرٍ، اِبْنُ عَبَّاسٍ سے بَكْرِيٌّ، عَبَّاسِيٌّ۔ اور عَبْدُ مَنَافٍ، اِمْرَأُ الْقَيْسِ سے مَنَافِيٌّ، اِمْرَئِيٌّ۔

سوال: (۳) جس اسم کے آخر میں یا آخر سے پہلے مشدد حرف ہو اس کی طرف نسبت کا کیا ضابطہ ہے؟

جواب: آخر میں یاء مشدد ہو، اس سے پہلے ایک حرف ہو تو پہلی یاء کو فتحہ دیکر دوسری کو واؤ سے بدلنا واجب ہے: حَيٌّ سے حَيَوِيٌّ۔ (پہلی یاء واو سے بدل کر آئی ہو تو واو سے بدل جائے گی: طَيٌّ سے طَوَوِيٌّ)

دو حروف ہوں تو پہلی یاء کو حذف کرنا، اس کے ما قبل کو فتحہ دینا اور دوسری کو واؤ سے بدلنا واجب ہے: نَبِيٌّ سے نَبَوِيٌّ۔

اور دو سے زائد حروف ہوں تو یاء حذف ہو جائے گی: كُرْسِيٌّ، شَافِعِيٌّ سے كُرْسِيٌّ، شَافِعِيٌّ۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

صحیح عبارت	کتاب میں دی ہوئی عبارت	ش

۱	جس اسم کو یاءلاحق ہو وہ اسم منسوب ہوتا ہے۔	جس اسم کو یائے نسبت لاحق ہو اسے اسم منسوب کہتے ہیں۔
۲	فَعِيْلَةٌ کی طرف نسبت میں ہمیشہ یاءحذف ہو جائے گی۔	فَعِيْلَةٌ کی طرف نسبت میں فَعِيْلَةٌ کی یاءحذف اور اس کا ماقبل مفتوح ہو جائے گا جبکہ معتل العین یا مضاعف نہ ہو ورنہ نہیں۔
۳	تثنیہ یا جمع کے آخر میں یائے نسبت لگا دینے سے وہ بھی اسم منسوب بن جائیں گے۔	تثنیہ یا جمع کو مفرد کی طرف لوٹانا واجب ہے۔

تمرین (۳)

قواعد کو مد نظر رکھتے ہوئے درج ذیل اسماء سے اسمائے منسوبہ بنائیے۔

ش	اسماء	اسمائے منسوبہ	ش	اسماء	اسمائے منسوبہ
۱	هِجْرَةٌ	هِجْرِيٌّ	۱۶	اِسْلَامٌ	اِسْلَامِيٌّ
۲	نَحْوٌ	نَحْوِيٌّ	۱۷	كُتُبٌ	كِتَابِيٌّ
۳	مَوْلٰى	مَوْلَوِيٌّ	۱۸	بَعْلَبَكُّ	بَعْلِيٌّ
۴	عَلِيٌّ	عَلَوِيٌّ	۱۹	سَمَاءٌ	سَمَاوِيٌّ
۵	مَدِيْنَةٌ	مَدَنِيٌّ	۲۰	اِيْمَانٌ	اِيْمَانِيٌّ
۶	مُسْتَعْلٍ	مُسْتَعْلِيٌّ	۲۱	شَابَ قَرْنَاهَا	شَابِيٌّ
۷	بِنْتَانِ	بِنْتِيٌّ	۲۲	رِجَالٌ	رَجُلِيٌّ
۸	شَرِيْعَةٌ	شَرْعِيٌّ	۲۳	عَبْدُ الْمُطَّلِبِ	مُطَّلِبِيٌّ
۹	يَدٌ	يَدَوِيٌّ	۲۴	قَوِيَّةٌ	قَوِيِّيٌّ
۱۰	اُمُّ كُلْثُوْمٍ	كُلْثُوْمِيٌّ	۲۵	ضِيَاءُ الدِّيْنِ	ضِيَائِيٌّ
۱۱	عِيْسٰى	عِيْسَوِيٌّ	۲۶	عَصاً	عَصَوِيٌّ
۱۲	عَطَّارٌ	عَطَّارِيٌّ	۲۷	خَضْرَاءُ	خَضْرَاوِيٌّ
۱۳	دِهْلِي	دِهْلَوِيٌّ	۲۸	زَيٌّ	زَيَوِيٌّ
۱۴	عَزِيْزَةٌ	عَزِيْزِيٌّ	۲۹	صُفْرٌ	صُفْرِيٌّ
۱۵	مِائَةٌ	مِئِيٌّ	۳۰	عَبْدُ الْقَادِرِ	قَادِرِيٌّ

ترکیب: لَفْظِيَّةٌ:

اسمِ منسوب، اس میں هِیَ ضمیر پوشیدہ نائب الفاعل، اسمِ منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوا۔

اَلدَّرْسُ السَّبْعُوْنَ: تصغیر کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال:(۱) تصغیر، یائے تصغیر، مصغر اور تصغیرِ ترخیم کسے کہتے ہیں؟

جواب: اسم کے پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دیکر اس کے بعد یاء ساکن (یائے تصغیر) بڑھانے کو تصغیر کہتے ہیں اور تصغیر والے اسم کو مُصَغَّر کہتے ہیں: قَلَمٌ سے قُلَيْمٌ۔

کبھی اسم کو زوائد سے خالی کر کے حروف اصلیہ پر تصغیر کی جاتی ہے اسے تصغیر ترخیم کہتے ہیں: مُنْطَلِقٌ، مَحْمُوْدٌ، أَزْهَرُ سے طُلَيْقٌ، حُمَيْدٌ، زُهَيْرٌ۔

سوال:(۲) تصغیر کے شرائط و مقاصد بیان کیجیے؟

جواب: تصغیر اُس اسمِ معرب قابلِ تصغیر کی ہو سکتی ہے جو نہ صیغۂ تصغیر پر ہو اور نہ اُس کے مشابہ ہو لہذا ضَرَبَ، ذٰلِكَ، كَبِيْرٌ، كُمَيْتٌ اور مُهَيْمِنٌ کی تصغیر جائز نہیں۔

تصغیر تقلیل، تحقیر، تقریب، محبت یا تصغیر کی بنا پر کی جاتی ہے: وُرَيْقَاتٌ (کچھ ورق) شُوَيْعِرٌ (گھٹیا شاعر) قُبَيْلٌ (تھوڑا پہلے) بُنَيَّ (پیارا سا بیٹا) طُفَيْلٌ (چھوٹا سا بچہ)

یائے تصغیر کا مابعد حرف مکسور ہو گا، لیکن مابعد اگر ایک ہی حرف ہو یا آخر میں علامت تانیث یا الفِ جمع یا الف نون زائد ہوں تو وہ اپنی حالت پر بر قرار رہے گا: رُجَيْلٌ، تُمَيْرَةٌ، سُلَيْمٰى، أُسَيْمَاءُ، أُحَيْمَالٌ، عُمَيْرَانُ، عُطَيْشَانُ۔ (جد: ۸۵/۲)

سوال:(۳) تصغیر کے کتنے اور کون کونسے اوزان ہیں؟

جواب: ثلاثی اسم کی تصغیر فُعَيْلٌ، رباعی کی فُعَيْعِلٌ اور خماسی کی فُعَيْعِيْلٌ کے وزن پر آتی ہے جبکہ خماسی میں چوتھا حرف علت ہو ورنہ حرف خامس کو گرا کر اس کی تصغیر بھی فُعَيْعِلٌ کے وزن پر لائی جاتی ہے: حُسَيْنٌ، جُعَيْفِرٌ، عُصَيْفِيْرٌ، سُفَيْرِجٌ۔

سوال:(۴) دوسرا حرف کسی اور حرف سے بدل کر آیا ہو تو اس کی تصغیر کا کیا قاعدہ ہے؟

جواب: دوسرا حرف کسی اور حرف سے بدل کر آیا ہو تو وہ اصل کی طرف لوٹ جائے گا: بُوَيْبٌ، نُيَيْبٌ، دُنَيْنِيْرٌ۔ اور اصل میں ہمزہ ہو یا مجہول الاصل ہو یا زائد ہو تو واؤ سے بدل جائے گا: أُوَيْصَالٌ (آصَالٌ سے)، عُوَيْجٌ (عَاجٌ سے)، نُوَيْصِرٌ۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	تصغیر میں مؤنث سماعی کی ۃ ظاہر ہو جاتی ہے۔	ثلاثی مؤنث سماعی کے آخر میں تاء بھی آجاتی ہے۔

۲	تیسرا یا چوتھا حرف واؤ ہو تو تصغیر میں اسے یاء سے بدل کر ادغام کر دیں گے۔	تیسرا حرف الف یا واؤ ہو تو اسے یاء سے بدل کر اس میں یائے تصغیر کا ادغام کریں گے۔
۳	تصغیر ہمیشہ قاعدے کے مطابق ہوتی ہے۔	بہت سے اسماء کی تصغیر خلاف قیاس بھی آتی ہے۔
۴	یائے تصغیر کا مابعد حرف ہمیشہ مکسور ہوگا۔	یائے تصغیر کا مابعد حرف مکسور ہوگا، لیکن مابعد اگر ایک ہی حرف ہو یا آخر میں علامت تانیث یا الفِ جمع یا الف نون زائد ہوں تو وہ اپنی حالت پر برقرار رہے گا۔

تمرین (۳)

قواعد کا خیال رکھتے ہوئے درج ذیل اسماء سے اسمائے مصغرہ بنائیے۔

ش	اسماء	اسمائے مصغرہ	ش	اسماء	اسمائے مصغرہ
۱	مَکْتَبٌ	مُکَیْتِبٌ	۱۶	مُوْقِنٌ	مُوَیْقِنٌ
۲	وَلَدٌ	وُلَیْدٌ	۱۷	شَفَةٌ	شُفَیَّةٌ
۳	ظُلْمَةٌ	ظُلَیْمَةٌ	۱۸	آمَالٌ	أُوَیْمَالٌ
۴	صُغْرٰی	صُغَیْرٰی	۱۹	سَامِعٌ	سُاَیْمِعٌ
۵	حَمْرَاءُ	حُمَیْرَاءُ	۲۰	مِیْزَانٌ	مُوَیْزَانٌ
۶	اَنْهَارٌ	اُنَیْهَارٌ	۲۱	دِیْوَانٌ	دُیَیْوَانٌ
۷	عِرْفَانٌ	عُرَیْفَانٌ	۲۲	شِمَالٌ	شُمَیِّلٌ
۸	سَکْرَانُ	سُکَیْرَانٌ	۲۳	قَدُوْمٌ	قُدَیِّمٌ
۹	زَیْنَبُ	زُیَیْنَبٌ	۲۴	أُذُنٌ	أُذَیْنٌ
۱۰	مِفْتَاحٌ	مُفَیْتِیحٌ	۲۵	اَخٌ	أُخَیُّ
۱۱	مَکْتُوْبٌ	کُتَیِّبٌ	۲۶	بِنْتٌ	بُنَیْتٌ
۱۲	طَیٌّ	طَاَئِیٌّ	۲۷	قِنْدِیْلٌ	قُنَیْدِیْلٌ
۱۳	فَرَزْدَقٌ	فُرَیْزِدَقٌ	۲۸	هِنْدٌ	هُنَیْدٌ
۱۴	عَبْدُ الرَّبِّ	عُبَیْدُ الرَّبِّ	۲۹	حَضْرَمُوْتُ	حُضَیْرَمُوْتُ
۱۵	قِیْمَةٌ	قُیَیْمَةٌ	۳۰	اَزْهَرُ	زُهَیْرٌ

الدَّرْسُ الْحَادِي وَ السَّبْعُوْنَ: مبنی کلمات کا سکون و تحرک

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال(۱) کن وجوہ سے کسی مبنی پر کوئی حرکت آتی ہے؟

جواب: مبنی کو حرکت دینے کی وجوہات:

1اجتماع ساکنین سے خلاصی کے لیے: أَيْنَ، هٰؤُلَاءِ، حَيْثُ۔

2ابتدا بالساکن سے بچت کے لیے: وَ، سَ، كَ، تَ وغیرہ۔

3بناء کے عارضی ہونے کی بناء پر: أَحَدَعَشَرَ، لَا رَجُلَ قَائِمٌ، يَازَيْدُ۔

4معرب کے مشابہ ہونے کی وجہ سے: ضَرَبَ۔ (یہ حال، صفت اور خبر واقع ہونے میں مضارع کے مشابہ ہے)

5آخر کے اصل ہونے پر دلالت کے لیے: هُوَ، هِيَ۔

سوال(۲) مبنی پر فتح آنے کی کیا کیا وجہیں ہوسکتی ہیں؟

جواب: مبنی کو فتح دینے کی وجوہات:

1فتح کے اخف الحرکات ہونے کی وجہ سے : وَ، أَيْنَ۔

2آخر کا ما قبل الف ہونے کی وجہ سے: أَيَّانَ۔

3دو حرفوں میں فرق کرنے کے لیے: يَالَلْأَمِيْرِلِلْفَقِيْرِ، لَزَيْدٌ مَالِكٌ، لِزَيْدٍ عَبْدٌ۔

4آخر کو ما قبل حرف کا تابع کرنے کے لیے: كَيْفَ۔

سوال(۳) مبنی پر کسر کن وجوہات کی بناء پر آتا ہے؟

جواب: مبنی کو کسر دینے کی وجوہات:

1کسر مبنی کے عمل کا ہم جنس ہو اس وجہ سے: بِزَيْدٍ۔

2مقابل پر کسرہ ہونے کی وجہ سے: لِيَضْرِبْ۔

3تانیث کا شعور دلانے کے لیے: أَنْتِ، ضَرَبَكِ۔

4اجتماع ساکنین سے خلاصی پانے میں کسر کے اصل ہونیکی وجہ سے: أَمْسِ۔

5آخر کو ما قبل حرف کا تابع کرنے کے لیے: هٰذِهٖ، تِهٖ۔

سوال(۴) مبنی پر ضم آنے کے کیا کیا اسباب ہوسکتے ہیں؟

جواب: مبنی کو ضم دینے کی وجوہات:

1نظیر کاآخر واؤ کا ما قبل ہو اس وجہ سے: نَحْنُ۔ 2ضمۂ اقوی الحرکات ہونے کی وجہ سے فوات اعراب کی تلافی کرنے والا ہے اس لیے: یَا زَیْدُ، حَیْثُ، فَوْقُ۔ 3آخر کو ما قبل حرف کا تابع کرنے کے لیے: مُنْذُ۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	تخلص من اجتماع الساکنین میں اصل فتح ہے۔	تخلص من اجتماع الساکنین میں اصل حرکت ہے۔
۲	کسر فوات اعراب کی تلافی کرتا ہے۔	ضم اقوی الحرکات ہونے کی وجہ سے فوات اعراب کی تلافی کرنے والا ہے۔
۳	کسی مبنی میں تحرک یا حرکت خاصہ کی ایک سے زائد وجہ نہیں پائی جاسکتی	کسی مبنی میں تحرک یا حرکت خاصہ کی ایک سے زائد وجہ پائی جاسکتی ہے۔
۴	ضم اخف الحرکات اور فتح اقوی الحرکات ہوتا ہے۔	ضم اقوی الحرکات اور فتح اخف الحرکات ہوتا ہے۔

تمرین(۳)

معرب کلمات کا اعراب اور وجہ اعراب بتایئے نیز مبنی کلمات میں جن کا آخر متحرک ہے ان پر حرکت آنے اور حرکت خاصہ آنے کی وجہ بیان فرمایئے۔

ش	جملہ
۱	اِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِکُلِّ امْرِیءٍ مَا نَوٰی فَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُهٗ اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلٰی دُنْیَا یُصِیْبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ یَنْکِحُهَا فَهِجْرَتُهٗ اِلٰی مَا هَاجَرَ اِلَیْهِ۔ اعمال نیّت ہی پر ہیں، ہر شخص کیلئے وہی ہے جو اُس نے نیّت کی، جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہو تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول ہی کی طرف ہے اور جس کی ہجرت دنیا کی طرف ہو تاکہ اسے حاصل کرے یا کسی عورت کے لئے ہو جس سے وہ نکاح کرے تو اس کی ہجرت اسی کی طرف ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔
معرب	الاَعْمَالُ: مرفوع، حرفِ مشبہ بالفعل کا اسم ہونے کی وجہ سے۔ النِّیَّاتِ: مجرور، حرفِ جر کی وجہ سے۔ کُلِّ: مجرور: حرفِ جر کی وجہ سے۔ اِمْرِیءٍ: مجرور، مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے۔ هِجْرَةُ: مرفوع، فعلِ ناقص کا اسم ہونے کی وجہ سے۔ اللهِ: مجرور حرفِ جر کی وجہ سے۔ رَسُوْلِ: مجرور، معطوف ہونے کی وجہ سے۔ هِجْرَةُ: مرفوع، مبتدا ہونے کی وجہ سے۔ اللهِ: مجرور، حرفِ جر کی وجہ سے۔ رَسُوْلِ: مجرور، معطوف ہونے کی وجہ سے۔ هِجْرَةُ: مرفوع، فعلِ ناقص کا اسم ہونے کی وجہ سے۔ یُصِیْبُ: فعلِ مضارع مرفوع، ناصب وجازم سے خالی ہونے کی وجہ سے۔ امْرَأَةٍ:۔ یَنْکِحُ:۔ هِجْرَةُ: مرفوع، مبتدا ہونے کی وجہ سے۔ دُنْیَا:۔

مبنی	بِ: ابتدا بالسکون سے بچنے کے لئے حرکت آئی ہے، کسر مبنی کے عمل کا ہم جنس ہونے کی وجہ سے۔۔ وَ: ابتدا بالسکون سے بچنے کے لئے حرکت آئی ہے، فتحہ اخف الحرکات ہونے کی وجہ سے۔ لِ: ابتدا بالسکون سے بچنے کے لئے حرکت آئی ہے، کسر مبنی کے عمل کا ہم جنس ہونے کی وجہ سے۔ فَ: ابتدا بالسکون سے بچنے کے لئے حرکت آئی ہے، فتحہ اخف الحرکات ہونے کی وجہ سے۔ هَاجَرَ: معرب کے مشابہ ہونے کی وجہ سے حرکت آئی ہے، فتحہ اخف الحرکات ہونے کی وجہ سے۔
۲	اِتَّبِعُوا الْعُلَمَاءَ فَاِنَّهُمْ سُرُجُ الدُّنْيَا وَمَصَابِيْحُ الْآخِرَةِ۔ علما کی پیروی کرو کہ بیشک وہ دنیا کے چراغ اور آخرت کے چراغ ہیں۔
معرب	الْعُلَمَاءَ: منصوب، مفعولِ بہ ہونے کی وجہ سے۔ سُرُجُ: مرفوع، حرفِ مشبہ بالفعل کی خبر ہونے کی وجہ سے۔ الدُّنْيَا: تقدیراً مجرور، مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے۔ مَصَابِيْحُ: مرفوع، سُرُجُ پر معطوف ہونے کی وجہ سے۔ الْآخِرَةِ: مجرور، مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے۔
مبنی	فَ: ابتدا بالسکون سے بچنے کے لئے حرکت آئی ہے، فتحہ اخف الحرکات ہونے کی وجہ سے۔ اِنَّ: اجتماعِ ساکنین سے خلاصی پانے کے لئے، فتحہ اخف الحرکات ہونے کی وجہ سے۔ وَ: ابتدا بالسکون سے بچنے کے لئے حرکت آئی ہے، فتحہ اخف الحرکات ہونے کی وجہ سے۔
۳	أَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُوْلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ اِلَّا النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ۔ حضرتِ ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما انبیاء و مرسلین کے علاوہ تمام اوّلین و آخرین ادھیڑ عمر کے جنتیوں کے سردار ہیں۔
معرب	أَبُوْ: مرفوع، مبتدا ہونے کی وجہ سے۔ بَكْرٍ: مجرور، مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے۔ عُمَرُ: مرفوع، اَبُوْ کا معطوف ہونے کی وجہ سے۔ سَيِّدَا: مرفوع، خبر ہونے کی وجہ سے۔ كُهُوْلِ: مجرور، مضاف الیہ مضاف ہونے کی وجہ سے۔ أَهْلِ: مجرور، مضاف الیہ مضاف ہونے کی وجہ سے۔ الْجَنَّةِ: مجرور، مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے۔ الْأَوَّلِيْنَ: مجرور، حرفِ جر ہونے کی وجہ سے۔ الْآخِرِيْنَ: مجرور، معطوف ہونے کی وجہ سے۔ النَّبِيِّيْنَ: منصوب، مستثنیٰ ہونے کی وجہ سے۔ الْمُرْسَلِيْنَ: منصوب، مستثنیٰ پر معطوف ہونے کی وجہ سے۔
مبنی	وَ: ابتدا بالسکون سے بچنے کے لئے حرکت آئی ہے، فتحہ اخف الحرکات ہونے کی وجہ سے۔
۴	اِتَّقُوا اللهَ وَصَلُّوْا خَمْسَكُمْ وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ وَأَدُّوْا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ طَيِّبَةً بِهَا أَنْفُسُكُمْ وَأَطِيْعُوْا ذَا أَمْرِكُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ۔ اللہ سے ڈرو اور اپنی پانچ نمازیں پڑھو اور اپنے مہینے کے روزے رکھو اور اپنے مال کی زکوۃ ادا کرو اس طور پر کہ زکوۃ کے ذریعہ اپنی جانوں کو پاک کرلو اور اپنے مافوق کی اطاعت کرو تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔
معرب	اللهَ: منصوب، مفعولِ بہ ہونے کی وجہ سے۔ خَمْسَ: منصوب، مفعولِ بہ ہونے کی وجہ سے۔ شَهْرَ: منصوب، مفعولِ بہ ہونے کی وجہ سے۔ زَكَاةَ: منصوب، مفعولِ بہ ہونے کی وجہ سے۔ أَمْوَالِ: مجرور، مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے۔ طَيِّبَةً: منصوب، حال ہونے کی وجہ سے۔ أَنْفُسُ: مرفوع، صفتِ مشبہ کا فاعل ہونے کی وجہ سے۔ أَمْرِ: مجرور، مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے۔

	تَدْخُلُوْا: مرفوع ناصب و جازم سے خالی ہونے کی وجہ سے۔ جَنَّةَ: منصوب، مفعولِ بہ ہونے کی وجہ سے۔ رَبِّ: مجرور، مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے۔
مبنی	وَ: ابتدا بالسکون سے بچنے کے لئے حرکت آئی ہے، فتحہ اخف الحرکات ہونے کی وجہ سے۔ بِ: ابتدا بالسکون سے بچنے کے لئے حرکت آئی ہے، کسر مبنی کے عمل کا ہم جنس ہونے کی وجہ سے۔

الدَّرْسُ الثَّانِي وَ السَّبْعُوْنَ: صلات کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال:(۱) صلہ کس کس چیز کو بولا جاتا ہے؟

جواب: جو اسم بواسطہ حرف جر مفعول بہ بنے اُسے صلہ کہتے ہیں: غَضِبَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ۔ اسی طرح سات مخصوص حروفِ جارّہ (مِنْ، اِلٰی، عَنْ، عَلٰی، فِیْ، بَاء اور لَام) کو بھی صلہ کہتے ہیں مثلًا: یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِیِیں بَاء، یُؤمِنُوْن کا صلہ ہے۔

سوال:(۲) صلات میں سے ہر ایک کا اصل معنی مع مثال بیان کیجیے؟

جواب: 1 مِنْ: اس کا معنی ابتدا ہے: سِرْتُ مِنَ الْبَصَرَۃِ اِلَی الْکُوْفَۃِ۔

2 اِلَی: اس کا معنی انتہا ہے: وَاَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ

3 فِیْ: اس کا معنی ظرفیت ہے: اَلْمَالُ فِی الْکِیْسِ۔

4 عَنْ: اس کا معنی مجاوزت ہے: رَمَیْتُ السَّھْمَ عَنِ الْقَوْسِ۔

5 عَلٰی: اس کا معنی استعلاء ہے: زَیْدٌ عَلَی السَّطْحِ۔

6 بَاء: اس کا معنی الصاق ہے: بِہٖ دَاءٌ، مَرَرْتُ بِخَالِدٍ۔

7 لَام: اس کا معنی اختصاص ہے: اَلْجُلُّ لِلْفَرَسِ۔

سوال (۳) باء اصل معنی کے علاوہ اور کن معانی میں آتا ہے؟

جواب: باء اصل معنی کے علاوہ اور ان معانی میں آتا ہے: ۲۔استعانت: کَتَبْتُ بِالْقَلَمِ۔ ۳۔تعلیل: اِنَّکُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَکُمْ بِاتِّخَاذِکُمُ الْعِجْلَ۔ ۴۔مصاحبت: اِشْتَرَیْتُ الْفَرَسَ بِسَرْجِہٖ۔ ۵۔تعدیہ: ذَھَبَ اللّٰہُ بِنُوْرِھِمْ۔ ۶۔مقابلہ: اِشْتَرَیْتُ الْعَبْدَ بِالْفَرَسِ۔ ۷۔قسم: بِاللّٰہِ لَاَفْعَلَنَّ کَذَا۔ ۸۔استعطاف: اِرْحَمْ بِزَیْدٍ۔ ۹۔ظرفیت: زَیْدٌ بِالْبَلَدِ۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو اسم مفعول بہ واقع ہو اسے بھی صلہ کہا جاتا ہے۔	جو اسم بواسطہ حرف جر مفعول بہ بنے اُسے صلہ کہتے ہیں۔
۲	صلہ کا اطلاق حروف جارہ پر بھی ہوتا ہے۔	سات مخصوص حروفِ جارّہ (مِنْ، اِلٰی، عَنْ، عَلٰی، فِیْ، بَاء اور لَام) کو بھی صلہ کہتے ہیں۔

تمرین(۳)

صلات کے بارے میں بتائیے کہ کون ساصلہ کس معنی میں استعمال ہوا ہے۔

ش	جملہ	صلہ	معنی	ترجمہ
۱	سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا۔	بِ۔ مِنۡ۔ اِلٰی	بِ: تعدیہ۔ مِنۡ: ابتدا۔ اِلٰی: انتہا	پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا مسجد حرام سے مسجد اقصا تک.
۲	وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ۔	بِ	ظرفیت	اور بے شک اللّٰہ نے بدر میں تمہاری مدد کی۔
۳	فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ۔	لِ	زائدہ	ہمیشہ جو چاہے کر لینے والا۔
۴	اِرۡکَبۡ عَلَی اسۡمِ اللّٰہِ۔	عَلٰی	بمعنیٰ مِنۡ	تو سوار ہو اللّٰہ کے نام پر۔
۵	فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡھَکُمۡ وَاَیۡدِیَکُمۡ اِلَی الۡمَرَافِقِ	اِلٰی	انتہا کے لئے	تو اپنا منھ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ۔
۶	اِذۡھَبۡ بِسَلَامٍ۔	بِ	الصاق کے لئے	سلامتی کے ساتھ جاؤ۔
۷	فُزۡتُ بِرَبِّ الۡکَعۡبَۃِ	بِ	قسم کے لئے	کعبہ کے رب کی قسم میں کامیاب ہو گیا۔
۸	اَفَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ۔	فِیۡ	استعلاء کے لئے	تو کیا یہ لوگ زمین میں چلے نہیں۔
۹	لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	فِیۡ	ظرفیت کے لئے	بلکہ اسی کی مِلک ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔
۱۰	اِرۡحَمۡ بِالۡیَتِیۡمِ۔	بِ	استعطاف کے لئے	تو یتیم پر رحم کر۔
۱۱	یَتِیۡھُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ	فِیۡ	استعلاء کے لئے	بھٹکتے پھریں زمین میں۔
۱۲	لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ	مِنۡ	تبعیض کے لئے	تم ہر گز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک راہِ خدا میں اپنی پیاری چیز خرچ نہ کرو۔
۱۳	وَابۡیَضَّتۡ عَیۡنَاہُ مِنَ الۡحُزۡنِ۔	مِنۡ	تعلیل	اور اس کی آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں
۱۴	وَاتَّبَعُوۡا مَا تَتۡلُوا الشَّیٰطِیۡنُ عَلٰی مُلۡكِ سُلَیۡمٰنَ۔	عَلٰی	بمعنیٰ فِی	اور اس کے پیرو ہوئے جو شیطان پڑھا کرتے تھے سلطنتِ سلیمان کے زمانہ میں۔
۱۵	وَاِنۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ رَیۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا۔	فِیۡ۔ مِنۡ۔ عَلٰی	سببیت۔ زائدہ۔ مصاحبت کے لئے	اور اگر تمہیں کچھ شک ہو اس میں جو ہم نے اپنے بندے پر اتارا۔
۱۶	اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَۃَ بِالۡھُدٰی وَالۡعَذَابَ بِالۡمَغۡفِرَۃِ۔	بِ	مقابلہ کے لئے	وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی اور بخشش کے بدلے عذاب۔

۱۷	فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ فِیْ زِیْنَتِهٖ	عَلٰی۔ فِیْ	بمعنیٰ باء۔ سببیت	تو اپنی قوم پر نکلا اپنی آرائش میں۔
۱۸	رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ۔	عَنْ	مجاوزت کے لئے	اے ہمارے رب ہم سے پھیر دے جہنّم کا عذاب۔
۱۹	اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ	عَلٰی۔ لِ۔ بِ	استعلاء۔ اختصاص ۔ مصاحبت کے لئے	وہ توبہ جس کا قبول کرنا اللہ نے اپنے فضل سے لازم کر لیا ہے وہ انہیں کی ہے جو نادانی سے برائی کر بیٹھیں۔
۲۰	وَ مَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِیْمَ لِاَبِیْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ۔	عَنْ	تعلیل کے لئے	اور ابراہیم کا اپنے باپ کی بخشش چاہنا وہ تو نہ تھا مگر ایک وعدے کے سبب۔
۲۱	اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ۔	بِ	استعانت کے لئے	اور صبر اور نماز سے مدد چاہو۔
۲۲	صومی عن أُمِّكِ	عَنْ	بدل کے لئے	تو اپنے ماں کی جانب سے روزہ رکھ۔
۲۳	عَلَیْهِ دَیْنٌ۔	عَلٰی	استعلاء کے لئے	اس پر قرض ہے۔
۲۴	فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ۔	بِ	استعانت کے لئے	تو ہم نے فرمایا اس پتھر پر اپنا عصا مارو۔
۲۵	مَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا	مِنْ	زائدہ	اور جو پتّا گرتا ہے وہ اسے جانتا ہے۔
۲۶	لِلَّذِیْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ یَرْهَبُوْنَ۔	لِ	اختصاص کے لئے	ان کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔
۲۷	وَ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ۔	بِ	مصاحبت کے لئے	اور مجھے ان سے ملا دے جو تیرے قربِ خاص کے سزاوار ہیں۔
۲۸	مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَى اللّٰهِ۔	اِلٰی	مصاحبت کے لئے	کون میرے مددگار ہوتے ہیں اللہ کی طرف۔
۲۹	خَرَجْتُ لِمَخَافَتِكَ	لِ	تعلیل کے لئے	میں تیرے خوف سے نکلا۔
۳۰	وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ	لِ۔ عَلٰی	زائدہ۔ مصاحبت کے لئے	اور بیشک تمہارا رب تو لوگوں کے ظلم پر بھی انہیں ایک طرح کی معافی دیتا ہے۔
۳۱	فَذٰلِكُنَّ الَّذِیْ لُمْتُنَّنِیْ فِیْهِ۔	فِیْ	سببیت کے لئے	تو یہ ہیں وہ جن پر تم مجھے طعنہ دیتی تھیں۔
۳۲	فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ۔	بِ	تعدیہ کے لئے	تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا۔

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ السَّبْعُوْنَ: تضمین کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال:(۱) تضمین کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایک لفظ میں دوسرے لفظ کا معنی ملادینا تضمین کہلاتا ہے: فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖ۔ یہاں يُخَالِفُوْنَ میں يَخْرُجُوْنَ کی تضمین ہے۔

سوال(۲) تضمین سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟

جواب: تضمین کا فائدہ یہ ہے کہ بظاہر ایک لفظ سے دو لفظوں کا معنی ادا ہو جاتا ہے۔

سوال:(۳) جس میں تضمین کی گئی ہو اس کا کیا حکم ہے وضاحت کے ساتھ بیان کیجیے۔

جواب: 1 جس فعل میں تضمین کی گئی ہو اس کا حکم (صلہ وغیرہ آنے میں) وہی ہوگا جو فعل مُضَمَّن کا ہے مثلاً يُخَالِفُوْنَ کا صلہ عَنْ آیا ہے کیونکہ يَخْرُجُوْنَ کا صلہ عَنْ ہے۔

یونہی لَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ میں لَا تَعْزِمُوْا بغیر عَلٰی کے متعدی ہے (حالانکہ یہ متعدی بِعَلٰی ہوتا ہے) کیونکہ فعل مُضَمَّن لَا تَنْوُوْا بغیر عَلٰی کے متعدی ہے۔

اسی طرح لَا آلُوْكَ نُصْحًا میں لَا آلُوْ کے دو مفعول ہیں (حالانکہ یہ اپنے معنی لَا أُقَصِّرُ میں لازم ہے) کیونکہ فعل مُضَمَّن لَا أَمْنَعُ متعدی بدو مفعول ہے۔

یونہی أَنْبَأَ، أَخْبَرَ بواسطہ حرف جر متعدی بدو مفعول ہیں لیکن جب ان میں أَعْلَمَ کی تضمین ہوگی تو متعدی بسہ مفعول ہو جائیں گے کیونکہ أَعْلَمَ متعدی بسہ مفعول ہے۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	أَنْبَأَ، أَخْبَرَ متعدی بسہ مفعول ہیں ۔	یونہی أَنْبَأَ، أَخْبَرَ بواسطہ حرف جر متعدی بدو مفعول ہیں۔
۲	تضمین کی وجہ سے فعل لازم، متعدی اور فعل متعدی، لازم بن جاتا ہے۔	تضمین کا فائدہ یہ ہے کہ بظاہر ایک لفظ سے دو لفظوں کا معنی ادا ہو جاتا ہے۔

تمرین(۳)

صلات وغیرہ میں غور کرتے ہوئے بتائیے کہ درج ذیل افعال میں کون کونسے معانی کی تضمین ہے۔(تضمین کی شناخت صلات وغیرہ کے ذریعے ہی ہوتی ہے)

ش	جملہ	تضمین	ترجمہ
۱	الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ	يُؤۡمِنُوۡنَ میں يُصَدِّقُوۡنَ کی تضمین ہے۔	وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں۔
۲	بَنَيۡتُ الدَّارَ مَسۡجِدًا		میں نے گھر مسجد بنائی۔
۳	وَاِذَا خَلَا بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ	خَلَا میں لَقِيَ کی تضمین ہے	اور جب آپس میں اکیلے ہوں۔
۴	وَهُوَ الَّذِىۡ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ		اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے۔
۵	وَقَفَّيۡنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ بِعِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ	وَقَفَّيۡنَا میں اَرۡسَلۡنَا کی تضمین ہے	اور ان کے پیچھے عیسٰی بن مریم کو بھیجا۔
٦	اَنُؤۡمِنُ لِبَشَرَيۡنِ مِثۡلِنَا وَقَوۡمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوۡنَ ۚ	نُؤۡمِنُ میں نُصَدِّقُ کی تضمین ہے	کیا ہم ایمان لے آئیں اپنے جیسے دو آدمیوں پر اور ان کی قوم ہماری بندگی کر رہی ہے۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَ السَّبْعُوْنَ: جملوں کا اعراب

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال:(۱) کس طرح کا جملہ محلًّا مرفوع، منصوب وغیرہ ہوتا ہے اور یہ کتنے اور کون کونسے جملے ہیں؟

جواب: جو جملہ مفرد کی تاویل میں ہو وہ محلًّا مرفوع، منصوب یا مجرور ہوگا اور جو جملہ مفرد کی تاویل میں نہ ہو اس کا کوئی اعراب نہیں ہوگا۔

محلا مرفوع:

وہ جملہ جو مبتدا، حرف مشبہ بالفعل، لائے نفی جنس کی خبر یا کسی مرفوع اسم کی صفت واقع ہو: اَلْعِلْمُ يَرْفَعُ قَدْرَ صَاحِبِهٖ، اِنَّ الْفَضِيْلَةَ تُحَبُّ، جَاءَ رَجُلٌ يَسْعٰى۔

محلا منصوب:

وہ جملہ جو فعل ناقص، فعل مقاربہ، مَا یا لَا مشابہ بلیس کی خبر، حال، مفعول بہ یا کسی منصوب اسم کی صفت واقع ہو: اَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ، قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ۔

محلا مجرور:

وہ جملہ جو مضاف الیہ یا کسی مجرور اسم کی صفت واقع ہو: يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ، طُوْبٰى لِرَجُلٍ أَتَمَّ عَمَلَهٗ۔

محلا مجزوم:

وہ جملہ جو شرط جازم کا جواب ہو: وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ۔

سوال:(۲) کتنے اور کون کونسے جملوں کا کوئی اعراب نہیں ہوتا ہے؟

جواب: جن جملوں کا کوئی اعراب نہیں ہوتا ان کی نو قسمیں ہیں:

۱۔اِبتِدائِیّہ (وہ جملہ جو ابتدائے کلام میں ہو) : اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔

۲۔اِستِئنافِیّہ (وہ جملہ جس کا ما قبل سے کوئی اعرابی تعلق نہ ہو) : خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔

۳۔تَعلِیْلِیّہ (وہ جملہ جو ما قبل کی علت یا سبب بیان کرے) : وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ۔

۴۔اِعتِرَاضِیّہ یا مُعتَرِضَہ (وہ جملہ جو دو متلازم چیزوں کے مابین آجائے) : فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ۔

۵۔تَفسِیرِیّہ (وہ جملہ جو ما قبل کی تفسیر واقع ہو) : اِنْقَطَعَ رِزْقُهٗ أَيْ مَاتَ۔

۶۔صِلَہ : قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى، نَخْشٰى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ۔

۷۔جواب قسم: وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ۔

۸۔جواب شرط غیر جازم: لَوْلَا الصَّحَابَةُ لَضَلَلْنَا۔ ۹۔تابع (ایسے جملے کا جس کا کوئی محل اعراب نہ ہو): جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبٰطِلُ۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو جملہ صفت واقع ہو وہ محلًّا مرفوع ہوتا ہے۔	جو جملہ کسی مرفوع اسم کی صفت واقع ہو وہ محلًّا مرفوع ہوتا ہے۔
۲	جو جملہ کسی جملے کا تابع ہو اس کا کوئی اعراب نہیں ہوتا۔	جو جملہ کسی ایسے جملے کا تابع ہو جس کا کوئی اعراب نہ ہو تو اس تابع کا کوئی اعراب نہیں ہوتا۔
۳	جواب شرط محلًّا مجزوم ہوگا۔	وہ جملہ شرطِ جازم کا جواب ہو وہ محلًّا مجزوم ہوگا۔

تمرین (۳)

خط کشیدہ جملوں کا اعراب ہے تو کیا اور کیوں؟ نہیں ہے تو یہ ۹ میں سے کونسی قسم ہے۔

ش	جملہ	اعراب	۹ میں سے	ترجمہ
۱	قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيْمٌ		معترضہ	نبی ﷺ نے فرمایا مؤمن عزت والا اور کریم ہے۔
۲	جَاءَ الَّذِیْ صَنَّفَ كِتَابًا فِي الْفِقْهِ۔		صلہ	وہ شخص آیا جس نے فقہ میں کتاب لکھی۔
۳	فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ۔	محلاً منصوب۔ کَادُوْا کی خبر واقع ہونے کی وجہ سے		تو اسے ذبح کیا اور ذبح کرتے معلوم نہ ہوتے تھے۔
۴	جَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ۔	محلاً منصوب۔ جاؤ کے ھُم ضمیر سے حال واقع ہونے کی وجہ سے		اور رات ہوئے اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔
۵	يَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا۔	محلاً منصوب۔ یَوْمًا نکرہ کی صفت واقع ہونے کی وجہ سے		اس دن سے جس دن کوئی جان دوسرے کا بدلہ نہ ہو سکے گی۔
۶	وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ۔		صلہ	اور اگر انہیں کوئی برائی پہنچے بدلہ اس کا جو ان کے ہاتھوں نے بھیجا جبھی وہ ناامید ہو جاتے ہیں۔
۷	لَا تَحْتَرِمْ رَجُلًا يَبْتَدِعُ فِي	منصوب۔ نکرہ کی صفت واقع		تو اس شخص کا احترام نہ کر جو دین میں

	الدِّيْنِ۔	ہونے کی وجہ سے		نئی چیزیں ایجاد کرتا ہے۔
۸	فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ۔		صلہ	توہم نے اسے وحی بھیجی کہ ہماری نگاہ کے سامنے۔
۹	أَظُنُّ الْاُمَّةَ تَجْتَمِعُ بَعْدَ التَّفَرُّقِ۔	منصوب۔ معرفہ کی خبر واقع ہونے کی وجہ سے		میں گمان کرتا ہوں کہ امت الگ الگ ہونے کے بعد جمع ہو جائے گی۔
۱۰	جَلَسْتُ حَيْثُ الْمَنْظَرُ جَمِيْلٌ۔	مجرور۔ حَيْثُ کا مضاف الیہ واقع ہونے کی وجہ سے		میں جس جگہ بیٹھا اس کا جگہ کا منظر خوبصورت ہے۔
۱۱	وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ۔		معترضہ	اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔
۱۲	تَمَسَّكْ بِالْفَضِيْلَةِ فَاِنَّهَا زِيْنَةُ الْعُقَلَاءِ۔		تعلیلیہ	فضیلت کو پکڑ لو کہ بیشک وہ عقلمندوں کی زینت ہے۔
۱۳	لَا سُرُوْرَ يَدُوْمُ۔	مرفوع۔ نفی جنس کی خبر		خوشی ہمیشہ نہیں رہتی۔
۱۴	تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ۔		جوابِ قسم	اور مجھے اللہ کی قسم ہے میں تمہارے بتوں کا برا چاہوں گا۔
۱۵	وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ۔		جوابِ شرط غیر جازم	اور اگر اللہ لوگوں میں بعض سے بعض کو دفع نہ کرے تو ضرور زمین تباہ ہو جائے۔
۱۶	وَاَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ۔		صلہ	اور ظالموں نے آپس میں خُفیہ مشورت کی کہ یہ کون ہیں ایک تم ہی جیسے آدمی تو ہیں۔
۱۷	اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ (۱۳) وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ۔	مرفوع۔ مشبہ بالفعل کی خبر ہونے کی وجہ سے		بے شک نکوکار ضرور چین میں ہیں اور بے شک بدکار ضرور دوزخ میں ہیں۔
۱۸	كَانَ بَكْرٌ يَعْمَلُ الْخَيْرَ وَيَجُوْدُ۔	منصوب۔ فعلِ ناقص کی خبر		بکر بھلائی کرتا تھا اور سخاوت کرتا تھا۔
۱۹	اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ (۱) فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ		تابع	اے محبوب بے شک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں۔
۲۰	قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ۔	منصوب۔ مفعولِ بہ واقع ہونے کی وجہ سے		تم فرماؤ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا

				ڈر ہے۔
۲۱	اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا۔	مرفوع: مشبہ بالفعل کی خبر		بیشک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے فردوس کے باغ ان کی مہمانی ہے۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَ السَّبْعُوْنَ: قوائدِ املاء اور علاماتِ ترقیم

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال:(۱) الف کا رسم الخط تحریر فرمایئے؟

جواب: اسم ثلاثی اور فعل کا الف اصل میں واؤ ہو تو ممدود اور یاء ہو تو مقصور لکھا جائے گا: رِضَا، دَعَا، هُدٰی، أَتٰی۔

اور اسم زائد علی الثلاث میں الف مقصور لکھا جائے گا جبکہ الف سے پہلے یاء نہ ہو ورنہ ممدود لکھا جائے گا: بُشْرٰی، دُنْيَا۔

سوال:(۲) ہمزہ وصلی، ہمزہ قطعی اور ہمزہ اصلی کا رسم الخط بیان کیجیے؟

جواب: ہمزہ استفہام کے بعد ہمزہ وصلی مکسور کو نطق اور کتابت سے گرادینا اور مفتوح کو الف سے بدل دینا جائز ہے: سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ، آٰللّٰهُ أَذِنَ لَكُمْ۔

ہمزہ اصلی اور قطعی مفتوح یا مضموم کو الف کی صورت میں لکھ کر اوپر چھوٹا ہمزہ لکھتے ہیں اور مکسور ہو تو ہمزہ نیچے لکھتے ہیں: أَمَرَ، أَكْرَمَ، أُشَاهِدُ، إِنْ، إِخْلَاصٌ۔

سوال:(۳) ہمزہ متوسطہ، ہمزہ متطرفہ اور یاء لکھنے کے احکام بیان فرمایئے؟

جواب: ہمزہ متوسطہ کو اس کی اور ماقبل کی حرکت میں سے اقوی حرکت کے مناسب حرف کے اوپر لکھیں گے: سَأَلَ(سَ ءَ لَ) يَئِسَ (يَ ءِ سَ) يَؤُمُّ(يَ ءُ مُّ)۔

ہمزہ متطرفہ ماقبل حرف کی حرکت کے مناسب حرف کے اوپر لکھتے ہیں اور ماقبل ساکن ہو تو منفرد لکھتے ہیں: بَارِئٌ، لُؤْلُؤٌ، بَدَأَ، شَيْءٌ، مِلْءٌ، بَطِيْءٌ، هُدُوْءٌ۔

پڑھی جانے والی یاء نقطوں کے ساتھ اور نہ پڑھی جانے والی یاء بغیر نقطوں کے لکھتے ہیں: اَلْهَادِيْ، اَلتَّقْوٰی، يَرْمِيْ، يَرْضٰی، فِيْ، عَلٰی۔

سوال:(۴) تنوین فتح لکھنے کا ضابطہ بیان کیجیے؟

جواب: تنوینِ فتح دو فتحوں اور الف سے لکھتے ہیں: جُزْءًا، تَكَافُؤًا، بَادِئًا، نُشُوْءًا۔ لیکن گول تاء اور جو ہمزہ الف کے اوپر لکھا ہو اور جس ہمزہ متطرفہ سے پہلے الف ہو اس میں تنوین فتح صرف دو زبر سے لکھتے ہیں : كُرَّاسَةً، خَطَأً، سَمَاءً۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارات
۱	تنوین فتح ہمیشہ دو فتحوں اور الف سے لکھی جاتی ہے۔	تنوینِ فتح دو فتحوں اور الف سے لکھتے ہیں۔ لیکن گول تاء اور جو ہمزہ الف کے اوپر لکھا ہو اور جس ہمزہ متطرفہ سے پہلے الف ہو اس میں

		تنوین فتح صرف دوز بر سے لکھتے ہیں ۔
۲	ہمزہ متطرفہ ہمیشہ ماقبل حرکت کے مناسب حرف کے اوپر لکھا جائے گا۔	ہمزہ متطرفہ ماقبل حرف کی حرکت کے مناسب حرف کے اوپر لکھتے ہیں اور ماقبل ساکن ہو تو منفرد لکھتے ہیں۔
۳	ہمزہ وصلی مفتوح یا مضموم کو الف کی صورت میں لکھ کر اوپر چھوٹا ہمزہ لکھتے ہیں۔	ہمزہ اصلی اور قطعی مفتوح یا مضموم کو الف کی صورت میں لکھ کر اوپر چھوٹا ہمزہ لکھتے ہیں اور مکسور ہو تو ہمزہ نیچے لکھتے۔

تمرین (۳)

(الف) درج ذیل جملوں میں الف کو ممدود یا مقصور لکھنے کی وجہ بیان کیجیے۔

ش	جملہ	لکھنے کی وجہ	ترجمہ
۱	اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى	الْعُلْيَا: اسم زائد علی الثلاثی الف سے پہلے یاء ہونے کی وجہ سے ممدود۔ السُّفْلٰى: یاء نہ ہونے کی وجہ سے مقصور۔	اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔
۲	إِنَّ مَا عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ وَأَبْقٰى	أَبْقٰى: اسم زائد علی الثلاثی الف سے پہلے یاء نہ ہونے کی وجہ سے مقصور۔	اور جو اللہ کے پاس ہے اور وہ بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا۔
۳	اَلْعَصَا لِمَنْ عَطٰى	اَلْعَصَا: اسم ثلاثی کا الف اصل میں واؤ ہونے کی وجہ سے ممدود۔ عَطٰى: اسم ثلاثی کا الف اصل میں یاء ہونے کی وجہ سے مقصور۔	لاٹھی اس کی ہے جس نے نافرمانی کی۔
۴	كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ عَلَمَ الْهُدٰى وَبَيْتَ الْعُلَا مُتَمَسِّكًا بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى	الْهُدٰى: اسم ثلاثی کا الف اصل میں یاء ہونے کی وجہ سے مقصور۔ الْعُلَا: اسم ثلاثی کا الف اصل میں واؤ ہونے کی وجہ سے ممدود۔ الْوُثْقٰى: اسم زائد علی الثلاثی الف سے پہلے یاء نہ ہونے کی وجہ سے مقصور۔	علی ابن ابی طالب (جن کے چہرے کو اللہ نے ہدایت کی نشانی اور بلندی کا گھر بنایا)
۵	لَنْ يَنْسَى الْمُسْلِمُوْنَ الْعُقْبٰى	الْعُقْبٰى: اسم زائد علی الثلاثی الف سے پہلے یاء نہ ہونے کی وجہ سے مقصور۔	مسلمان عقبی کو ہرگز نہیں بھولے گا۔

(ب) درج ذیل حکایت میں اِملاء اور ترقیم کی اَغلاط کی نشاندہی فرمایئے؟

ش	جملہ	صحیح	ترجمہ
۱	عَنْ عِيْسٰى عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ	عَنْ عِيْسٰى عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ	عیسی (ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور ان پر درود و

	وَالسَّلَامُ إِنَّ اِبْلِيْسَ جَاءَ أَلَيْهِ فَقَالَ لَهٗ،	وَالسَّلَامُ أَنَّ إِبْلِيْسَ جَاءَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهٗ:	سلام ہو) سے روایت ہے کہ ابلیس ان کے پاس آیا اور ان سے کہا۔
۲	اَلَسْتَ تَزْعَمُ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُكَ اِلَّا مَا كَتَبَ أَللهُ لَكَ! قَالَ؛ بَلٰى؟ قَالَ، فَارْمِ بِنَفْسِكَ مِنْ هٰذَا أَلْجَبَلِ،	اَلَسْتَ تَزْعَمُ أَنَّهٗ لَا يُصِيْبُكَ إِلَّا مَا كَتَبَ أَللهُ لَكَ۔ قَالَ: بَلٰى۔ قَالَ: فَارْمِ بِنَفْسِكَ مِنْ هٰذَا الْجَبَلِ؛	کیا آپ گمان نہیں کرتے کہ وہ جو آپ کو پہونچی ہے اس کو اللہ نے آپ کے لئے لکھ دیا ہے، فرمایا کیوں نہیں! کہا پس اس پہاڑ سے اپنے آپ کو مارو۔؟
۳	فَأَنَّهٗ اِنْ قَدَّرَ لَكَ السَّلَامَةَ تَسْلِمْ، فَقَالَ: لَهٗ يَا مَلْعُوْنُ؛ اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَنْ يَخْتَبِرَ عِبَادَهٗ۔ وَلَيْسَ لِلْعَبْدِ اَنْ يَخْتَبِرَ رَبَّهٗ۔	فَإِنَّهٗ إِنْ قَدَّرَ لَكَ السَّلَامَةَ تَسْلِمْ۔ فَقَالَ: لَهٗ يَا مَلْعُوْنُ، إِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَخْتَبِرَ عِبَادَهٗ، وَلَيْسَ لِلْعَبْدِ أَنْ يَخْتَبِرَ رَبَّهٗ۔	پس بیشک اگر اللہ نے آپ کے لئے سلامتی لکھ دی ہے تو آپ سلامت رہیں گے، تو آپ نے فرمایا: اے لعنت کیے ہوئے! بیشک اللہ اپنے بندوں سے باخبر ہے حالانکہ بندہ اپنے رب سے باخبر نہیں ہے۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَ السَّبْعُوْنَ: قواعدِ ترکیب(۱)

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال:(۱) فعل ناقص، فعل مقاربہ، فعل مدح وذم، فعل تعجب اور اسم فعل اپنے فاعل یا اسم وغیرہ سے مل کر کونسا جملہ بنتے ہیں؟

جواب: (۱) فعل ناقص(مع اسم وخبر) جملہ فعلیہ خبریہ بنتا ہے۔

(۲) فعل مقاربہ جملہ فعلیہ اِنشائیہ بنتا ہے۔

(۳) فعل مدح یاذم میں یا تو فعل مع فاعل جملہ فعلیہ خبر مقدم اور مخصوص مبتدا مؤخر، اور مبتدا خبر جملہ اسمیہ انشائیہ بنتا ہے۔ یا فعل مع فاعل الگ جملہ فعلیہ بنتا ہے۔ اور مخصوص مبتدا محذوف ھُوَ وغیرہ کی خبر، اور مبتدا خبر الگ جملہ اسمیہ بنتا ہے۔

(۴) مَاأَفْعَلَهٗ میں مَا بمعنی أَيُّ شَيْءٍ مبتدا، أَفْعَلَهٗ فعل بافاعل ومفعول جملہ فعلیہ ہو کر خبر اور مبتدا خبر جملہ اسمیہ انشائیہ بنتا ہے۔ اور أَفْعِلْ بِهٖ میں أَفْعِلْ صیغہ امر بمعنی ماضی، اور بِهٖ میں باء زائدہ، ھاء فاعل، اور فعل بافاعل جملہ فعلیہ انشائیہ بنتا ہے۔

(۵) اسم فعل مبتدا اپنے فاعل قائم مقام خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ بنتا ہے۔

سوال:(۲) ضمیر مرفوع متصل، جار مجرور، اسم اشارہ، مشار الیہ اور متعدد کی تفصیل کو ترکیب میں کیا بناتے ہیں؟

جواب: ضمیر منفصل مبتدا، خبر یا مفعول بنتی ہے: هِيَ لِلتَّبَنِّيْ، زَيْدٌ هُوَ، إِيَّاكَ نَعْبُدُ۔ اور ضمیر متصل فاعل، نائب الفاعل، مفعول، مجرور بحرف جر، مضاف الیہ اور فعل ناقص یا حرف مشبہ بالفعل کا اسم بنتی ہے: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا بِجَاهِ حَبِيْبِكَ۔

اسم اشارہ کے بعد معرف باللام اسم ہو تو وہ صفت، بدل یا خبر بنتا ہے، نکرہ یا مضاف ہو تو وہ خبر بنتا ہے: هٰذَا الْقَلَمُ، هٰذِهٖ قِطَّةٌ، هٰذَا كِتَابُكُمْ۔ مرکب اِضافی کے بعد اسم اشارہ ہو تو اسم اشارہ مضاف کی صفت بنتا ہے: كِتَابُكُمْ هٰذَا۔

ظرف اور جار مجرور اپنے متعلَّق محذوف کے اعتبار سے خبر، صفت اور حال وغیرہ بنتے ہیں: اَلسَمَاءُ فَوْقَنَا، عَلَيْهِ دَيْنٌ، رَأَيْتُ نَهْرًا تَحْتَ الشَجَرَةِ، رَأَيْتُ كَوْكَبًا فِي السَمَاءِ، رَأَيْتُ الْقَمَرَ بَيْنَ السَحَابِ، جَاءَ زَيْدٌ عَلَى الْفَرَسِ۔

متعدد کے بعد اس کی تفصیل آ رہی ہو تو تفصیل میں مذکور اشیاء کو تین طرح پڑھنا جائز ہوتا ہے: ۱۔ مبدل منہ کے مطابق۔ ۲۔ مبتدا محذوف کی خبر ہونے کی بناء پر مرفوع۔ ۳۔ أَعْنِيْ فعل محذوف کا مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب: جَاءَ رَجُلَانِ زَيْدٌ وَبَكْرٌ۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	ضمیر مرفوع متصل ہمیشہ فاعل بنتی ہے۔	ضمیر متصل فاعل، نائب الفاعل، مفعول، مجرور بحرف جر، مضاف الیہ اور فعل ناقص یا حرف مشبہ بالفعل کا اسم بنتی ہے۔

۲	فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ بنتا ہے۔	فعل ناقص (مع اسم و خبر) جملہ فعلیہ خبریہ بنتا ہے۔

تمرین (۳)

درج ذیل جملوں کی ترکیبِ نحوی کیجیے۔

ش	جملہ	ترکیب	ترجمہ
۱	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی نَعْمَائِہِ الشَّامِلَۃِ وَآلَائِہِ الْکَامِلَۃِ۔	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی نَعْمَائِہِ الشَّامِلَۃِ وَآلَائِہِ الْکَامِلَۃِ: اَلْحَمْدُ مبتدا، لِ حرفِ جار، اسمِ جلالت مجرور، جار مجرور مل کر ظرفِ مستقر ہوا مُسْتَحِقٌّ اسمِ مفعول کا، عَلٰی حرفِ جار، نَعْمَاء مضاف، ہِ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف، الف لام برائے تعریف، شَامِلَۃِ اسمِ فاعل، اس میں ہِیَ ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، اسمِ فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ، واؤ حرفِ عطف، آلَاءِ مضاف، ہِ ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ سے مل کر موصوف، الف لام برائے تعریف، کَامِلَۃِ اسمِ فاعل، اس میں ہِیَ ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، اسمِ فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرفِ مستقر ہوا مُسْتَقَرٌّ اسمِ مفعول کا، اس میں ہُوَ ضمیر پوشیدہ نائب الفاعل، اسمِ مفعول اپنے نائب الفاعل اور دونوں ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ لفظاً خبریہ معنیً انشائیہ ہوا۔	تمام تعریفیں اللہ کے لئے اس کی ان نعمتوں پر جو شامل ہیں اور ان نعمتوں پر جو کامل ہیں۔
۲	أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔	أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ: اَعُوْذُ فعلِ مضارع، اس میں اَنَا ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، بِاللّٰہِ جار مجرور سے مل کر ظرفِ لغو، مِنْ حرفِ جار، الشَّیْطَانِ موصوف، الرَّجِیْمِ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرفِ لغو، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ لفظاً خبریہ معنیً انشائیہ ہوا۔	میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔
۳	اَلنَّوْعُ الْخَامِسُ حُرُوْفٌ تَنْصِبُ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ۔	اَلنَّوْعُ الْخَامِسُ حُرُوْفٌ تَنْصِبُ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ: النَّوْعُ موصوف، الْخَامِسُ صفت، بترکیبِ توصیفی مبتدا، حُرُوْفٌ موصوف، تَنْصِبُ فعل، اس میں ہِیَ ضمیر پوشیدہ فاعل، الْفِعْلَ موصوف، الْمُضَارِعَ اسمِ فاعل، اس میں ہُوَ ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، اسمِ فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، الْفِعْلَ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت، حُرُوْفٌ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔	پانچویں قسم ان حروف کے بیان میں جو فعلِ مضارع کو نصب دیتے ہیں۔
۴	اَلتَّرَجِّیْ مَخْصُوْصٌ بِالْمُمْکِنَاتِ۔	اَلتَّرَجِّیْ مَخْصُوْصٌ بِالْمُمْکِنَاتِ: التَّرَجِّیْ مبتدا، مَخْصُوْصٌ اسمِ مفعول، اس میں ہُوَ ضمیر نائب الفاعل، بِ حرفِ جار، الْمُمْکِنَاتِ مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرفِ لغو، اسمِ مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔	ترجّی ممکنات کے ساتھ خاص ہے۔
۵	مَا وَلَا تَرْفَعَانِ الْاِسْمَ وَتَنْصِبَانِ الْخَبَرَ۔	مَا وَلَا تَرْفَعَانِ الْاِسْمَ وَتَنْصِبَانِ الْخَبَرَ: مَا معطوف علیہ، وَ حرفِ عطف، لَا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا، تَرْفَعَانِ فعل بفاعل، الْاِسْمَ مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، وَ حرفِ عطف، تَنْصِبَانِ فعل بفاعل، الْخَبَرَ مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔	ما اور لا دونوں اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
۶	یَا ھِیَ لِنِدَاءِ الْقَرِیْبِ وَالْبَعِیْدِ۔	یَا ھِیَ لِنِدَاءِ الْقَرِیْبِ وَالْبَعِیْدِ: یَا مبتدا، ہِیَ ضمیر مبتدا، لِ حرفِ جار، نِدَاءِ مضاف، الْقَرِیْبِ صفتِ مشبہ، اس میں ہُوَ ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، صفتِ مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی، موصوف مقدر الشَّیْئِ کی، موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ، وَ حرفِ عطف، الْبَعِیْدِ صفت ہوئی موصوف مقدر الشَّیْئِ کی، موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرفِ مستقر ہوا ثَابِتَۃٌ اسمِ فاعل کا، اس میں ہِیَ ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، اسمِ فاعل اپنے فاعل	یا قریب اور بعید دونوں کی ندا کے لئے ہے۔

		سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، یا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔	
۷	تَنْصِبُ الْاِسْمَ وَيَرْفَعُ الْخَبَرَ حُرُوْفٌ سِتَّةٌ۔	تَنْصِبُ الْاِسْمَ وَيَرْفَعُ الْخَبَرَ حُرُوْفٌ سِتَّةٌ: تَنْصِبُ فعل، حُرُوْفٌ سِتَّةٌ بترکیبِ توصیفی اس کا فاعل، الِاسْمَ مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، وَ حرفِ عطف، یَرْفَعُ فعل، الْخَبَرَ مفعولِ بہ مقدم، حُرُوْفٌ سِتَّةٌ بترکیبِ توصیفی فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔	جو حروف اسم کو نصب دیتے ہیں اور خبر کو رفع دیتے ہیں وہ چھ ہیں۔
۸	اِعْلَمْ أَنَّ الْعَوَامِلَ مِائَةُ عَامِلٍ لَفْظِيَّةٌ وَمَعْنَوِيَّةٌ فَاللَّفْظِيَّةُ مِنْهَا عَلٰى ضَرْبَيْنِ سَمَاعِيَّةٌ وَقِيَاسِيَّةٌ فَالسَّمَاعِيَّةُ مِنْهَا أَحَدٌ وَتِسْعُوْنَ عَامِلًا وَالْقِيَاسِيَّةُ مِنْهَا سَبْعَةٌ عَوَامِلَ وَالْمَعْنَوِيَّةُ مِنْهَا عَدَدَانِ۔	اِعْلَمْ أَنَّ الْعَوَامِلَ مِائَةُ عَامِلٍ: اِعْلَمْ فعلِ امر، اس میں اَنْتَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اَنَّ حرفِ مشبہ بالفعل موصولِ حرفی، الْعَوَامِلَ مشبہ بالفعل کا اسم، مِائَةُ ممیز مضاف، عَامِلٍ تمیز مضاف الیہ، بترکیبِ اضافت مشبہ بالفعل کی خبر، اَنَّ کا اسم اپنی خبر سے مل کر صلہ اَنَّ موصول حرفی کا، اَنَّ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویلِ مفرد ہو کر مفعولِ نہ، اِعْلَمْ اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ لَفْظِيَّةٌ اسمِ منسوب، اس میں هِيَ ضمیر پوشیدہ نائب الفاعل، اسمِ منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدائے مقدر بَعْضُهَا کی، بَعْضُ مضاف، هَا ضمیر مضاف الیہ، بترکیبِ اضافی مبتدا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مَعْنَوِيَّةٌ اسمِ منسوب، اس میں هِيَ ضمیر پوشیدہ نائب الفاعل، اسمِ منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدائے مقدر بَعْضُهَا کی، بَعْضُ مضاف، هَا ضمیر مضاف الیہ، بترکیبِ اضافی مبتدا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ فَاللَّفْظِيَّةُ مِنْهَا عَلٰى ضَرْبَيْنِ: فَ برائے تفصیل، الف لام برائے تعریف، لَفْظِيَّةٌ اسمِ منسوب، اس میں هِيَ ضمیر پوشیدہ نائب الفاعل، اسمِ منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف مقدر الْعَوَامِلُ کی، بترکیبِ توصیفی ذوالحال، مِنْ حرفِ جار، هَا ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر ظرفِ مستقر ہوا ثَابِتَةٌ اسمِ فاعل مقدر کا، اس میں هِيَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسمِ فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، عَلٰى حرفِ جار، ضَرْبَيْنِ مجرور، جار مجرور مل کر ظرفِ مستقر ہوا ثَابِتَةٌ اسمِ فاعل مقدر کا، اس میں هِيَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسمِ فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصّلہ ہوا۔ سَمَاعِيَّةٌ اسمِ منسوب، اس میں هِيَ ضمیر پوشیدہ نائب الفاعل، اسمِ منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدائے محذوف اَحَدُهُمَا کی، اَحَدُ مضاف، هَا ضمیر مضاف الیہ، میم حرفِ عماد، الف علامتِ تثنیہ، بترکیبِ اضافی مبتدا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ قِيَاسِيَّةٌ اسمِ منسوب، اس میں هِيَ ضمیر پوشیدہ نائب الفاعل، اسمِ منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدائے محذوف ثَانِيهُمَا کی، ثَانِیْ مضاف، هَا ضمیر مضاف الیہ، میم حرفِ عماد، الف علامتِ تثنیہ، بترکیبِ اضافی مبتدا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ فَالسَّمَاعِيَّةُ مِنْهَا أَحَدٌ وَتِسْعُوْنَ عَامِلًا: فَ برائے تفصیل، الف لام برائے تعریف، سَمَاعِيَّةُ اسمِ منسوب اس میں هِيَ ضمیر پوشیدہ نائب الفاعل، اسمِ منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف مقدر الْعَوَامِلُ کی، بترکیبِ توصیفی ذوالحال، مِنْ حرفِ جار، هَا ضمیر مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرفِ مستقر ہوا ثَابِتَةٌ اسمِ فاعل مقدر کا، اس میں هِيَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسمِ فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، اَحَدَ معطوف علیہ، وَ حرفِ عطف، تِسْعُوْنَ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز، عَامِلاً تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔	جان لو کہ عوامل سو عامل ہیں بعض لفظیہ ہیں اور بعض معنویہ ہیں، پس عوامل لفظیہ ان میں سے دو قسم پر ہیں، ایک سماعی دوسرے قیاسی، پس سماعی ان میں سے اکانوے عامل ہیں، اور قیاسی ان میں سے سات عوامل ہیں، اور معنویہ ان میں سے دو عامل ہیں۔

		وَالْقِيَاسِيَّةُ مِنْهَا سَبْعَةُ عَوَامِلَ: وَحرفِ عطف، الف لام برائے تعریف، قِيَاسِيَّةُ اسمِ منسوب، اس میں هِيَ ضمیر پوشیدہ نائب الفاعل، اسمِ منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف مقدر الْعَوَامِلُ کی، بترکیبِ توصیفی ذوالحال، مِنْ حرفِ جار، هَا ضمیر مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرفِ مستقر ہوا ثَابِتَةٌ اسمِ فاعل مقدر کا، اس میں هِيَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسمِ فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، سَبْعَةُ ممیز مضاف، عَوَامِلَ تمیز مضاف الیہ، ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ وَالْمَعْنَوِيَّةُ مِنْهَا عَدَدَانِ: وَحرفِ عطف، الف لام برائے تعریف، مَعْنَوِيَّةُ اسمِ منسوب، اس میں هِيَ ضمیر پوشیدہ نائب الفاعل، اسمِ منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف مقدر الْعَوَامِلُ کی، بترکیبِ توصیفی ذوالحال، مِنْ حرفِ جار، هَا ضمیر مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرفِ مستقر ہوا ثَابِتَةٌ اسمِ فاعل مقدر کا، اس میں هِيَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسمِ فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، عَدَدَانِ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔	
۹	وَاللَّامُ لِلْاِخْتِصَاصِ نَحْوُ: اَلْجُلُّ لِلْفَرَسِ، وَلِلزِّيَادَةِ نَحْوُ: رَدِفَ لَكُمْ أَيْ: رَدِفَكُمْ، وَلِلتَّعْلِيْلِ نَحْوُ: جِئْتُكَ لِلْاِكْرَامِ، وَلِلْقَسَمِ نَحْوُ: لِلّٰهِ لَا يُؤَخَّرُ الْاَجَلُ، وَلِلْمُعَاقَبَةِ نَحْوُ: لَزِمَ الشَّرُّ لِلشَّقَاوَةِ۔	وَاللَّامُ لِلْاِخْتِصَاصِ وَلِلزِّيَادَةِ وَلِلتَّعْلِيْلِ وَلِلْقَسَمِ وَلِلْمُعَاقَبَةِ: وَحرفِ عطف، اللَّامُ مبتدا، لام حرفِ جار، الْاِخْتِصَاصِ مجرور، جار مجرور مل کر معطوف علیہ، وَحرفِ عطف، لام حرفِ جار، الزِّيَادَةِ مجرور، جار مجرور سے مل کر معطوف، وَحرفِ عطف، لامِ حرفِ جار، التَّعْلِيْلِ مجرور، جار مجرور سے مل کر معطوف، وَحرفِ عطف، لام حرفِ جار، الْقَسَمِ مجرور، جار مجرور سے مل کر معطوف، وَحرفِ عطف، لام حرفِ جار، الْمُعَاقَبَةِ مجرور، جار مجرور سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر ظرفِ مستقر ہوا ثَابِتَةٌ اسمِ فاعل مقدر کا، اس میں هِيَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسمِ فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، اللام مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ نَحْوُ: اَلْجُلُّ لِلْفَرَسِ: نَحْوُ مضاف، اَلْجُلُّ لِلْفَرَسِ مراد اللفظ مضاف الیہ، بترکیبِ اضافی خبر ہوئی، مِثَالُهُ مبتدائے محذوف کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْجُلُّ لِلْفَرَسِ: اَلْجُلُّ مبتدا، لام حرفِ جار، الْفَرَسِ مجرور، جار مجرور مل کر ظرفِ مستقر ہوا ثَابِتٌ اسمِ فاعل مقدر کا، اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسمِ فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نَحْوُ: رَدِفَ لَكُمْ أَيْ: رَدِفَكُمْ: نَحْوُ مضاف، رَدِفَ لَكُمْ مراد اللفظ معطوف علیہ یا مبدل منہ، اَيْ حرفِ تفسیر، رَدِفَكُمْ مراد اللفظ عطفِ بیان یا بدل الکل، معطوف علیہ اپنے عطفِ بیان یا مبدل منہ اپنے بدل الکل سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مِثَالُهُ مبتدائے محذوف کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ رَدِفَ لَكُمْ: رَدِفَ فعل، بَعْضُ فاعل (جو آگے آیت میں آرہا ہے) لام حرفِ جار زائدہ، كَ ضمیر مجرور باعتبارِ محلّ قریب، اور باعتبارِ محلّ بعید مفعولِ بہ، میم علامتِ جمع، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ نَحْوُ: جِئْتُكَ لِلْاِكْرَامِ: نَحْوُ مضاف، جِئْتُكَ لِلْاِكْرَامِ مراد اللفظ مضاف الیہ، بترکیبِ اضافی خبر ہوئی، مِثَالُهُ مبتدائے محذوف کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ جِئْتُكَ لِلْاِكْرَامِ: فعل، جِئْتُ فعل بفاعل، كَ ضمیرِ منصوب مفعولِ بہ، لام حرفِ جار، الْاِكْرَامِ مجرور، جار مجرور مل کر ظرفِ لغو ہوا، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ نَحْوُ: لِلّٰهِ لَا يُؤَخَّرُ الْاَجَلُ: نَحْوُ مضاف، لِلّٰهِ لَا يُؤَخَّرُ الْاَجَلُ مراد اللفظ مضاف الیہ، بترکیبِ اضافی خبر ہوئی، مِثَالُهُ مبتدائے محذوف کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لِلّٰهِ لَا يُؤَخَّرُ الْاَجَلُ: لام حرفِ جار، اسمِ جلالت مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرفِ مستقر ہوا اُقْسِمُ فعلِ مقدر کا، اس میں اَنَا ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔ لَا يُؤَخَّرُ فعلِ مضارع منفی مجہول، الْاَجَلُ نائب الفاعل، فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جوابِ قسم ہوا۔ نَحْوُ: لَزِمَ الشَّرُّ لِلشَّقَاوَةِ: نَحْوُ مضاف، لِلّٰهِ لَا يُؤَخَّرُ الْاَجَلُ مراد اللفظ مضاف الیہ، بترکیبِ اضافی خبر ہوئی، مِثَالُهُ مبتدائے	اور لام اختصاص کے لئے آتا ہے جیسے (جھول گھوڑے کے لئے ہے)اور زائدہ بھی ہوتا ہے جیسے (یعنی وہ تمہارے پیچھے ہے)،اور علت بیان کرنے کے لئے آتا ہے جیسے (میں تیرے اس تعظیم کرنے کے لئے آیا)اور قسم کے لئے آتا ہے جیسے (اللہ کی قسم موت مؤخر نہیں ہوگی)اور انجام بیان کرنے کے لئے آتا ہے

		محذوف کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔ لَزِمَ الشَّرُّ لِلشَّقَاوَةِ: لَزِمَ فعل، الشَّرُّ فاعل، لِلشَّقَاوَةِ جار مجرور سے مل کر ظرفِ لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔	جیسے (بدبختی کے لئے شر لازم ہے)
۱۰	زَيْدٌ نَاصِرٌ غُلَامُهٗ عَمْرًا۔	زَيْدٌ نَاصِرٌ غُلَامُهٗ عَمْرًا: زَيْدٌ مبتدا، نَاصِرٌ اسمِ فاعل، غُلَامُ مضاف، ہٗ مضاف الیہ، بترکیبِ اضافی فاعل، عَمْرًا مفعولِ بہ، اسمِ فاعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جمہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔	زید کا غلام عمرو کی مدد کرنے والا ہے۔
۱۱	أَمَضْرُوْبٌ غُلَامُهٗ؟	أَمَضْرُوْبٌ غُلَامُهٗ؟: اَحرفِ استفہام، مَضْرُوْبٌ اسمِ مفعول مبتدا، غُلَامُہٗ بترکیبِ اضافی فاعل قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔	کیا اس کا غلام مارا ہوا ہے۔
۱۲	خَالِدٌ ضَرَّابٌ أَبُوْهُ عَمْرًا۔	خَالِدٌ ضَرَّابٌ أَبُوْهُ عَمْرًا: خَالِدٌ مبتدا، ضَرَّابٌ اسمِ مبالغہ، اَبُوْہُ بترکیبِ اضافی فاعل، عَمْرًا مفعولِ بہ، اسمِ مبالغہ اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔	خالد کا باپ عمرو کو بہت مارتا ہے
۱۳	رَأَيْتُ رَجُلًا حَسَنًا خُلُقُهٗ۔	رَأَيْتُ رَجُلًا حَسَنًا خُلُقُهٗ: رَأَيْتُ فعل بفاعل، رَجُلًا موصوف، حَسَنًا صفتِ مشبہ، خُلُقُہٗ بترکیبِ اضافی فاعل، صفتِ مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔	میں نے ایسے شخص کو دیکھا جس کا اخلاق اچھا ہے۔
۱۴	أَعْلَمْتُ زَيْدًا بَكْرًا فَاضِلًا۔	أَعْلَمْتُ زَيْدًا بَكْرًا فَاضِلًا: اَعْلَمْتُ فعل بفاعل، زَيْدًا مفعول بہ اوّل، بَكْرًا مفعولِ بہ ثانی، فَاضِلًا مفعولِ بہ ثالث، فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔	میں نے زید کو باخبر کیا کہ بکر فاضل ہے۔
۱۵	أَعْطَيْتُ فَقِيْرًا دِيْنَارَيْنِ۔	أَعْطَيْتُ فَقِيْرًا دِيْنَارَيْنِ: أَعْطَيْتُ فعل بفاعل، فَقِيْرًا مفعولِ بہ اوّل، دِيْنَارَيْنِ۔ مفعولِ بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔	میں نے فقیر کو دو دینار دئے۔
۱۶	وَجَدْتُ اللهَ غَفُوْرًا رَحِيْمًا كَرِيْمًا عَفُوًّا۔	وَجَدْتُ اللهَ غَفُوْرًا رَحِيْمًا كَرِيْمًا عَفُوًّا: وَجَدْتُ فعل بفاعل، اللہ اسمِ جلالت مفعولِ بہ اوّل، غَفُوْرًا مفعولِ بہ ثانی، رَحِيْمًا مفعولِ بہ ثالث، كَرِيْمًا مفعولِ بہ رابع، عَفُوًّا مفعولِ بہ خامس، فعل اپنے فاعل اور تمام مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔	میں نے اللہ کو بخشنے رحم کرنے کرم کرنے معاف کرنے والا پایا۔
۱۷	حَبَّذَا زَيْدٌ رَاكِبًا۔	حَبَّذَا زَيْدٌ رَاكِبًا: حَبَّ فعلِ مدح، ذَا اسمِ اشارہ ذوالحال، رَاكِبًا حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبرِ مقدم، زَيْدٌ مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبرِ مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔	زید کتنا اچھا سوار ہے۔
۱۸	نِعْمَتِ الْمَرْأَةُ زَيْنَبُ۔	نِعْمَتِ الْمَرْأَةُ زَيْنَبُ: نِعْمَتِ فعلِ مدح، اَلْمَرْاَۃُ اس کا فاعل، فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبرِ مقدم، زَيْنَبُ مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبرِ مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔	زینب کتنی اچھی عورت ہے۔
۱۹	يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ۔	يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ: يَكَادُ فعلِ مقاربہ، اَلْبَرْقُ اسم، يَخْتَطِفُ فعل، ہُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اَبْصَارَ ہُمْ بترکیبِ اضافی مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر، فعلِ مقاربہ اسپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔	بجلی یوں معلوم ہوتی ہے کہ ان کی نگاہیں

			اچک لے جائے گی۔
۲۰	اَلَسۡتُ بِرَبِّکُمۡ۔	اَلَسۡتُ بِرَبِّکُمۡ: اَحرفِ استفہام، لَسۡتُ فعلِ ناقص، تُ ضمیر اس کا اسم، بِ حرفِ جر زائدہ، رَبِّکُمۡ بترکیبِ اضافی خبر، فعلِ ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔	کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں۔
۲۱	کَانَ اللّٰہُ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا۔	کَانَ اللّٰہُ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا: کَانَ فعلِ ناقص، اسمِ جلالت اس کا اسم، عَلِیۡماً خبرِ اوّل، حَکِیۡماً خبرِ ثانی، فعلِ ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔	اللہ علم و حکمت والا ہے۔
۲۲	عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا۔	عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا: عَسٰی بمعنی قَارَبَ فعلِ مقاربہ، اس میں ہُوَ ضمیر پوشیدہ اس کا اسم، اَنۡ ناصبہ موصولِ حرفی، یَبۡعَثَ فعل، کَ مفعولِ بہ، رَبُّکَ بترکیبِ اضافی فاعل، مَقَاماً مَحۡمُوۡداً بترکیبِ توصیفی مفعولِ فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ و فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصولِ حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویلِ مفرد ہو کر خبر، فعلِ مقاربہ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔	قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری حمد کریں۔
۲۳	مَا أَحۡسَنَكَ مَا أَجۡمَلَكَ سُبۡحَانَ اللّٰهِ۔	مَا أَحۡسَنَكَ: مَا بمعنی اَیُّ شَیۡءٍ مبتدا، اَحۡسَنَ فعل، ہُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، کَ مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ مَا أَجۡمَلَكَ: مَا بمعنی اَیُّ شَیۡءٍ مبتدا، اَجۡمَلَ فعل، ہُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، کَ مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ سُبۡحَانَ اللّٰهِ: سُبۡحَانَ اللہ بترکیبِ اضافی مفعولِ بہ فعلِ مقدر سَبَّحۡتُ کا، یہ فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معنیً انشائیہ ہوا۔	آپ کتنے حسین ہیں آپ کتنے جمیل ہیں اللہ کو پاکی ہے اللہ کو پاکی ہے۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَ السَّبْعُوْنَ: قواعدِ ترکیب (۲)

تمرین (۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) اسم استفہام یا شرط مجرور یا مفعول فیہ کب بنتا ہے؟

جواب: اسم استفہام یا شرط سے پہلے جار یا مضاف ہو تو یہ مجرور ہو گا: عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ، غُلَامُ مَنْ جَاءَ، بِمَنْ تَمُرُّ أَمُرُّ، غُلَامَ مَنْ تَشْتَرِ أَشْتَرِ۔

اسم استفہام یا اسم شرط زمان یا مکان پر دلالت کرے تو مفعول فیہ بنے گا: مَتٰی تَرْجِعُ، أَيْنَ تَذْهَبُ، مَتٰی تُسَافِرْ أُسَافِرْ، أَيْنَ تُقِمْ أُقِمْ۔

سوال: (۲) اسمِ استفہام اور اسمِ شرط مبتدا یا مفعول بہ کب بنتے ہیں؟

جواب: اسم استفہام یا اسم شرط کے بعد فعل لازم ہو تو یہ مبتدا بنے گا: مَنْ قَامَ، مَنْ یَقُمْ أَقُمْ مَعَهٗ۔ اور فعل متعدی ہو اور اِسی پر واقع ہو تو یہ مفعول بہ بنے گا: أَيَّ قَلَمٍ تَشْتَرِیْ (بنی اسرائیل) اَیًّا مَّا تَدْعُوْا

سوال: (۳) إِذْ کا اعراب بیان کیجیے؟

جواب: إِذْ مابعد کے لیے مضاف بنتا ہے اور ماقبل کے لیے یا تو مفعول فیہ ہو گا: نَصَرْتُهٗ إِذْ جَاءَ۔ یا مفعول بہ ہو گا: اُذْكُرْ إِذْ كُنْتَ فَقِيْرًا۔ یا اس کا بدل ہو گا: اُذْكُرِ الْأُسْتَاذَ إِذْ عَلَّمَكَ۔ یا مضاف الیہ ہو گا: لَا تَجَاهَلْ بَعْدَ إِذْ عَرَفْتَ۔

کبھی مضاف الیہ کو حذف کر کے تنوین لے آتے ہیں: وَالْوَزْنُ یَوْمَئِذِ ۨ الْحَقُّ۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	اسم استفہام اور شرط کے بعد نکرہ واقع ہو تو یہ مبتدا بنتے ہیں۔	اسم استفہام کے بعد نکرہ واقع ہو تو یہ مبتدا اور معرفہ واقع ہو تو یہ خبر بنتا ہے۔
۲	إِذْ کبھی مضاف اور کبھی مضاف الیہ بنتا ہے۔	إِذْ مابعد کے لیے مضاف بنتا ہے اور ماقبل کے لیے یا تو مفعول فیہ ہو گا۔ یا مفعول بہ ہو گا۔ یا اس کا بدل ہو گا۔ یا مضاف الیہ ہو گا۔ کبھی مضاف الیہ کو حذف کر کے تنوین لے آتے ہیں: وَالْوَزْنُ یَوْمَئِذِ ۨ الْحَقُّ۔

تمرین (۳)

(الف) درج ذیل جملوں میں اسمائے استفہام و شرط کا اعراب بیان فرمایئے۔

ش	جملہ	اعراب	ترجمہ
۱	مَنْ أَخَذَ الْكِتَابَ؟	اسمِ استفہام مبتدا بنے گا	کتاب کس نے لی؟
۲	مَا تَأْمُرْ أَفْعَلْ۔	اسمِ شرط مفعولِ بہ مقدم بنے گا	جس کا تو حکم دیتا ہے کر۔
۳	مَا هٰذَا؟	اسمِ استفہام خبرِ مقدم بنے گا؟	یہ کیا ہے؟
۴	مَنْ جَدَّ وَجَدَ۔	اسمِ شرط مبتدا بنے گا	جس نے کوشش کی اس نے پالیا
۵	مَاذَا كُنْتَ فِي الْمَاضِيْ؟	اسمِ استفہام مفعولِ بہ مقدم	تو گزشتہ زمانہ میں کیا تھا؟
۶	إِلٰى مَنْ تُحْسِنْ يُكْرِمْكَ۔	اسمِ شرط سے پہلے جار ہونے کی وجہ سے مجرور ہو گا	اس کے ساتھ تو احسان کر جو تیرے ساتھ احسان کرتا ہے۔
۷	كَيْفَ جِئْتَ؟	اسمِ استفہام مبتدا بنے گا	تو کیسے آیا؟
۸	مَنْ تُكْرِمْهُ يُكْرِمْكَ۔	اسمِ شرط مفعولِ بہ مقدم بنے گا	جس کی تو تعظیم کریگا وہ تیری تعظیم کریگا۔
۹	كَمْ كِتَابًا عِنْدَكَ؟	اسمِ استفہام مبتدا بنے گا	تیرے پاس کتنی کتابیں ہیں؟
۱۰	أَيُّكُمْ هُوَ الرَّئِيْسُ؟	اسمِ استفہام خبرِ مقدم بنے گا	تم میں سے کون رئیس ہے؟
۱۱	مَتٰى تُسَافِرْ أُسَافِرْ۔	اسمِ شرط مفعولِ فیہ مقدم بنے گا	جب تو سفر کریگا میں سفر کرونگا۔
۱۲	هَلْ حَفِظْتَ الدَّرْسَ؟	اسمِ استفہام مفعولِ بہ مقدم بنے گا	کیا تو نے سبق یاد کیا؟

(ب) درج ذیل جملوں میں لفظ إِذْ کا اعراب بیان کیجیے۔

ش	جملہ	اعراب	ترجمہ
۱	لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ۔	ما قبل کے لئے مفعولِ فیہ	بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا۔
۲	وَاذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ۔	ما قبل کے لئے مفعولِ بہ	اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے۔
۳	وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا۔	ما قبل کے لئے بدل	اور کتاب میں مریم کو یاد کرو جب اپنے گھر والوں سے پورب کی طرف ایک جگہ الگ گئی۔
۴	رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا	ما قبل کے لئے مضاف الیہ	اے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی۔
۵	فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۷۰﴾ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْۤ اَعْنَاقِهِمْ۔	ما قبل کے لئے مفعولِ فیہ	وہ عنقریب جان جائیں گے جب ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے۔
۶	وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ۔	فعلِ محذوف کا مفعولِ بہ	اور یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے

			فرمایامیں۔
۷	يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا۔	مضاف الیہ کو حذف کرکے تنوین لائی گئی ہے	اس دن وہ اپنی خبریں بتائے گی۔
۸	وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهِمُ الْقَوَاعِدَ۔	فعلِ محذوف کامفعولِ بہ	اور جب اٹھاتا تھاابراہیم اس گھر کی نیویں۔
۹	ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصٰحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔	ماقبل کے لئے بدل	صرف دو جان سے جب وہ دونوں غار میں تھے جب اپنے یار سے فرماتے تھے غم نہ کھابیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

بحمد الله تعالى وكرمه قد انتهى الجزء الثاني من كتاب ''خلاصة النحو'' وبه تمّ الكتاب۔